انوار الآثار المختصة بفضل الصلاۃ

علی النبی المختار محمد بن عبد اللہ

بن عبد المطلب ﷺ

تالیف۔ الامام حافظ ابی العباس احمد بن معد بن عیسی بن

وکیل الاقلیشی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ۔ اردو

برکات درود وسلام

علامہ پیر احمد محمد شاہ

تخریج خادم مسلک اہل سنت محمد افضال حسین نقشبندی

برکاتِ درود وسلام

ترجمہ

انوار الآثار المختصة

بفضل الصلاة على النبی المختار محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مصنف

حافظ ابی العباس احمد بن معد بن عیسیٰ بن وکیل الاقلیشی
(المتوفی 550ھ)

مترجم

صاحبزادہ علامہ پیر سید احمد محمد شاہ صاحب (چورہ شریف)
(ایم۔اے اسلامیات، ایم۔اے عربی، فاضل علوم اسلامیہ)

تخریج

خادم مسلک اہلسنت محمد افضال حسین نقشبندی (سانگلہ ہل)

فہرست

باب 1: ویخص یوم الجمعة منها بمزید اذکار

"اور جمعہ کے دن کو اذکار میں اسے خاص کر لے"

باب 2: فاکثروا من الصلاۃ علی نبیکم صلی اللہ علیه وسلم فی ھذا الیوم العظیم، وفی غیرہ فان لك فی ذالك اختصاصا ببرکته وخیرہ، وانت اولی الناس بہ یوم القیامة واقربھم منه فی دار المقامة

"پس اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اس عظمت والے دن میں بالخصوص اور دوسرے دنوں میں بالعموم کثرت سے درود بھیجا کرو کیونکہ اس میں تمہارے لیے خاص برکتیں اور بھلائیاں ہیں اور تم قیامت کے دن سب لوگوں سے زیادہ ان کے محبوب ہو جاؤ گے اور جنت میں دوسرے لوگوں سے بڑھ کر ان کے قریب ہو جاؤ گے۔"

باب 3: ومھما صلیت علی نبیك، فاکثر علیه من الصلاۃ فانھا وسیلة لنیل النجاد، وذریعة لانفس الصلات، ولك بکل صلاۃ صلیتھا عشر صلوات یصلیھا جبار الارض والسماوات، مع حط سیئات، ورفع درجات، وصلاۃ ملائکته الکرام علیك فی ذلك المقام۔

"اور جب بھی تو اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے تو کثرت کے ساتھ بھیج

کیونکہ یہی منزل مقصود پر پہنچنے کا وسیلہ ہے، اور تمام اجر پانے کا ذریعہ ہے، اور تیرے ہر بھیجے ہوئے درود پر تیرے لیے زمین و آسمان کے جبار کی طرف سے دس رحمتیں ہیں جس کے ساتھ دس گناہ معاف اور دس درجے بلند ہوتے ہیں، اور اسی مقام پر تجھ پر اللہ تعالی کے معزز فرشتوں کی طرف سے بھی درود بھیجا جاتا ہے۔"

باب 4: واذا صلت علی نبیك علیه السلام، فاضف للصلاة علیه: السلام، فان لله ملائكة یبلغونه من امته، فیرد علیك سلامك الذی سلمت علیه اعلی وارفع قدرا، ویسلم علیك ربك بكل تسلیمة سلمت علیه عشرا۔

"اور جب تو اپنے نبی علیہ السلام پر درود بھیجے تو ان پر درورد کے ساتھ سلام کا اضافہ بھی کر کیونکہ اللہ تعالی کے کچھ فرشتے ان کی امت کے سلام کو ان تک پہنچاتے ہیں۔ چنانچہ وہ تجھ پر تیرے بھیجے ہوئے سلام کا

باب 9: ولتكن الصلاة على نبيك صلى الله عليه وسلم

ذا احسان ولتصل عليه بالجنان واللسان فان صلاتك تبلغه

وهو فى ضريحه، واسمك معروض على روحه صلى الله عليه وسلم۔

''اور درود کو اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر خوب حسین طریقے سے بھیجنا چاہیے اور تجھے چاہیے کہ تو ان پر دل اور زبان کے ساتھ درود بھیجے کیونکہ تیرا درود ان کے پاس پہنچتا ہے حالانکہ آپ اپنی قبر انور میں جلوہ افروز ہیں تیرا نام بھی آپ کی روح پر فتوح کی بارگاہ میں پیش ہوتا ہے۔''

باب 10: ولتسلم على نبيك عليه السلام مهما

دخلت المسجد و خرجت منه فانه فى هذا المقام من افضل الكلام۔

''اور جب بھی تو مسجد میں داخل ہو یا مسجد سے نکلے تو اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیج کیونکہ یہ مقام افضل کلام کا ہے۔''

باب 11: فلتكن مثابرا على الصلاة على نبيك

صلى الله عليه وسلم فبذلك تطهر من غيك، ويتزكى ظاهرك

ويسر قلبك، وينور، وتنال مرضاة ربك، وتامن الاهوال

يوم المخاوف والاوجال صلى الله عليه وسلم۔

''پس تم اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ درود پڑھتے رہو، اسی سے تم اپنی گمراہیوں سے پاک ہو گے، اور اسی سے تمہارا ظاہر درست ہوگا، اور اسی سے تمہارے دل کا نور ضیاء بار ہوگا اور اسی سے تم اپنے رب کی رضامندی حاصل کر سکو گے، اسی سے خوف وہراس کے دن

(قیامت) کی دہشت سے مامون (محفوظ) ہوں گے۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔"

باب 12: و کما تصلی علی نبیک علیه السلام بلسانك،

فکذلك تخطر الصلاة علیه ببنانك، مهما کتبت اسمه

المبارك فی کتاب فان لك بذلك اعظم الثواب.

"جس طرح تو نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنی زبان کے ساتھ

درود بھیجا ہے اسی طرح درود تیری انگلیوں پر بھی جاری رہنا چاہیے اور

جب بھی تو ان کا مبارک نام کسی کتاب میں لکھنے لگے (تو بھی ان پر

درود لکھتا رہ) کیونکہ اس میں تیرے لیے بہت بڑا ثواب ہے۔"

باب 13: فلا تکونن عن الصلاة علی نبیك صلی الله علیه

وسلم غافلا، فیکون نور الخیر عنك غافلا، و تکون من ابخل

البخلاء، والمتخلقین باخلاق اهل الجفاء، والمنقلبین

بقلوب غیر مطمئنة، والمنکبین عن طریق الجنة.

"تو اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے سے ہرگز بھی غافل نہ ہو ورنہ

بھلائی کا نور تجھ سے منہ موڑ لے گا اور تو سب سے بڑا کنجوس قرار پائے گا اور

بے وفاؤں کے اخلاق سے متخلق قرار پائے گا نیز غیر مطمئن دلوں سے

پھرنے والوں اور جنت کے راستے سے بھٹکنے والوں میں سے ہو جائے گا۔"

❖❖❖❖❖

عرضِ ناشر

انسان دنیا میں رہ کر اپنی عزت، شہرت، عظمت اور ناموری کے لیے گونا گوں کام کرتا ہے لیکن دل کی اتھاہ گہرائیوں میں حقیقی اور واقعی اطمینان و سکون نہیں پاتا، آخر وجہ کیا ہے؟ اس کا جواب قرآنِ مجید کی یہ آیت مبارکہ ہے:

ءَالا بذکر اللہ تطمئن القلوب۔

کے دلوں کا اطمینان و سکون ذکرِ الٰہی ہی میں مضمر ہے جس کے ذیل میں تلاوت، نوافل، خوش گفتاری اور تالیفِ قلوب وغیرہ جیسے بے شمار اعمال و اعتقادات آتے ہیں جن سے آخرت سنورتی ہے اور جو مدعائے مسلم ہے، البتہ سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہِ انور میں سب سے پسندیدہ کام دینِ متین میں لگے رہنا ہے خواہ تدریسی، تقریری، تالیفی و تصنیفی شکل میں ہو یا تعلمی و محافلِ علمیہ کے انعقاد کی صورت میں ہو، بہر حال ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ اپنی آخرت سنوارنے کے لیے دنیا میں رہ کر کچھ تو ضرور کرے تاکہ بارگاہِ الٰہی و مصطفائی میں حاضری کے موقع پر کائنات کے سامنے رسوائی اُٹھانا نہ پڑے۔

بفضلہٖ تعالیٰ ہم نے بھی دوسرے بھائیوں کی طرح نشری سلسلے کا آغاز کر رکھا ہے اور مختصر عرصہ میں مسند ابوداؤد طیالسی، صحیح ابن حبان، صحیح ابن خزیمہ، مسند حمیدی، المعجم الاوسط، شرح المعجم الصغیر للطبرانی، الشریعۃ، جامع المسانید جیسی ضخیم کتب کے تراجم شائع کیے ہیں جنہیں زبردست پذیرائی ملی ہے۔ علاوہ ازیں کئی بھاری بھر کم کتب کے تراجم کرائے جا رہے ہیں جو انشاء اللہ جلد شائع کیے جائیں گے۔

پھر مزید برآں ہمارے ادارے کی مطبوعات میں مولانا محمد سعید نقشبندی رحمہ

اللہ (سابق خطیب داتا صاحب) کے قلم سے کیمیائے سعادت، منہاج العابدین اور مکتوباتِ امام ربانی کے تراجم بھی شامل ہیں، پروفیسر محمد اقبال مجددی کے قلم سے تذکرہ علماء و مشائخ پاکستان و ہند، مقاماتِ مظہری اور حدیقۃ الاولیاء شامل ہیں اور مولانا محمد صدیق ہزاروی کا ترجمہ احیاء العلوم (غزالی) بھی شامل ہے۔

اس وقت ہم بارگاہِ رسولِ انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ''انوار الآثار المختصۃ بفضل الصلاۃ علی النبی المختار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بن عبد اللہ بن عبد المطلب'' کا ترجمہ بنام ''برکات درود و سلام'' پیش کر رہے ہیں جس کے مصنف حافظ ابی العباس احمد بن معد بن عیسیٰ بن وکیل الاقلیشی رحمہ اللہ ہیں۔ جس کا اُردو ترجمہ صاحبزادہ علامہ پیر سید احمد محمد شاہ صاحب (چورہ شریف) نے کیا ہے اور اس میں موجود احادیث کی تخریج خادم مسلک اہلسنت محمد افضال حسین نقشبندی (سانگلہ ہل) نے انجام دی ہے۔

ترجمہ پڑھ کر آپ کے دلوں میں عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مزید موجزن ہوگا۔

ہم اسے نہایت عقیدت و محبت کے ساتھ بہترین صورت میں پیش کر رہے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے شرفِ قبولیت سے نوازے اور ہمارے لیے ذریعۂ نجات بنائے۔ ادارہ نے اس کتاب کی بارہا پروف ریڈنگ کروائی ہے لیکن اگر پھر بھی کوئی غلطی قارئین کی نظر سے گزرتی ہے تو ادارہ کو مطلع فرمائیں تاکہ اگلے ایڈیشن میں اس غلطی کو درست کیا جا سکے۔

آپ لوگوں کی دعاؤں کے طلبگار:

چوہدری غلام رسول

چوہدری شہباز رسول

چوہدری جواد رسول

چوہدری شہزاد رسول

❖❖❖❖❖

حالات مصنف
الحافظ ابی العباس احمد بن عیسی بن معد الاقلیشی الاندلسی رحمہ اللہ (المتوفی 550ھ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام ونسب:

آپ رحمہ اللہ کی کنیت ''ابو العباس'' اور نام احمد بن معد بن عیسی بن وکیل الزاھد التجیبی ہے۔(المتوفی 550ھ)۔آپ الاقلیشی کے نام سے معروف ہیں۔

-البلنسی:التکملة لکتاب الصلة، جلد1 صفحہ1 16 مطبوعہ دارالفکر للطباعة بیروت) (الدمشقی: معجم المولفین، جلد2 صفحہ181 مطبوعہ داراحیاء التراث العربی، بیروت) (الزرکلی:الاعلام قاموس تراجم، جلد1 صفحہ9 25 مطبوعہ دارالعلم للملایین، بیروت)

ولادت، خاندان اور وطن:

ابن الآبار محمد بن عبداللہ بن ابی بکر القضاعی البلنسی (المتوفی 685ھ) لکھتے ہیں:

اصل ابیہ من اقلیش.

''آپ کے والد کا تعلق اقلیش سے ہے۔''

(البلنسی:التکملة لکتاب الصلة، جلد1 صفحہ1 16 مطبوعہ دارالفکر للطباعة بیروت)

عمر بن رضا بن محمد راغب بن عبدالغنی کحالة الدمشقی (المتوفی 1408ھ) لکھتے ہیں کہ:

ولد باقلیش احدی مدن الاندلس ونشا بھا.

''آپ اقلیش میں پیدا ہوئے جو اندلس کے شہروں میں سے ایک شہر تھا اور وہیں پر پرورش پائی۔''

(الدمشقی: معجم المولفین، جلد2 صفحہ181 مطبوعہ داراحیاء التراث العربی، بیروت) (الزرکلی:

الاعلام قاموس تراجم، جلد1 صفحہ9 25 مطبوعہ دار العلم للملایین، بیروت)

زرکلی کہتے ہیں کہ آپ نے پرورش دانیہ کے مقام پر پائی، پھر بھی ان دونوں اقوال میں تضاد نہیں آپ نے کچھ پرورش اقلیش میں اور باقی دانیہ میں پائی ہوگی۔

تحصیلِ علوم:

حافظ ذہبی و دیگر نے لکھا ہے کہ آپ نے اپنے والد سے بھی سماع کیا۔

(الذہبی: سیر اعلام النبلاء، رقم الترجمة9 04 5 الاقلیشی، جلد 15 صفحہ 3 13 مطبوعہ دار الحدیث قاہرہ) (البلنسی: التکملة لکتاب الصلة، جلد1 صفحہ1 16 مطبوعہ دار الفکر للطباعة، بیروت)

آپ اپنے والد کے علاوہ ابو العباس بن عیسی کی شاگردی میں بھی رہے۔

(البلنسی: التکملة لکتاب الصلة، جلد1 صفحہ1 16 مطبوعہ دار الفکر للطباعة، بیروت

علم کی تلاش و جستجو میں آپ نے مختلف سفر فرمائے جو کہ آپ کی تحصیل علوم کی تڑپ کو واضح کرتے ہیں۔

ابن الآبار محمد بن عبد اللہ بن ابی بکر القضاعی البلنسی المتوفی 685ھ لکھتے ہیں:

ورحل الی بلنسیة فاخذ العربیة والآداب عن ابی محمد البطلیوسی.

''اور بلنسیہ کی جانب سفر کیا جہاں سے آپ نے ابو محمد بطلیوسی سے عربی اور ادب کے علوم سیکھے۔''

(البلنسی: التکملة لکتاب الصلة، جلد1 صفحہ1 16 مطبوعہ دار الفکر للطباعة، بیروت

حافظ ذہبی لکھتے ہیں:

وبمکة من: ابی الفتح الکروخی، وبالثغر من: السلفی.

''اور ''مکہ مکرمہ'' میں ابی الفتح الکروخی اور ''ثغر'' میں سلفی سے سماع کیا۔''

(الذہبی: سیر اعلام النبلاء رقم الترجمة9 04 5 الاقلیشی، جلد 15 صفحہ134 مطبوعہ دار الحدیث قاہرہ

اس کے علاوہ آپ نے ''مریہ'' کا سفر کیا وہاں سے روایات حاصل کیں:

ولقی بالمریة ابا القاسم بن ورد و ابا محمد عبد الحق بن عطیة و ابا

العباس بن العریف وروی عنھم۔

”اورمریہ کے مقام پر ابو القاسم بن ورد، ابو محمد عبدالحق بن عطیہ اور ابو العباس بن عریف سے ملاقات کی اوران سے روایت لی۔“

(البلنسی: التکملۃ لکتاب الصلۃ جلد1 صفحہ16 مطبوعہ دار الفکر للطباعۃ، بیروت)

ابن الآبار محمد بن عبداللہ بن ابی بکر القضاعی البلنسی (المتوفی 685ھ) مزید لکھتے ہیں:

وسمع الحدیث من صھرہ ابی الحسن طارق بن یعیش و ابی بکر بن العربی و ابی محمد القلنی و عباد بن سرحان و ابی الولید بن یعیش و ابی الولید بن دباغ و ابی الولید بن خیرہ۔

”اور آپ نے ابو الحسن طارق بن یعیش، ابو بکر بن العربی، ابو محمد القلنی، عباد بن سرحان، ابو الولید بن یعیش، ابو الولید بن دباغ اور ابو الولید بن خیرہ سے حدیث شریف کا سماع کیا۔“

(البلنسی: التکملۃ لکتاب الصلۃ، جلد1 صفحہ16 مطبوعہ دار الفکر للطباعۃ، بیروت)

شیوخ:

آپ کے شیوخ واساتذہ کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں:

① ابو القاسم عبیداللہ بن محمد بن حبابہ۔

② احمد بن طاہر بن علی بن عیسی ابو العباس انصاری الخزرجی العبادی۔

③ محمد بن حسن بن محمد بن سعید ابو عبداللہ دانی المعروف ابن الفرس۔

④ ابو الحسن طارق بن یعیش۔

⑤ ابو الولید بن دباغ۔

⑥ ابی الفتح الکروخی۔

⑦ ابی محمد البطلیوسی۔

⑧ ابی بکر بن العربی۔

⑨ ابی محمد القلنی۔

⑩ عباد بن سرحان۔

⑪ ابی الولید خیرہ۔

⑫ ابوالولید بن یعیش۔ ⑬ ابی العباس عریف۔

⑭ ابی محمد عبدالحق بن عطیہ (رحمہم اللہ)

جیسے علماء اور محدثین سے روایت کی ہے اور اس کے علاوہ بھی کئی حضرات سے آپ نے حدیث کا سماع کیا ہے۔

(البلنسی: التکملة لکتاب الصلة، جلد1 صفحہ1 16 مطبوعہ دار الفکر للطباعة، بیروت) (الذهبی: سیر اعلام النبلاء، رقم الترجمة049 5 الاقلیشی، جلد 15 صفحہ133-134 مطبوعہ دار الحدیث قاهرہ)

تلامذہ:

آپ کے چند مشہور تلامذہ کے اسماء یہ ہیں:

① ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن بن احمد بن جزی اندلسی البلنسی۔

② عمر بن عبدالمجید بن عمر بن حسین ابو حفص القرشی العبدری المیانشی۔

③ حاتم بن سنان بن بشر ابوالجود المقری۔

④ یحییٰ بن علی بن عبدالرحمن التنیسی المالکی المصری۔

⑤ ابوبکر احمد بن عبدالرحمن بن احمد بن جزی اندلسی البلنسی۔

اور بہت سے علماء آپ سے روایت کرتے ہیں۔

ثقاہت:

ابو عبداللہ محمد بن فتوح الحمید المیورقی (المتوفی 488ھ) اور ابو جعفر احمد بن یحیی بن احمد بن عمیرة الضبی (المتوفی 599ھ) دونوں نے آپ کے متعلق لکھا ہے:

وھو ثقة فاضل۔

"آپ ثقہ اور فاضل ہیں۔"

(المیورقی: جذوة المقتبس فی ذکر ولاة الاندلس، صفحہ142 مطبوعہ الدار المصریة للتالیف والنشر قاهرہ) (الضبی: بغیة الملتمس فی تاریخ رجال اهل الاندلس، رقم الترجمة: 460 صفحہ201 مطبوعہ دار الکاتب العربی القاهرہ)

مقام ومرتبہ:

حافظ ذہبی لکھتے ہیں:

العلامة، ابو العباس، احمد بن معد بن عيسى بن وكيل التجيبي، الاقليشي، الدانی۔علامه، ابو العباس، احمد بن معد بن عيسى بن وكيل، التجيبي الاقليشي الدانی۔

(الذهبی: سير اعلام النبلاء، رقم الترجمة 5049 الاقليشی، جلد 15 صفحه 133 مطبوعه دار الحديث قاهره)

زرکلی نے لکھا ہے:

احمد بن معد بن عيسى بن وكيل التجيبي، ابو العباس ابن الاقليشی، عالم بالحديث۔

''احمد بن معد بن عیسی بن وکیل التجیبی، ابو العباس ابن الاقلیشی حدیث کے (بڑے) عالم تھے۔''

(الزركلی: اعلام قاموس تراجم، جلد1 صفحه 259 مطبوعه دار العلم للملايين، بيروت)

عمر بن رضا بن محمد راغب بن عبد الغنی کحالۃ الدمشقی (المتوفی 1408ھ) نے لکھا ہے:

عالم مشارك فی انواع من العلوم كالحديث، واللغة والادب۔

''آپ بیک وقت مختلف قسم کے علوم میں جیسا کہ حدیث، لغت اور ادب وغیرہ میں ماہر تھے۔''

(الدمشقی: معجم المولفين، جلد2 صفحه181 مطبوعه دار احياء التراث العربی بيروت)

ابن الآبار محمد بن عبد اللہ بن ابی بکر القضاعی البلنسی (المتوفی 685ھ) لکھتے ہیں:

وكان عالما عاملا۔

''اور آپ عالم باعمل تھے۔''

(البلنسی: التكملة لكتاب الصلة، جلد1 صفحه 16 مطبوعه دار الفكر للطباعة بيروت)

حافظ ذہبی لکھتے ہیں:

"آپ کئی فضائل کے حامل اور لغت میں کافی دسترس رکھتے تھے۔"

(الذهبی: سیر اعلام النبلاء، رقم الترجمة 5049 الاقلیشی، جلد 15 صفحہ 134 مطبوعہ دار الحدیث قاہرہ)

صلاح الدین خلیل بن ایبک بن عبداللہ الصفدی (المتوفی 764ھ) لکھتے ہیں:

كان عارفا باللغة العربية والحديث وله شعر۔

"آپ عربی زبان اور حدیث کے ماہر تھے اور آپ کے کچھ اشعار بھی ہیں۔"

(الصفدی: الوافی بالوفیات، جلد 8 صفحہ 119 مطبوعہ دار احیاء التراث العربی بیروت)

شہاب الدین ابوعبداللہ یاقوت بن عبداللہ رومی حموی (المتوفی 626ھ) نے ابو طاہر احمد بن محمد بن احمد بن محمد بن ابراہیم السّلفی الاصبہانی الجروانی کے قول کو یوں نقل کیا ہے:

كان من اهل المعرفة باللغات، والانحاء، والعلوم الشرعية۔

"آپ لغات اور نحو اور علوم شرعیہ کے خوب جاننے والوں میں شمار ہوتے تھے۔"

(الحموی: معجم البلدان، جلد 1 صفحہ 237 مطبوعہ دار صادر بیروت، لبنان)

ابن الآبار محمد بن عبداللہ بن ابی بکر القضاعی البلنسی (المتوفی 685ھ) لکھتے ہیں کہ:

وحدث بالاندلس والمشرق۔

"اور آپ نے اندلس اور مشرق میں حدیث بیان کی۔"

(البلنسی: التکملة لکتاب الصلة، جلد 1 صفحہ 161 مطبوعہ دار الفکر للطباعة، بیروت)

شعر و سخن:

آپ کو شعر و سخن سے بھی دلچسپی تھی اور خود مشق سخن بھی کرتے تھے۔ جس کا ذکر حافظ ذہبی نے سیر اعلام النبلاء (جلد 15 صفحہ 134) عمر بن رضا بن محمد راغب بن عبدالغنی کحالة الدمشقی (المتوفی 1408ھ) نے معجم المولفین (جلد 2 صفحہ 181) اور ابن الآبار محمد بن عبداللہ بن ابی بکر القضاعی البلنسی (المتوفی 685ھ) نے التکملة لکتاب الصلة (جلد 1 صفحہ 161) میں کیا ہے۔

چند اشعار بطور نمونہ پیش خدمت ہیں:

اسیر الخطایا عند بابك واقف
له عن طريق الحق قلب مخالف
قديما عصى عمدا و جهلا وغرة
ولم ينهه قلب من الله خائف
تزيد سنوه وهو يزداد ضلة
فها هو في ليل الضلالة عاكف
تطلع صبح الشيب والقلب مظلم
فما طاف فيه من سنا الحق طائف
ثلاثون عاما قد تولت كانها
حلوم تقضت او بروق خواطف

(البلنسی: التکملة لکتاب الصلة، باب 1 صفحہ 16 مطبوعہ دار الفکر للطباعة، بیروت)

علم فقہ کا حصول:

حافظ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ:

وتفقه: بابي العباس بن عيسى۔

''اور آپ نے ابو العباس بن عیسی سے فقہ حاصل کی ہے۔''

(الذہبی: سیر اعلام النبلاء، رقم الترجمۃ 5049 الاقلیشی، جلد 15 صفحہ 133 مطبوعہ دار الحدیث قاہرہ)

تصانیف:

حافظ ذہبی نے آپ کی تصانیف کے متعلق یوں لکھا ہے:

وله تصانيف ممتعة۔

''اور آپ کی مفید تصانیف بھی ہیں۔''

(الذہبی: سیر اعلام النبلاء، رقم الترجمۃ 5049 الاقلیشی، جلد 15 صفحہ 134 مطبوعہ دار الحدیث قاہرہ)

ابن الآبار محمد بن عبد اللہ بن ابی بکر القضاعی البلنسی (المتوفی 685ھ) آپ کی

تصانیف کے متعلق یوں کہتے ہیں:

ولہ تصانیف کثیرۃ مفیدۃ۔

"اور آپ کی کثیر مفید تصانیف ہیں۔"

(البلنسی: التکملۃ لکتاب الصلۃ، جلد1 صفحہ1 16 مطبوعہ دار الفکر للطباعۃ، بیروت)

آپ کی کتب کے اسماء درج ذیل ہیں:

① **النجم من کلام سید العرب والعجم۔**

② **الغرر من کلام سید البشر۔**

③ **ضیاء الاولیاء۔**

آپ کی یہ کتابیں کئی اجزاء پر مشتمل ہیں:

④ **الدر المنظوم فیما یزیل الفحوم والھموم**

⑤ **شفاء الظمان فی فضل القرآن۔**

⑥ **الکوکب الداری۔**

آپ کی یہ کتاب حدیث کے موضوع پر ہیں:

⑦ **تفسیر العلوم والمعانی۔**

آپ نے اس کتاب میں سورۃ فاتحہ کی تفسیر لکھی ہے:

⑧ **انوار الآثار المختصۃ بفضل الصلاۃ علی النبی المختار صلی اللہ علیہ وسلم۔**

⑨ **الحقائق الواضحات فی شرح الباقیات الصالحات۔**

زرکلی نے آپ کی اس کتاب کے متعلق لکھا ہے کہ:

الحقائق الواضحات مغربی خط میں عمدہ جلد میں ہے۔ اس کے مقدمہ میں انہوں نے خود لکھا ہے کہ میں نے اس کتاب کا نام "**الحقائق الواضحات**" رکھا ہے۔ یہ ان باقیات اور نیک باتوں کی شرح میں ہے جن کا اللہ تعالیٰ نے ذکر مجمل اور

مفصل فرمایا ہے اور نبی کریم ﷺ نے جن کی فضیلتوں کا ذکر فرمایا ہے۔

میں کہتا ہوں کہ صاحب کشف الظنون نے اس کتاب کو نہیں دیکھا پھر ظاہر ہے کہ انہوں نے صرف اس کا نام پڑھا ہے اور گمان کرلیا کہ ان کی ایک کتاب ہے جس کا نام "الباقیات الصالحات" ہے جس کا ذکر انہوں (کشف الظنون) صفحہ 285 پر کیا ہے۔ اور کہا ہے اس کتاب کی شرح ابو العباس اقلیشی نے کی حالانکہ یہ ان کا وہم ہے۔

(الزرکلی: الاعلام قاموس تراجم، جلد1 صفحہ9 25 مطبوعہ دار العلم للملایین، بیروت) (الدمشقی: معجم المولفین، جلد2 صفحہ 181 مطبوعہ دار احیاء التراث العربی بیروت) (البلنسی: التکملۃ لکتاب الصلۃ، جلد1 صفحہ1 16 مطبوعہ دار الفکر للطباعۃ، بیروت)

مالکی المشرب ہونا:

عمر بن رضا بن محمد راغب بن عبد الغنی کحالۃ دمشقی (المتوفی 1408ھ) لکھتے ہیں کہ:

احمد بن معد بن عیسی بن وکیل التجیبی ثم الوافی، المالکی المعروف بالاقلیشی۔

(الدمشقی: معجم المولفین، جلد2 صفحہ181 مطبوعہ دار احیاء التراث العربی، بیروت)

زہد و تقویٰ:

آپ گوناگوں علمی کمالات کے ساتھ ہی نہایت متدین اور بڑے عبادت گزار بھی تھے۔

ابن الآبار محمد بن عبد اللہ بن ابی بکر القضاعی البلنسی (المتوفی 685ھ) لکھتے ہیں:

وکان عالما عاملا ...الزاهد والعزوف عن الدنیا واهلها والاقبال علی العلم والعبادة۔

"اور آپ بڑے عالم باعمل...... زاہد، متقی اور دنیا سے بے رغبت تھے اور علم اور عبادت کی طرف جھکنے والے تھے۔"

(البلنسی: التکملۃ لکتاب الصلۃ، جلد1 صفحہ1 16 مطبوعہ دار الفکر للطباعۃ، بیروت)

ابو عمر بن عات نے اقلیشی کا تذکرہ کیا اور ان کی ثنا بیان کی اور فرمایا کہ مجھے اقلیشی کے بارے میں وزیر فقیہ ابو بکر بن سفیان نے خبر دی ہے کہ:

وکان یصف لی عملہ وامامتہ وورعہ وزھدہ۔

''مجھے ان کی علمی قابلیت، امامت، ورع اور زہد و تقویٰ بیان کیا کرتے تھے۔''

(البلنسیی: التکملة لکتاب الصلة، جلد1 صفحہ 161 مطبوعہ دار الفکر للطباعة، بیروت)

قراءت قرآن اور گریہ وزاری:

ابن الآبار محمد بن عبداللہ بن ابی بکر القضاعی البلنسی (المتوفی 685ھ) لکھتے ہیں:

انہ کان یضع یدہ علی وجھہ اذا قرا القاری فیبکی حتی یعجب الناس من بکائہ۔

''جب قاری قرآن قراءت کرتا تو آپ اپنا ہاتھ اپنے چہرے پر رکھ لیتے اور اتنی گریہ وزاری کرتے کہ لوگوں کو آپ کی گریہ وزاری پر تعجب ہوتا۔''

(البلنسی: التکملة لکتاب الصلة، جلد1 صفحہ 162 مطبوعہ دار الفکر للطباعة بیروت)

فریضہ حج کی ادائیگی:

آپ نے 542ھ کو فریضہ حج ادا فرمایا جیسا کہ ابن الآبار محمد بن عبداللہ بن ابی بکر القضاعی البلنسی (المتوفی 685ھ) نے لکھا ہے:

ورحل الی المشرق سنة اثنتین واربعین و خمسمائة فادی الفریضة۔

''اور آپ نے 542ھ کو مشرق کی جانب سفر کیا اور فریضہ حج ادا کیا۔''

(البلنسی: التکملة لکتاب الصلة، جلد1 صفحہ 162 مطبوعہ دار الفکر للطباعة بیروت)

صوفی المشرب ہونا:

آپ کے صوفی المشرب ہونے کو ابن الآبار محمد بن عبداللہ بن ابی بکر القضاعی البلنسی نے یوں بیان کیا ہے:

وکان عالما عاملا متصوفا۔

"اور آپ عالم باعمل اور صوفی المشرب تھے۔"

(البلنسی: التکملة للکتاب الصلة، جلد1 صفحہ2 16 مطبوعہ دار الفکر للطباعة، بیروت)

قیام مکہ مکرمہ:

زرکلی نے کہا ہے کہ:

ورحل الی المشرق فجاور بمکة سنین۔

"اور آپ مشرق کی طرف چلے گئے اور مکہ مکرمہ میں چند سال مقیم رہے۔"

(الزکلی: الاعلام قاموس تراجم، جلد1 صفحہ9 25 مطبوعہ دار العلم للملایین بیروت) (التکملة للکتب الصلة، جلد1 صفحہ1 16 مطبوعہ دار الفکر للطباعة بیروت)

سماع جامع ترمذی:

آپ نے اسی قیام مکہ مکرمہ کے دوران شیخ ابی الفتح الکروخی رحمۃ اللہ سے جامع ترمذی کا سماع کیا جس کا ذکر ابن الآبار محمد بن عبداللہ بن ابی بکر القضاعی البلنسی نے یوں کیا ہے:

وسمع بها من ابی الفتح الکروخی جامع الترمذی۔

"اور آپ نے ابوالفتح الکروخی سے جامع ترمذی کا سماع کیا۔"

(البلنسی: التکملة لکتاب الصلة، جلد1 صفحہ1 16 مطبوعہ دار الفکر للطباعة، بیروت)

شغفِ کتب:

آپ کی کتب سے محبت، لگاؤ اور گہری وابستگی کو ابواحمد بن سفیان نے یوں بیان کیا ہے:

کانوا یدخلون علیه بیته والکتب عن یمینه وشماله۔

"بے شک وہ (ابوالربیع بن سالم، المطرف بن جزی اور ابوالحسن بن فزارہ) سب اقلیشی کے پاس ان کے گھر جایا کرتے تھے اور کتابیں ان

کے دائیں اور بائیں ہوتی تھیں۔"

(البلنسی: التکملۃ لکتب الصلۃ، جلد1 صفحہ2 16 مطبوعہ دار الفکر للطباعۃ بیروت)

وصال با کمال:

قیام مکہ مکرمہ کے بعد آپ نے پھر واپسی کا رخ کیا۔ راستے میں مصر کی سرحد کے قریب ''قوص'' کے مقام پر آپ نے وصال فرمایا جیسا کہ عمر بن رضا بن محمد راغب بن عبدالغنی کحالۃ الدمشقی (المتوفی 1408ھ) اور زرکلی نے لکھا ہے:

ورحل الی المشرق، فجاور بمکۃ سنین، وعاد یرید المغرب، فتوفی بقوص من صعید مصر۔

''اور آپ مشرق کی طرف چلے گئے اور مکہ مکرمہ میں چند سال مقیم رہے، اور پھر مغرب کی جانب لوٹنے کا ارادہ کیا اور مصر کی سرحد کے قریب قوص کے مقام پر وصال فرمایا۔''

-الزرکلی: الاعلام قاموس تراجم، جلد1 صفحہ9 25 مطبوعہ دار العلم للملایین، بیروت۔ (الدمشقی: معجم المولفین، جلد 2 صفحہ 1 8 1 مطبوعہ دار احیاء التراث العربی بیروت) (البلنسی: التکملۃ لکتاب الصلۃ، جلد1، صفحہ1 16 مطبوعہ دار الفکر للطباعۃ، بیروت)

جنت میں مقام و منزلت:

القاضی الشیخ یوسف بن اسماعیل النبھانی رحمہ اللہ (المتوفی 1350ھ) آپ کے متعلق لکھتے ہیں:

یذکر عن ابی العباس الاقلیشی صاحب کتاب النجم انہ رئی فی المنام وکانہ یتبختر فی الجنۃ فقیل لہ بم نلت ھذہ المنزلۃ قال بکثرۃ صلاتی علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی کتاب الاربعین المختصۃ بفضل الصلاۃ علیہ صلی اللہ علیہ وسلم یعنی من تصنیفہ۔

''ابو العباس الاقلیشی مصنف کتاب النجم کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ ان

کو جنت میں ٹہلتا دیکھا گیا، کہا گیا یہ مرتبہ آپ کو کیسے حاصل ہوا؟ کہا میں نے درود و سلام کی فضیلت پر اربعین المختصة بفضل الصلاة علیه صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نامی جو کتاب لکھی تھی اس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت کے ساتھ درود و سلام بھیجا اور لکھا تھا۔"

(النبهانی: سعادة الدارین فی الصلاة علی سید الکونین صلی اللہ علیه وسلم، الباب الرابع: فیما ورد من لطائف المرای و الحکایات فی فضل الصلاة و الصلاة و السلام علیه صلی اللہ علیه وسلم، اللطیفة الحادیة والستون، صفحہ 145 مطبوعہ النوریہ الرضویہ پبلشنگ کمپنی لاهور)

❖❖❖❖❖

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اخبرنا الشیخ الفقیہ الاما م المحدث المقری، ابو القاسم عبدالرحمن بن حسن بن حمزۃ، قال:

اخبرنا الشیخ الفقیہ الاجل الثقۃ الامین ابو عبداللہ محمد بن الشیخ الفقیہ الامام ابی عبداللہ محمد بن محارب القیسی بقراءتی علیہ فی الثالث و العشرین من ذی القعدۃ سنۃ احدی و ثلاثین و ست مئۃ۔

اخبرنا الشیخ الاجل ابو الجود حاتم بن سنان بن بشر بن ابراھیم الحربی الحبلی قراءۃ علیہ و انا اسمع علیہ فی یوم الثلاثاء التاسع من محرم سنۃ تسعین و خمس مئۃ بفسطاط مصر۔

اخبرنا الشیخ الفقیہ الامام العالم ابو العباس احمد بن معد بن عیسی بن و کیل التجیبی الا قلیشی قراءۃ علیہ و انا اسمع فی سنۃ سبع و اربعین و خمس مئۃ، بھا قال:

استخیر اللہ الواحد الملک القھار۔ بعد حمدہ الذی ھو من انفس الاذکار، و صلاتہ علی نبیہ الطاھر المختار، فی جمع اربعین حدیثا من الآثار المختصۃ بفضل الصلاۃ علی نبیہ نور الانوار، لیلبس المصلی علیہ من ضیائھا اصفی شعار، و یلھج بھا لسانہ فی العشی والابکار۔

’’میں اللہ تعالی سے بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو واحد بادشاہ قہار ہے۔ اس کی حمد کے بعد جو تمام اذکار کا اہل ہے اور اس کے نبی طاہر مختار پر اس کے درود کے بعد میں اللہ تعالی سے توفیق مانگتا ہوں اس کے پیارے نبی

نورالانوار پر درود پاک پڑھنے کی فضیلت کے خاص ہونے پر چالیس حدیثیں جمع کرنے میں تاکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود پڑھنے والا درود پاک کی تجلیوں سے پاکیزہ نورانی لباس پہن لے اور اپنی زبان کو دن رات اس کا عادی بنالے۔"

❖❖❖❖❖

باب 1: و یخص یوم الجمعة منها بمزید اذکار

''اور جمعہ کے دن کو اذکار میں اسے خاص کرلے''

حدیث نمبر: 1

فقد خرج ابو داود فی کتاب "السنن" عن اوس بن اوس رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم:

ان من افضل ایامکم یوم الجمعة، فیه خلق آدم، و فیه قبض، و فیه النفخة، و فیه الصعقة، فا کثروا علی من الصلاة فیه، فان صلا تکم معروضة علی۔

قالوا: و کیف تعرض صلا تنا علیك و قد ارمت؟ قال: یقولون: بلیت؟ قال:

فان اللہ تعالی حرم علی الارض [ان تاکل] اجساد الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم۔

ترجمہ: ''پس تخریج کی ہے ابو داود نے اپنی کتاب ''السنن'' میں حضرت سیدنا اوس بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''بے شک تمہارے تمام دنوں میں سے جمعۃ المبارک کا دن سب سے افضل ہے، اسی میں حضرت سیدنا آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا گیا اور اسی میں ان کی روح مبارک قبض کی گئی، اور اسی میں صور پھونکا جائے گا اور اسی میں سب بے ہوش ہوں گے، پس اس روز مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو کیونکہ تمہارا درود پڑھنا مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔''

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت بھلا

ہمارا درود پڑھنا کس طرح پیش ہوگا؟ حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسد مبارک پرایک زمانہ گزر چکا ہوگا؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”بے شک اللہ تعالی نے زمین پر انبیاء کرام کے جسموں کو کھانا حرام کردیا ہے۔“

(ابی داود، السنن، کتاب الصلاۃ، باب تفریع ابواب الجمعة و فضل یوم الجمعة و لیلة الجمعة، رقم الحدیث7 4 10صفحه 219، کتاب الوتر، باب فی الاستغفار، رقم الحدیث1 3 15 صفحه 13 3 مطبوعه دار السلام للنشر و التوزیع الریاض) (النسائی: السنن، کتاب الصلاۃ (کتاب الجمعة) باب اکثار الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیهو سلم یوم الجمعة، رقم الحدیث 75 13 صفحه 279 مطبوعه دار السلام للنشر والتوزیع الریاض) (المنذری: الترغیب والترهیب من الحدیث الشریف، کتاب الذکر والدعا، باب الترغیب فی اکثار الصلاۃ علی النبی... الخ، جلد2 صفحه29 3 مطبوعه مکتبه رشیدیه سرکی روڈ کوئٹه) (ابن ماجه: السنن، کتاب الصلاۃ (کتاب اقامة الصلاۃ) باب فی فضل الجمعة، رقم الحدیث: 1084 صفحه118مطبوعه دار السلام للنشر والتوزیع الریاض) (الدارمی: السنن کتاب الصلاۃ، باب فی فضل الجمعة، رقم الحدیث:72 15 صفحه 445 جلد1 مطبوعه قدیمی کتب خانه مقابل آرام باغ کراچی) (ابن حبان: الصحیح، کتاب الرقائق، باب ذکر البیان بان صلاۃ من صلی علی المصطفی صلی اللہ علیه وسلم من امته تعرض علیه فی قبره، رقم الحدیث910 صفحه0 35 مطبوعه دار المعرفة بیروت، لبنان) (الحاکم: المستدرك علی الصحیحین، کتاب الجمعة، رقم الحدیث:7 105 جلد1 صفحه87 3 مطبوعه قدیمی کتب خانه مقابل آرام باغ کراچی) (احمد بن حنبل: المسند، حدیث اوس بن اوس الثقفی، رقم الحدیث:2 16 16 صفحه 1106 مطبوعه دار السلام للنشر والتوزیع الریاض) (ابن ابی شیبة: المصنف، کتاب صلاۃ التطوع والامامة، باب فی ثواب الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیه وسلم، جلد2 صفحه99 3 -98 3 مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان) (الطبرانی: المعجم الکبیر، باب من اسمه اوس، باب فضل الجمعة، رقم الحدیث:89 5 جلد1 صفحه217- 216 مطبوعه دار احیاء التراث العربی بیروت) (التبریزی: مشکوۃ المصابیح، باب الجمعة، صفحه120 مطبوعه اصح المطابع و کارخانه تجارت کتب بالمقابل آرام باغ کراچی) (البیهقی: السنن الکبری، کتاب الجمعة، باب ما یومر مربه فی لیلة الجمعة و یومها من کثرة الصلاۃ علی رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم، جلد3 صفحه9 24 -8 24 مطبوعه اداره تالیفات اشرفیه ملتان) (السیوطی: الجامع الصغیر فی احادیث البشیر النذیر، باب حرف الالف، رقم الحدیث 80 24 صفحه 185 مطبوعه دار التوفیقیة للتراث قاهره) (النووی: الاذکار من کلام سید الابرار، کتاب: الصلاۃ علی رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم، باب الصلاۃ علی رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم، رقم الحدیث: 295 صفحه98 مطبوعه المکتبة العصریة صیدا بیروت) (ابن جوزی: الوفا باحوال المصطفی، ابواب مرضه ووفاته صلی اللہ علیه وسلم، الباب السادس والاربعون: فی انه لا یبلی صلی اللہ علیه وسلم، رقم الحدیث2 6 15 صفحه 825 مطبوعه دار الکتب العلمیه بیروت، لبنان) (ابن کثیر: تفسیر القرآن العظیم المعروف به تفسیر ابن کثیر، رقم الحدیث17 5 5 جلد5 صفحه 223 مطبوعه مکتبه رشیدیه سرکی روڈ کوئٹه)

(الجهضمی: فضل الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ، رقم الحدیث 22 صفحہ 35 مطبوعہ المکتب الاسلامی بیروت) (الھیثمی: موارد الظمان الی زوائد ابن حبان، کتاب الصلاۃ، باب ما جاء فی یوم الجمعۃ والصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فیہ، رقم الحدیث 550 صفحہ 146 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت) (ابن عساکر: تاریخ دمشق الکبیر، رقم الترجمۃ: 8 103 جلد 9 صفحہ 296 مطبوعہ دار احیاء التراث العربی بیروت، لبنان) (ابن الجوزی: جامع المسانید، مسند اوس بن اوس، رقم الحدیث: 11 6 جلد 1 صفحہ 289 مطبوعہ مکتبۃ الرشد الریاض) (الھندی: کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال، کتاب الاذکار، الباب السادس: فی الصلاۃ علیہ وعلی آلہ علیہ الصلاۃ والسلام ، رقم الحدیث 2199 جلد 1 صفحہ 2 25 مطبوعہ مکتبہ رحمانیہ اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور) (الخضری: اللفظ المکرم بخصائص النبی المعظم صلی اللہ علیہ وسلم ، النوع الرابع، القسم الثانی، المسالۃ الحادیۃ والاربعون: ان الارض لا تاکل لحوم الانبیاء، صفحہ 391-92 3 مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ بیروت) (الشوکانی: نیل الاوطار من احادیث سید الاخیار، ابواب الجمعۃ، باب فضل یوم الجمعۃ وذکر ساعۃ الاجابۃ و فضل الصلاۃ علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فیہ، رقم الحدیث: 1204 جلد 3 صفحہ 2 26 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (ابن ابی عاصم: الآحاد و المثانی ، رقم الترجمۃ 5 46 اوس بن اوس الثقفی، صفحہ 06 3 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (ابو نعیم: معرفۃ الصحابہ رقم الترجمۃ: 180 اوس بن حذیفۃ الثقفی، رقم الحدیث: 988 جلد 1 صفحہ 283 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (ابن ابی عاصم: فضل الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، باب الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی یوم الجمعۃ، رقم الحدیث: 3 6 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (البزار: البحر الزخار المعروف بمسند البزار، مسند شداد بن اوس رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث: 3485 جلد 8 صفحہ 411 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (الطبرانی: المعجم الاوسط، من اسمہ عبد الرحمن، رقم الحدیث: 780 4 جلد 3 صفحہ 9 3 3 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (البیھقی: السنن الصغری، کتاب الصلاۃ، باب فضل الجمعۃ، رقم الحدیث: 09 6 جلد 1 صفحہ 187 مطبوعہ دار الفکر بیروت، لبنان) (العجلونی: کشف الخفاء و مزیل الالباس، حرف الھمزۃ مع الکاف، رقم الحدیث: 01 5 جلد 1 صفحہ 1 15 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان) (ابن خزیمۃ: الصحیح، جماع ابواب فضل الجمعۃ، باب فضل الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوم الجمعۃ، رقم الحدیث: 3 173 جلد 3 صفحہ 217-218 مطبوعہ مکتبہ شان اسلام قصہ خوانی محلہ جنگی پشاور)

❖❖❖❖❖❖

باب 2: فاكثروا من الصلاة على نبيكم صلى الله عليه وسلم فى هذا اليوم العظيم، وفى غيره فان لك فى ذالك اختصاصا ببركته وخيره، وانت اولى الناس به يوم القيامة واقربهم منه فى دار المقامة

''پس اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اس عظمت والے دن میں بالخصوص اور دوسرے دنوں میں بالعموم کثرت سے درود بھیجا کرو کیونکہ اس میں تمہارے لیے خاص برکتیں اور بھلائیاں ہیں اور تم قیامت کے دن سب لوگوں سے زیادہ ان کے محبوب ہو جاؤ گے اور جنت میں دوسرے لوگوں سے بڑھ کر ان کے قریب ہو جاؤ گے۔''

حدیث نمبر:2

فقد خرج البزار فى "مسنده" عن عبد الله بن مسعود رضى الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم:

ان اولا كم بى يوم القيامة، اكثر كم على صلاة فى الدنيا۔

صلى الله عليه وسلم۔

ترجمہ: ''پس تخریج کی ہے بزار نے اپنی ''مسند'' میں، حضرت سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''بے شک قیامت کے دن تم میں سے میرے نزدیک سب سے زیادہ وہ شخص ہوگا، جو دنیا میں مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجا کرتا ہوگا۔''

(البزار: البحر الزخار المعروف بمسند البزار، مسند عبد الله بن مسعود رضى الله عنه، رقم الحديث 1447 جلد 4 صفحه 278 رقم الحديث: 1789 جلد 5 صفحه 190 مطبوعه دار الكتب العلميه بيروت، لبنان)

(الترمذى: الجامع الصحيح، ابواب الوتر، باب ما جاء فى فضل الصلاة على النبى صلى الله عليه وسلم، رقم

الحدیث 84 4 صفحہ9 16 مطبوعہ دار السلام للنشر والتوزیع الریاض) (البخاری: التاریخ الکبیر، باب العین، عبداللہ بن کیسان، جلد5 صفحہ77 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (ابن حبان: الصحیح، کتاب الرقائق، باب ذکر البیان بان اقرب الناس فی القیامة یکون من النبی صلی اللہ علیہ وسلم من کان اکثر صلاة علیہ فی الدنیا، رقم الحدیث:911 صفحہ0 35 مطبوعہ دار المعرفة، بیروت، لبنان) (ابن ابی شیبة: للصنف، کتاب الفضائل، باب ما اعطی اللہ تعالی محمداً صلی اللہ علیہ وسلم، جلد7 صفحہ2 4 4 مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان) (البغوی: شرح السنة، کتاب الصلاة، باب فضل الصلاة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث:87 6 جلد2 صفحہ229 مطبوعہ دار التوفیقیة للتراث قاهرہ) (ابو یعلی: المسند، مسند عبداللہ بن مسعود، رقم الحدیث:008 5 صفحہ917 مطبوعہ دار المعرفة بیروت، لبنان) (البیهقی: شعب الایمان، باب فی تعظیم النبی صلی اللہ علیہ وسلم واجلاله و توقیرہ، رقم الحدیث:63 15 جلد2 صفحہ212 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (الهیثمی: موارد الظمآن الی زوائد ابن حبان، کتاب الادعیة، باب الصلاة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث89 23 صفحہ94 5 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (المنذری: الترغیب والترهیب من الحدیث الشریف، کتاب الذکر والدعاء، باب الترغیب فی اکثار الصلاة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم... الخ، جلد2 صفحہ27 3 مطبوعہ مکتبہ رشیدیہ سرکی روڈ کوئٹہ) (الاصبهانی: الترغیب والترهیب، باب الترغیب فی الصلاة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث: 88 16 جلد2 صفحہ 26 3 مطبوعہ دار المدائن العلمیہ) (الشاشی: المسند، مسند عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث: 391-92 3 صفحہ8 16 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (البغوی: مصابیح السنة، کتاب الصلاة، باب الصلاة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم و فضلها، رقم الحدیث:28 6 جلد1 صفحہ117 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (الشعرانی: البدر المنیر فی غریب احادیث البشیر النذیر، باب حرف الالف، رقم الحدیث: 5 95 صفحہ 123 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (السیوطی: جمع الجوامع، حرف الهمزة، رقم الحدیث:818 5 جلد2 صفحہ 296 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (ابن الاثیر: جامع الاصول فی احادیث الرسول، الباب الثالث: من کتاب الدعاء، الفصل الثالث: فی الصلاة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث: 75 24 جلد4 صفحہ0 35 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (المرجانی: بهجة النفوس، الباب التاسع: فی حکم زیارة النبی و فضلها و کیفیتها، الفصل السادس: ما جاء فی فضل الصلاة والسلام... الخ صفحہ 75 3 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (السبکی: طبقات الشافعیة الکبری، مقدمة المصنف، جلد1 صفحہ 126 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان)

❖❖❖❖❖

باب 3: ومهما صليت على نبيك، فاكثر عليه من الصلاة فانها وسيلة لنيل النجاد، وذريعة لا نفس الصلات، ولك بكل صلاة صليتها عشر صلوات يصليها جبار الارض والسماوات، مع حط سيئات، ورفع درجات، وصلاة ملائكته الكرام عليك فى ذلك المقام۔

"اور جب بھی تو اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے تو کثرت کے ساتھ بھیج کیونکہ یہی منزل مقصود پر پہنچنے کا وسیلہ ہے، اور تمام اجر پانے کا ذریعہ ہے، اور تیرے ہر بھیجے ہوئے درود پر تیرے لیے زمین و آسمان کے جبار کی طرف سے دس رحمتیں ہیں جس کے ساتھ دس گناہ معاف اور دس درجے بلند ہوتے ہیں، اور اسی مقام پر تجھ پر اللہ تعالی کے معزز فرشتوں کی طرف سے بھی درود بھیجا جاتا ہے۔"

حدیث نمبر: 3

فقد خرج مسلم فى "صحيحه" عن ابى هريرة رضى الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال:

من صلى على صلاة واحدة، صلى الله عليه عشرا۔

صلى الله عليه وسلم۔

ترجمہ: "پس تخریج کی ہے مسلم نے اپنی "صحیح" میں حضرت سیدنا ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بلاشبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے، تو اللہ تعالی اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے۔"

(المسلم: الصحیح، کتاب الصلاۃ، باب الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعد التشہد، رقم الحدیث: 912 صفحہ 173 مطبوعہ دار السلام للنشر والتوزیع الریاض) (المرجانی: بہجۃ النفوس والاسرار فی تاریخ دار ہجرۃ النبی المختار، الباب التاسع: فی حکم زیارۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم وفضلہا وکیفیتہا، الفصل السادس: ما جاء فی فضل الصلاۃ والسلام علیہ و ابلاغہ صلاۃ من صلی علیہ صلی اللہ علیہ وسلم، صفحہ 375 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت) (ابی داود: السنن، کتاب الصلاۃ، باب فی الاستغفار، رقم الحدیث: 1530 صفحہ 313 مطبوعہ دار السلام للنشر والتوزیع الریاض) (البخاری: الادب المفرد، باب من ذکر عندہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فلم یصل علیہ، رقم الحدیث 645 صفحہ 167 مطبوعہ المکتبۃ الاثریۃ سانگلہ ھل) (البیہقی: شعب الایمان، باب فی تعظیم النبی صلی اللہ علیہ وسلم واجلالہ و توقیرہ، رقم الحدیث: 1535 جلد 2 صفحہ 209 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (الدارمی: السنن، کتاب الرقائق، باب فی فضل الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث 2772 جلد 2 صفحہ 408 مطبوعہ قدیمی کتب خانہ مقابل آرام باغ کراچی) (الترمذی: الجامع الصحیح، کتاب الصلاۃ، باب ما جاء فی فضل الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث 485 صفحہ 169 مطبوعہ دار السلام للنشر والتوزیع الریاض) (النسائی: السنن، کتاب الصلاۃ، (کتاب السہو) باب الفضل فی الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث 1297 صفحہ 126 مطبوعہ دار السلام للنشر والتوزیع الریاض) (ابن حبان: الصحیح، کتاب الرقائق، باب ذکر تفضل اللہ جل وعلا علی المصلی علی صفیۃ صلی اللہ علیہ وسلم واحدۃ بغفرتہ عشر مرار، رقم الحدیث: 906 صفحہ 349 مطبوعہ دار المعرفۃ بیروت، لبنان) (احمد بن حنبل: المسند، مسند ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث: 4885 صفحہ 604 مطبوعہ دار السلام للنشر والتوزیع الریاض) (نووی: الاذکار من کلام سید الابرار، کتاب الصلاۃ علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، باب الصلاۃ علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث: 293 صفحہ 98 مطبوعہ المکتبۃ العصریۃ صیدا بیروت، لبنان)

حدیث نمبر: 4

وخرج البزار فی "مسندہ" عن عمیر الانصاری وکان بدریا قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم:

من صلی علی من امتی صلاۃ مخلصا من قلبہ صلی اللہ علیہ بہا عشر صلوات۔

صلی اللہ علیہ وسلم۔

ترجمہ: ''اور تخریج کی ہے بزار نے اپنی ''مسند'' میں حضرت سیدنا عمیر انصاری رضی اللہ عنہ جو کہ بدری اصحاب میں سے تھے روایت ہے کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''میری امت میں سے جو بھی خلوص دل کے ساتھ مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالی اس کے بدلہ میں دس مرتبہ اس پر درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے۔''

(النسائی: کتاب عمل الیوم واللیلة، باب ثواب الصلاة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث: 64 صفحہ 93 مطبوعہ موسسة الکتب الثقافیة بیروت) (المنذری: الترغیب والترھیب من الحدیث الشریف، کتاب الذکر و الدعا، باب الترغیب فی اکثار الصلاة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم والترھیب من ترکھا، جلد 2 صفحہ 324 مطبوعہ مکتبہ رشیدیہ سرکی روڈ کوئٹہ) (الطبرانی: المعجم الکبیر، رقم الحدیث 513 جلد 22 صفحہ 195-196 مطبوعہ داراحیاء التراث العربی بیروت) یہی روایت ''مخلصا من قلبه'' کی بجائے ''صدقا من نفسه'' الفاظ سے ان کتب میں موجود ہے۔ (الاصبھانی: کتاب الترغیب والترھیب، باب الترغیب فی الصلاة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث: 1673 جلد 2 صفحہ 320 مطبوعہ دارالمدائن العلمیہ) (ابن القانع: معجم الصحابة، باب العین، عمیر النمیری، رقم الحدیث: 1157 جلد 2 صفحہ 100 مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (السخاوی: القول البدیع فی الصلاة علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وسلم، الباب الثانی فی ثواب الصلاة علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، صفحہ 115 مطبوعہ دارالکتاب العربی بیروت)

حدیث نمبر: 5

وخرج ابن منجر فی "فوائده" عن عبداللہ بن عامر بن ربیعة، عن ابیه، قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم:

ما من مسلم یصلی علی صلاة الا صلت علیه الملائکة ما صلی علی فلیقل عند ذلك او لیکثر۔

صلی اللہ علیه وسلم۔

ترجمہ: ''اور تخریج کی ہے ابن منجر نے اپنی ''فوائد'' میں حضرت سیدنا عبداللہ بن عامر بن ربیعہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جو مسلمان بھی مجھ پر درود بھیجتا ہے تو فرشتے اس پر اسی طرح درود (بصورت دعا) بھیجتے ہیں جس طرح اس نے مجھ پر درود بھیجا، پس اب مسلمان کو اختیار ہے کہ وہ مجھ پر اس سے کم درود بھیجے یا زیادہ۔''

(عبد بن حمید: المسند، حدیث عامر بن ربیعة رضی اللہ عنه، رقم الحدیث: 317 صفحہ 130 مطبوعہ عالم

الکتب بیروت، لبنان) (ابن ماجه: السنن، ابواب اقامة الصلوات والسنة فیها باب الصلاة علی النبی صلی اللہ علیه وسلم، رقم الحدیث 907 صفحه 158 مطبوعه دار السلام للنشر والتوزیع الریاض) (الجهضمی: فضل الصلاة علی النبی صلی اللہ علیه وسلم، رقم الحدیث 6 صفحه 25 مطبوعه المکتب الاسلامی بیروت) (ضیاء المقدسی: الاحادیث المختاره، رقم الحدیث 216-218 جلد 8 صفحه 190 مطبوعه مکتبة النهضة الحدیثیة، مکة مکرمة) (ابن جعد: المسند، شعبة عن عاصم بن عبیداللہ، رقم الحدیث 9 86 صفحه 136 مطبوعه دار الکتب العلمیه بیروت، لبنان) (الطیالسی: المسند، حدیث عامر بن ربیعة البدری، رقم الحدیث 8 123 جلد 1 صفحه 39 6 مطبوعه دار الکتب العلمیه بیروت، لبنان) (الطبرانی: المعجم الاوسط، من اسمه احمد، رقم الحدیث 4 5 16 جلد 1 صفحه 0 45 مطبوعه دار الکتب العلمیه بیروت، لبنان) (احمد بن حنبل: المسند، حدیث عامر بن ربیعة، رقم الحدیث 80 6 15، 79 6 15 صفحه 8 105 مطبوعه دار السلام للنشر والتوزیع الریاض) (ابن ابی شیبة: المصنف، کتاب صلاة التطوع والامامة، باب فی ثواب الصلاة علی النبی صلی اللہ علیه وسلم، جلد 2 صفحه 98 3 مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان) (المنذری: الترغیب والترهیب من الحدیث الشریف، کتاب الذکر والدعاء، باب الترغیب فی اکثار الصلاة علی النبی، جلد 2 صفحه 27 3 مطبوعه مکتبه رشیدیه سرکی روڈ کوئٹه) (ابو یعلی: المسند، حدیث عامر بن ربیعة، رقم الحدیث 7192 صفحه 07 13 مطبوعه دار المعرفة بیروت، لبنان) (ابن المبارک: کتاب الزهد، باب فضل ذکر اللہ، رقم الحدیث 1026 صفحه 03 3 مطبوعه المکتبة المعروفیة پشاور) (البیهقی: شعب الایمان، باب فی تعظیم النبی صلی اللہ علیه وسلم واجلاله وتوقیره، رقم الحدیث 7 5 15 جلد 2 صفحه 211 مطبوعه دار الکتب العلمیه، بیروت) (البغوی: معالم التنزیل المعروف به تفسیر بغوی، (زیر آیت سورة الاحزاب 6 5) جلد 3 صفحه 8 4 6 مطبوعه دار الکتب العلمیه بیروت، لبنان) (ابن کثیر: تفسیر القرآن العظیم، المعروف به تفسیر ابن کثیر، رقم الحدیث 82 4 5 جلد 5 صفحه 214 مطبوعه مکتبه رشیدیه سرکی روڈ کوئٹه)

حدیث نمبر: 6

وخرج ابن ابی شیبة فی "المسند" عن انس بن مالک رضی اللہ عنه. قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم:

من صلی علی صلاة واحدة، صلی اللہ علیه عشر صلوات، وحط عنه عشر سیئات.

صلی اللہ علیه وسلم.

ترجمہ: "اور تخریج کی ہے ابن ابی شیبہ نے اپنی "مسند" میں، حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے، اور اس کے دس گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔"

(الهیثمی: موارد الظمان، كتاب الادعية، باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم، رقم الحديث: 90 23 صفحه94 5 مطبوعه دار الكتب العلميه بيروت، لبنان) (ابن ابي شيبة: المصنف، كتاب الفضائل، باب ما اعطى الله تعالى محمداً صلى الله عليه وسلم، جلد7 صفحه2 4 4 مطبوعه مكتبه امداديه ملتان) (المنذرى: الترغيب والترهيب، كتاب الذكر والدعا، باب الترغيب فى اكثار الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم، جلد 2 صفحه 23 3 مطبوعه مكتبه رشيديه سركى روڈ كوئٹه) (الحاكم: المستدرك، كتاب الدعا والتسبيح والتكبير، رقم الحديث: 6 205 جلد 2 صفحه 106 مطبوعه قديمى كتب خانه كراچى) (البخارى: الادب المفرد، باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم، رقم الحديث:43 6 صفحه7 16 مطبوعه المكتبة الاثريه سانگله هل) (احمد بن حنل: المسند، مسند المكثرين من الصحابة، رقم الحديث:11998 صفحه 805 مطبوعه دار السلام للنشر والتوزيع الرياض)

حدیث نمبر: 7

وخرج النسائي، عن أنس بن مالك رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم:

من صلى على صلاة واحدة. صلى الله عليه عشر صلوات وحطت عنه عشر خطيئات ورفعت له عشر درجات.

صلى الله عليه وسلم.

"اور تخریج کی ہے نسائی نے، حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے اور اس کے دس گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور اس کے لیے دس درجات بلند کر دیئے جاتے ہیں۔"

(النسائى: السنن، كتاب الصلاة (كتاب السهو)، باب الفضل فى الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم، رقم الحديث: 1298 صفحه1 26 مطبوعه دار السلام للنشر والتوزيع الرياض) (النسائى: كتاب عمل اليوم والليلة، باب ثواب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم، رقم الحديث:2 6 صفحه8 3 مطبوعه موسسة

الکتب الثقافیة، بیروت) (المنذری: الترغیب والترهیب من الحدیث الشریف، کتاب الذکر والدعا، باب الترغیب فی اکثار الصلاة علی النبی جلد 2 صفحہ 323 مطبوعہ مکتبہ رشیدیہ سرکی روڈ کوئٹہ) (السیوطی: الجامع الصغیر فی احادیث البشیر النذیر، باب حرف المیم، رقم الحدیث: 8810 صفحہ 386 مطبوعہ دار التوفیقیة للتراث قاھرة) (التبریزی: مشکوۃ المصابیح، باب الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، الفصل الثانی، صفحہ 86 مطبوعہ اصح المطابع وکارخانہ تجارت کتب بالمقابل آرام باغ کراچی)

حدیث نمبر: 8

وخرج ابن ابی شیبة فی "المسند" عن ابی بردة بن نیار، قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم:

ما صلی علی عبد من امتی صلاة، صادقا بہا من قبل نفسہ، الا صلی اللہ علیہ بہا عشر صلوات، و کتب لہ بہا عشر حسنات، ورفع لہ بہا عشر درجات ومحا عنہ بہا عشر سیئات۔

صلی اللہ علیہ وسلم۔

ترجمہ: ''اور تخریج کی ہے ابن ابی شیبہ نے اپنی ''مسند'' میں حضرت سیدنا ابی بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''میری امت میں سے جو بندہ صدق جان سے مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے، اللہ تعالی اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے، اور اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں، اور اس کے دس درجات بلند کر دیئے جاتے ہیں، اور اس کے دس گناہ بھی معاف کر دیئے جاتے ہیں۔''

(الھندی: کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال، کتاب الاذکار، الباب السادس: فی الصلاة علیہ و علی آلہ علیہ الصلاة والسلام، رقم الحدیث 2220 جلد 1 صفحہ 425 مطبوعہ مکتبہ رحمانیہ اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاھور) (ابن ابی عاصم: فضل الصلاة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، ذکر قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم من صلی علی صلاة صلی اللہ علیہ عشرا، رقم الحدیث 24 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ، بیروت) (النسائی: کتاب عمل الیوم واللیلة، باب ثواب الصلاة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث: 65 صفحہ 93 مطبوعہ موسسة الکتب الثقافیة، بیروت) (السیوطی: جمع الجوامع، حرف المیم، رقم الحدیث: 19213 جلد 6 صفحہ 289 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (المنذری: الترغیب والترھیب،

کتاب الذکر والدعاء، باب الترغیب فی اکثار الصلاۃ علی النبی، جلد2 صفحہ 243 مطبوعہ مکتبہ رشیدیہ سرکی روڈ کوئٹہ) (الھیثمی: مجمع الزوائد ومنبع الفوائد، کتاب الادعیۃ، باب الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی الدعا وغیرہ، رقم الحدیث: 17290 جلد10 صفحہ 182 مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (الھیثمی: کشف الاستار عن زوائد البزار، کتاب الاذکار، باب الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث:3160 جلد4 صفحہ 46 مطبوعہ الرسالۃ العالمیۃ بیروت) (الطبرانی: المعجم الکبیر، جلد2 صفحہ 5 مطبوعہ داراحیاء التراث العربی، بیروت)

حدیث نمبر:9

وخرج ابن ابی شیبۃ فی "المسند" عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ:

ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خرج یتبرز، فلم یجد رجلا یتبعہ، ففزع عمر رضی اللہ عنہ، فاتبعہ بفخارۃ و مطھرۃ، فوجدہ ساجدا فی مشربۃ، فتنحی، فجلس وراءہ حتی رفع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم راسہ، فقال:

احسنت یا عمر، حیث وجدتنی ساجدا، فتنحیت عنی، ان جبریل علیہ السلام اتانی فقال:

من صلی علیک واحدۃ، صلی اللہ علیہ عشرا، ورفعہ عشر درجات۔

صلی اللہ علیہ وسلم۔

ترجمہ: ''اور تخریج کی ہے ابن ابی شیبہ نے اپنی ''مسند'' میں، حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضائے حاجت کے لیے تشریف لے جانے لگے، دیکھا تو ساتھ جانے کے لیے کوئی آدمی بھی موجود نہ تھا، پس حضرت سیدنا عمر رضی اللہ عنہ خوفزدہ ہو گئے تو آپ جلدی جلدی پانی والا برتن لے کر پیچھے چل پڑے، پس آپ رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گھاس والی زمین پر سجدہ کی حالت میں پایا، پس آپ رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹ کر کچھ فاصلے پر بیٹھ گئے یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدے سے اپنا سر اقدس اٹھایا اور ارشاد فرمایا:

''اے عمر! تم نے جب میں سجدے میں تھا تو پیچھے ہٹ کر بہت اچھا کیا، بے شک جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے انہوں نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جو شخص بھی آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے، اوراس کے دس درجات بلند فرما دیتا ہے۔''

(الجهضمی: فضل الصلاة علی النبی صلی الله علیه وسلم، رقم الحدیث: 4 صفحه 23-24 مطبوعه المکتب الاسلامی بیروت) (ابن قیم: جلاء الافهام فی الصلاة والسلام علی خیر الانام، الباب الاول: ما جاء فی الصلاة علی رسول الله صلی الله علیه وسلم، رقم الحدیث 32-7 3 مطبوعه المکتبة العصریة صیدا بیروت، لبنان) (الطبرانی: المعجم الاوسط، بقیة ذکر من اسمه محمد، رقم الحدیث02 6 6 جلد 5 صفحه8 6 مطبوعه دارالکتب العلمیه بیروت، لبنان) (الطبرانی: المعجم الصغیر، باب المیم من اسمه: محمد، رقم الحدیث 1016 صفحه89 4 مطبوعه مکتبة المعارف للنشر والتوزیع الریاض) (البخاری: الادب المفرد، باب الصلاة علی النبی صلی الله علیه وسلم، رقم الحدیث:42 6 صفحه7 16 مطبوعه المکتبة الاثریه سانگله هل) (الهیثمی: مجمع الزوائد و منبع الفوائد، کتاب الصلاة، باب سجود الشکر، رقم الحدیث 717 3 جلد 2 صفحه80 4 مطبوعه دارالکتب العلمیه بیروت، لبنان) (ابن کثیر: تفسیر القرآن العظیم المعروف به تفسیر ابن کثیر، رقم الحدیث 485 5 جلد5 صفحه 215 مطبوعه مکتبه رشیدیه سرکی روڈ کوئٹه) (الهندی: کنز العمال فی سنن الا قوال و الافعال، کتاب الاذکار، باب فی الصلاة علیه صلی الله علیه وسلم، رقم الحدیث980 3، 997 3 جلد2 صفحه 117-121 مطبوعه مکتبه رحمانیه اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاهور)

حدیث نمبر:10

وخرج عبد الرزاق فی "مصنفه" عن انس عن ابی طلحة قالا: دخلت علی النبی صلی الله علیه وسلم یوما فوجدته مسرورا، فقلت: یا رسول الله! ما ادری ما رایتك احسن بشرا، او اطیب نفسا من الیوم؟ فقال:

وما یمنعنی و جبریل علیه السلام خرج من عندی الساعة، فبشرنی:

ان لکل عبد یصلی علی صلاة، تکتب له بها عشر حسنات و یمحی

عنہ عشر سیئات و ترفع لہ عشر درجات و تعرض علی کما قالھا، ویرد علیہ بمثل مادعا۔

صلی اللہ علیہ وسلم۔

ترجمہ: ''اور عبدالرزاق نے تخریج کی ہے اپنی ''مصنف'' میں حضرت سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سیدنا ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایک دن میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہت خوش پایا پس میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے نہیں یاد کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس دن سے پہلے اتنا خوش دیکھا ہو جتنا کہ آج (اس کی کیا وجہ ہے؟) تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''آج مجھے خوش ہونے سے کون سی چیز روک سکتی ہے حالانکہ جبریل علیہ السلام ابھی ابھی میرے پاس سے گئے ہیں، پس انہوں نے مجھے خوشخبری دی ہے ہر اس بندہ مومن کے لیے جو مجھ پر درود بھیجتا ہے، اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں، اور اس کی دس خطائیں معاف کر دی جاتی ہیں، اور اس کے دس درجات بلند کر دیئے جاتے ہیں، اور اس کا درود اسی طرح مجھے پیش کیا جاتا ہے جس طرح کہ وہ مجھ پر بھیجتا ہے، اور جس طرح وہ دعا کرتا ہے اس کو اس کا جواب دیا جاتا ہے۔''

(عبدالرزاق، المصنف، باب الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث 118 3جلد 2 صفحہ0 14مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (الھندی: کنز العمال فی سنن الاقوال و الافعال، کتاب الاذکار، الباب السادس: فی الصلاۃ علیہ و علی آلہ علیہ الصلاۃ والسلام، رقم الحدیث 2222 جلد1 صفحہ4 25، کتاب الاذکار، باب فی الصلاۃ علیہ صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث 4004 جلد2 صفحہ122 مطبوعہ مکتبہ رحمانیہ اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاھور۔ (عن ابی طلحۃ)) (عن انس بلفظ: "من صلی علی صلاۃ واحدۃ، صلی اللہ علیہ عشر صلوات، و حطت عنہ عشر خطیئات، و رفعت لہ عشر درجات۔") (النسائی: السنن، کتاب الصلاۃ (کتاب السھو)، باب الفضل فی الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث1298 صفحہ1 26 مطبوعہ دار السلام للنشر و التوزیع الریاض) (النسائی: کتاب

عمل الیوم واللیلة، باب ثواب الصلاة علی النبی صلی اللہ علیه وسلم، رقم الحدیث:2 6 صفحه8 3 مطبوعه موسسة الکتب الثقافیة، بیروت) (المنذری: الترغیب والترهیب من الحدیث الشریف، کتاب الذکر والدعا، باب الترغیب فی اکثار الصلاة علی النبی... الخ جلد2 صفحه 23 3 مطبوعه مکتبه رشیدیه سرکی روڈ کوئٹه) (السیوطی: الجامع الصغیر فی احادیث البشیر النذیر، باب حرف المیم، رقم الحدیث 8810 صفحه 38 6 مطبوعه دار التوفیقیة للتراث قاهره)

حدیث نمبر:11

و خرج ابن ابی شیبة فی "مسنده" عن عبدالرحمن بن عوف رضی الله عنه، قال: کان لا یفارق فینا رسول الله صلی الله علیه وسلم اربعة، او خمسة من اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم لما ینوبه من حوائجه باللیل و النهار، قال: فجئته و قد خرج، فاتبعته، فدخل حائطا من حیطان الاسواق یصلی، فسجد فاطال، فبکیت، و قلت: اری رسول الله صلی الله علیه وسلم قد قبض الله روحه، فرفع راسه، فدعانی، قال لی ما شانك؟ قال: قلت: یا رسول الله! اطلت السجود، فقلت قد قبض الله روح رسوله لا اراه ابدا، فقال: سجدت شکرا لربی فیما اولانی فی امتی، من صلی علی صلاة من امتی، کتبت عشر حسنات، ومحی عنه عشر سیئات.

صلی الله علیه وسلم۔

"اور تخریج کی ہے ابن ابی شیبہ نے اپنی "مسند" میں، حضرت سیدنا عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے چار یا پانچ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ضروریات کی تکمیل کے لیے دن رات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں حاضر رہتے تھے، راوی (حضرت سیدنا عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ میں حاضر ہوا تو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھوڑی دیر پہلے گھر سے نکل چکے

ہیں، میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے چل پڑا، پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ''اسواق'' کے باغوں میں سے ایک باغ میں داخل ہوئے نماز ادا کی، اور ایک طویل سجدہ کیا حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ پس میں رونے لگا مجھے یہ (صورت حال دیکھ) کر اندیشہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح مبارک کو قبض فرمالیا ہے، پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ سے اپنا سرِ انور اٹھایا، تو مجھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلا کر پوچھا کہ تجھے کیا ہوا؟ راوی (حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ) کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے بہت طویل سجدہ کیا پس میں یہ سمجھا کہ اللہ تعالیٰ نے روح رسول کو قبض فرمالیا ہے میں پھر کبھی آپ کو نہیں دیکھ پاؤں گا (یہ سوچ کر رو پڑا) پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''یہ سجدہ شکر ہے جو میں نے اللہ تعالیٰ کی اس عطا کے شکرانے کے طور پر ادا کیا ہے جو اس نے میری امت کے بارے میں مجھے عطا فرمائی ہے کہ جو میرا امتی مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دی جائیں گی اور دس گناہ مٹا دیئے جائیں گے۔''

(ابو یعلی: المسند، مسند عبدالرحمن بن عوف رضی الله عنه، رقم الحدیث: 9 85 صفحه 195 مطبوعه دار المعرفة بیروت، لبنان) (المنذری: الترغیب والترهیب من الحدیث الشریف، کتاب الذکر و الدعا، باب الترغیب فی اکثار الصلاة علی النبی صلی الله علیه وسلم، جلد2 صفحه 24 3 مطبوعه مکتبه رشیدیه سرکی روڈ کوئٹه) (الهیثمی: مجمع الزوائد و منبع الفوائد، کتاب الصلاة، باب صلاة الشکر، رقم الحدیث: 81 6 3 جلد 2 صفحه 72 4 مطبوعه دار الکتب العلمیه بیروت، لبنان) (البزار: البحر الزخار المعروف به مسند بزار، مسند عبدالرحمن بن عوف رضی الله عنه، رقم الحدیث 1006 جلد 3 صفحه 219 مطبوعه دار الکتب العلمیه بیروت، لبنان) (ابن کثیر: تفسیر القرآن العظیم المعروف به تفسیر ابن کثیر، رقم الحدیث: 484 5 جلد 5 صفحه 214- 215 مطبوعه مکتبه رشیدیه سرکی روڈ کوئٹه) (السخاوی: القول البدیع فی الصلاة علی الحبیب الشفیع، الباب الثانی: فی ثواب الصلاة علی رسول الله صلی الله علیه وسلم، صفحه 112- 113 مطبوعه دار الکتاب العربی بیروت) (ابن ابی شیبة: المصنف، کتاب الفضائل، باب ما اعطی الله تعالی محمداً صلی الله علیه وسلم، جلد 7 صفحه 2 4 4 (مختصرا) کتاب صلاة التطوع و الامامة، باب فی ثواب الصلاة علی النبی

صلی اللہ علیہ وسلم، جلد2 صفحہ400 (مختصراً) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان)

حدیث نمبر: 12

و روی الزهری عن انس، عن ابی طلحة، عن النبی صلی الله علیه وسلم عن جبریل علیه السلام قال:

من صلی علیك صلاة، رد الله مثل قوله، و عرضت علیه یوم القیامة۔ صلی الله علیه وسلم۔

ترجمہ: ”زہری حضرت سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے اور وہ حضرت سیدنا ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ سیدنا جبریل علیہ السلام نے بیان کیا جو شخص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے گا اس کے درود کی طرح اللہ تعالیٰ بھی اس پر درود (بصورت رحمت) بھیجے گا اور اس کا درود مجھ پر روز قیامت (بھی) پیش کیا جائے گا۔“

(ابن ابی عاصم، فضل الصلاة علی النبی صلی الله علیه وسلم، ذکر قول النبی صلی الله علیه وسلم من صلی علی صلاة صلی الله علیه عشرا، رقم الحدیث:44 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت) (السیوطی: جمع الجوامع، حرف الواو، رقم الحدیث 24738 جلد 8 صفحہ 100 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (الهندی: کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال، کتاب الاذکار، باب فی الصلاة علیه وآله وسلم، رقم الحدیث: 4005 جلد2 صفحہ122 مطبوعہ مکتبہ رحمانیہ اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور)

❖❖❖❖❖

باب4: واذا صلت علی نبیك علیه السلام، فاضف للصلاۃ علیه: السلام، فان للّٰه ملائکة یبلغونه من امته، فیرد علیك سلامك الذی سلمت علیه اعلیٰ وارفع قدرا، و یسلم علیك ربك بکل تسلیمة سلمت علیه عشرا۔

"اور جب تو اپنے نبی علیہ السلام پر درود بھیجے تو ان پر درورد کے ساتھ سلام کا اضافہ بھی کر کیونکہ اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ان کی امت کے سلام کو ان تک پہنچاتے ہیں۔ چنانچہ وہ تجھ پر تیرے بھیجے ہوئے سلام کا اعلیٰ اور ارفع جواب دیتے ہیں اور تیرے ہر سلام کے بدلے جو تو نے ان پر کیا ہے تیرا رب تجھ پر دس بار سلام فرماتا ہے۔"

حدیث نمبر:13

فقد خرج النسائی، عن عبداللہ بن مسعود، قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم:

ان للّٰه عزوجل ملائکة سیاحین یبلغونی من امتی السلام۔

صلی اللہ علیه وسلم۔

ترجمہ: "پس تخریج کی ہے نسائی نے، حضرت سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: "بے شک اللہ عزوجل کے مقرر کیے گئے فرشتے (زمین پر) چلتے پھرتے ہیں جو مجھے میری امت کا سلام پہنچاتے ہیں۔"

(النسائی: السنن، کتاب الصلاۃ (کتاب السھو)، باب التسلیم علی النبی صلی اللہ علیه وسلم، رقم الحدیث 1283 صفحہ 25 مطبوعہ دار السلام للنشر والتوزیع الریاض) (الدارمی: السنن، کتاب الرقائق،

باب فی فضل الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث: 2774 جلد2 صفحہ409 مطبوعہ قدیمی کتب خانہ مقابل آرام باغ کراچی) (ابن حبان: الصحیح، کتاب الرقائق، باب ذکر البیان بان سلام المسلم علی المصطفی صلی اللہ علیہ وسلم یبلغ ایاہ ذلک فی قبرہ، رقم الحدیث 914 صفحہ 35 مطبوعہ دار المعرفۃ بیروت، لبنان) (الحاکم: المستدرک علی الصحیحین، کتاب التفسیر، تفسیر سورۃ الاحزاب، رقم الحدیث:27 36 جلد 3 صفحہ 29 مطبوعہ قدیمی کتب خانہ مقابل آرام باغ کراچی) (المنذری: الترغیب والترھیب من الحدیث الشریف، کتاب الذکر و الدعا، باب الترغیب فی اکثار الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، الخ ،جلد2 صفحہ 326 مطبوعہ مکتبہ رشیدیہ سرکی روڈ کوئٹہ) (ابن ابی شیبۃ: المصنف، کتاب صلاۃ التطوع والامامۃ، باب فی ثواب الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، جلد2 صفحہ399 کتاب الفضائل، باب ما اعطی اللہ تعالی محمداً صلی اللہ علیہ وسلم، جلد7 صفحہ428 مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان) (ابو یعلی: المسند، مسند عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث:210 5 صفحہ1 95 مطبوعہ دار المعرفۃ بیروت، لبنان) (البزار: المسند، مسند عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 1924 جلد5 صفحہ307 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (السیوطی: الجامع الصغیر فی احادیث البشیر النذیر، باب حرف الالف، رقم الحدیث 5 235 صفحہ 176 مطبوعہ دار التوفیقیۃ للتراث قاھرہ) (التبریزی: مشکوۃ المصابیح، باب الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وفضلھا، الفصل الثانی، صفحہ 86 مطبوعہ اصح المطابع و کارخانہ تجارت کتب بالمقابل آرام باغ کراچی) (البیھقی: شعب الایمان، باب فی تعظیم النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث82 15 جلد 2 صفحہ 218 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (نووی: تحفۃ الاشراف بمعرفۃ الاطراف، رقم الحدیث 9204 جلد7 صفحہ19 مطبوعہ دار احیاء التراث العربی بیروت، لبنان) (ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم المعروف بہ تفسیر ابن کثیر، رقم الحدیث27 5 5 جلد5 صفحہ 225 مطبوعہ مکتبہ رشیدیہ سرکی روڈ کوئٹہ) (الذھبی: معجم الشیوخ، ابراھیم بن احمد بن حاتم، صفحہ 79 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (النسائی: السنن الکبری، کتاب عمل الیوم واللیلۃ، باب فضل السلام علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث:9811 جلد9 صفحہ2 3-1 3 مطبوعۃ موسسۃ الرسالۃ، بیروت) (الجھضمی: فضل الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث:21 صفحہ 34 مطبوعہ المکتب الاسلامی بیروت) (الشاشی: المسند، مسند عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ (زاذان عن عبداللہ) رقم الحدیث: 1 76-0 76 صفحہ281 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (عبدالرزاق: المصنف، ابواب التشھد، باب الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث: 116 3 جلد 2 صفحہ 215 مطبوعہ ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیۃ کراچی) (السبکی: طبقات الشافعیۃ الکبری، مقدمۃ المصنف، جلد1 صفحہ 124 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (البغوی: شرح السنۃ، کتاب الصلاۃ، باب فضل الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث: 88 6 جلد 2 صفحہ 229 مطبوعہ دار التوفیقیۃ للتراث قاھرہ) (الھیثمی: موارد الظمآن الی زوائد ابن حبان، کتاب الادعیۃ، باب الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث: 93 23 صفحہ 595 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (ابن مبارک: کتاب الزھد، الجزء

الثامن، باب فضل ذكر الله عزوجل، رقم الحديث 2 8 10صفحه 03 3مطبوعه المكتبة المعروفية كوئٹه) (القرطبى: الجامع لاحكام القرآن المعروف به تفسير قرطبى، (زير آيت سورة الاحزاب 6 5)رقم الحديث: 073 5جلد 14 صفحه211 مطبوعه مكتبه رشيديه سركى روڈ كوئٹه) (احمد بن حنبل: المسند، مسند عبدالله بن مسعود رضى الله عنه، رقم الحديث: 6 6 36صفحه 77 2 رقم الحديث: 210 4 صفحه 315رقم الحديث:20 4 3 صفحه 23 3مطبوعه دار السلام للنشر والتوزيع الرياض) (ابن ابى عاصم: فضل الصلاة على النبى صلى الله عليه وسلم، ذكر قول النبى صلى الله عليه وسلم ان صلاتكم و تسليمكم تبلغنى، رقم الحديث 2 8مطبوعه دار الكتب العلميه بيروت) (ابن الاثير: جامع الاصول فى احاديث الرسول، الباب الثالث: من كتاب الدعاء، الفصل الثالث: فى الصلاة على النبى صلى الله عليه وسلم، رقم الحديث77 24 جلد 4 صفحه0 35 مطبوعه دار الكتب العلميه بيروت، لبنان) (الاصبهانى: كتاب العظمة، باب ذكر خلق جبريل عليه و على نبينا افضل الصلاة و السلام الروح الامين، رقم الحديث 15 5صفحه 183مطبوعه دار الكتب العلميه بيروت، لبنان) (البغوى: مصابيح السنة، كتاب الصلاة، باب الصلاة على النبى صلى الله عليه وسلم و فضلها، رقم الحديث29 6جلد 1 صفحه117 مطبوعه دار الكتب العلميه بيروت، لبنان) (المرجانى: بهجة النفوس والاسرار فى تاريخ دار هجرة النبى المختار، الباب التاسع فى حكم زيارة النبى صلى الله عليه وسلم وفضلها و كيفيتها، الفصل السادس: ماجاء فى فضل الصلاة والسلام عليه وابلاغه صلاة من صلى عليه صلى الله عليه وسلم، صفحه79 3 مطبوعه دار الكتب العلميه بيروت، لبنان)

حدیث نمبر:14

وخرج النسائی ایضاً ، عن ابی طلحة: ان رسول الله صلى الله عليه وسلم جاء ذات يوم والبشر فى وجهه فقلنا: انا لنرى البشر فى وجهك؟ قال:

انه اتانى الملك فقال: يا محمد! ان ربك عزوجل يقول: اما يرضيك ان لا يصلى عليك احد الا صليت عليه عشرة، اولا يسلم عليك احد الا سلمت عليه عشرة۔

صلى الله عليه وسلم۔

ترجمہ: ''اور تخریج کی ہے نسائی نے ایسے ہی، حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ انور پر خوشی کے آثار نمایاں تھے، ہم نے عرض کیا یا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ اقدس پر کیسی خوشی کے آثار دیکھ رہے ہیں (جو ہم نے پہلے کبھی نہیں دیکھے) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"بے شک میرے پاس ایک فرشتہ (جبریل علیہ السلام) آیا، پس اس نے کہا: اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بے شک آپ کا رب عزوجل فرماتا ہے کہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس بات پر راضی نہیں ہوں گے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں سے آپ پر جو کوئی بھی ایک بار درود بھیجے تو میں اس پر دس بار درود (بصورت رحمت) بھیجوں، یا وہ ایک بار آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجے تو میں اس پر دس مرتبہ سلام (بصورت سلامتی) بھیجوں؟"

(احمد بن حنبل: المسند، حدیث ابی طلحة زید بن سهل الانصاری، رقم الحدیث: 16361-16363 صفحه 1121-1122 مطبوعه دار السلام للنشر والتوزیع الریاض) (النسائی: السنن، کتاب الصلاة (کتاب السهو) باب فضل التسلیم علی النبی صلی الله علیه وسلم، رقم الحدیث: 1284 صفحه 258 باب الفضل فی الصلاة علی النبی صلی اله علیه وسلم، رقم الحدیث 1296 صفحه 126 مطبوعه دار السلام للنشر و التوزیح الریاض) (الدارمی: السنن، کتاب الرقائق، باب فی فضل الصلاة علی النبی صلی الله علیه وسلم، رقم الحدیث 2773 جلد 2 صفحه 408 مطبوعه قدیمی کتب خانه مقابل آرام باغ کراچی) (ابن حبان: الصحیح، کتاب الرقائق، ذکر تفضل الله جل وعلا علی المسلم علی رسوله مرة واحده بامنه من النار عشر مراة نعوذ بالله منها، رقم الحدیث 915 صفحه 335 مطبوعه دار المعرفة بیروت، لبنان) (ابن ابی شیبة: المصنف، کتاب صلاة التطوع والامامة، باب فی ثواب الصلاة علی النبی صلی الله علیه وسلم جلد 2 صفحه 398 مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان) (التبریزی: مشکوة المصابیح، باب الصلاة علی النبی صلی الله علیه وسلم و فضلها، الفصل الاول، صفحه 86 مطبوعه اصح المطابع کارخانه تجارت کتب بالمقابل آرام باغ کراچی) (المنذری: الترغیب و الترهیب من الحدیث الشریف، کتاب الذکر والدعاء، باب الترغیب فی اکثار الصلاة علی النبی صلی الله علیه وسلم، جلد 2 صفحه 325 مطبوعه مکتبه رشیدیه سرکی روڈ کوئٹه) (الحاکم: المستدرك علی الصحیحین، کتاب التفسیر، تفسیر سورة الاحزاب، رقم الحدیث 3626 جلد 3 صفحه 29 مطبوعه قدیمی کتب خانه مقابل آرام باغ کراچی) (الرؤیانی: المسند، مسند ابی طلحة، رقم الحدیث 978 جلد 2 صفحه 102 مطبوعه دار الکتب العلمیه بیروت، لبنان) (ابن کثیر: تفسیر القرآن العظیم المعروف به تفسیر ابن کثیر، رقم الحدیث: 4915 جلد 5 صفحه 216 مطبوعه مکتبه رشیدیه سرکی روڈ کوئٹه) (النسائی: کتاب عمل الیوم واللیلة، باب ثواب الصلاة علی النبی صلی الله علیه وسلم، رقم الحدیث 60 صفحه 83 مطبوعه موسسة الکتب الثقافیة بیروت) (الجهضمی: فضل الصلاة علی النبی صلی الله علیه وسلم، رقم الحدیث: 2 صفحه 22

مطبوعه المکتب الاسلامی بیروت) (ابن ابی عاصم: فضل الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، ذکر قول النبی۔صلی اللہ علیہ وسلم من صلی علی صلاۃ صلی اللہ علیہ عشرا، رقم الحدیث:2 3مطبوعه دار الکتب العلمیه بیروت، لبنان) (السیوطی: جمع الجوامع، قسم الاقوال حرف الھمزۃ، رقم الحدیث 219 جلد1 صفحہ 5رقم الحدیث: 360-1 36 صفحه 71-72 مطبوعه دار الکتب العلمیه بیروت، لبنان) (ابن الاثیر: جامع الاصول فی احادیث الرسول، الباب الثالث: فی کتاب الدعاء، الفصل الثالث: فی الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث 74 24 جلد 4 صفحه9 3 4 مطبوعه دار الکتب العلمیه بیروت، لبنان) (النسائی: السنن الکبری، کتاب المساجد، باب فضل التسلیم علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث1207 جلد2 صفحه71 مطبوعه موسسۃ الرسالۃ بیروت) (المقدسی: فضائل الاعمال، فضل الصلاۃ والسلام علی النبی، رقم الحدیث128 صفحه29 مطبوعه دار الکتب العلمیه بیروت، لبنان)

حدیث نمبر:15

وخرج ابن ابی شیبۃ فی "المسند" عن علی رضی اللہ عنہ: ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال:

لا تتخذوا قبری عیدا، ولا بیوتکم قبورا وصلوا علی فان صلاتکم وتسلیمکم یبلغنی حیثما کنتم۔

صلی اللہ علیہ وسلم۔

ترجمہ: ''اور تخریج کی ہے ابن ابی شیبہ نے اپنی ''مسند'' میں حضرت سیدنا علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ بلاشبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''میری قبر کو عید گاہ نہ بناؤ اور نہ ہی اپنے گھروں کو قبریں اور مجھ پر درود بھیجو، بے شک تمہارا درود اور سلام تم جہاں کہیں سے بھی پڑھو مجھے پہنچ جاتا ہے۔''

(ابن ابی شیبه: المصنف، کتاب صلاۃ التطوع والامامۃ، باب فی الصلاۃ عند قبر النبی صلی اللہ علیہ وسلم واتیانہ، جلد2 صفحه8 26 مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان) (القزوینی: التدوین فی اخبار قزوین، الاسم العشرون، جلد4 صفحه94 مطبوعه دار الکتب العلمیه بیروت، لبنان) (ابی یعلی: المسند، مسند علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث9 4 6 صفحه 125 مطبوعه دار المعرفۃ بیروت، لبنان) (ابن کثیر: تفسیر القرآن العظیم المعروف به تفسیر ابن کثیر، رقم الحدیث23 5 5 جلد5 صفحه 224 مطبوعه مکتبه رشیدیه سرکی روڈ کوئٹہ) (السخاوی: القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وسلم، الباب الرابع، فی تبلیغہ صلی اللہ علیہ وسلم سلام من یسلم علیہ وردہ السلام،

صفحه 160 مطبوعه دارالکتاب العربی بیروت، لبنان) (المقدسی:الاحادیث المختاره، رقم الحدیث 284 جلد2 صفحه 49 مطبوعه مکتبة النهضة الحدیثیة مکة المکرمة)

حدیث نمبر:16

وخرج العقیلی عن عبدالرحمن بن عوف قال النبی صلی الله علیه وسلم:

من صلی علی، صلی الله علیه، ومن سلم علی، سلم الله علیه۔

صلی الله علیه وسلم۔

ترجمہ: ”اور تخریج کی ہے عقیلی نے، حضرت سیدنا عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالی اس پر درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے، اور جو شخص مجھ پر سلام بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر سلام (بصورت سلامتی) بھیجتا ہے۔“

(ضیاء المقدسی:الاحادیث المختارہ، رقم الحدیث 932 جلد3 صفحه 129 مطبوعه مکتبة النهضة الحدیثیة مکة المکرمة) یہی روایت باالفاظ مختلفہ ان کتب میں بھی موجود ہے: (احمد بن حنبل:المسند، مسند عبدالرحمن بن عوف الزهری رضی الله عنه، رقم الحدیث 1664-1662 صفحه 139 مطبوعه دارالسلام للنشر والتوزیع،الریاض) (الحاکم: المستدرک علی الصحیحین، کتاب الدعاء والتسبیح والتکبیر والتهلیل والذکر، رقم الحدیث 2057 جلد2 صفحه 106 مطبوعه قدیمی کتب خانه مقابل آرام باغ کراچی) (البیهقی: السنن الکبری، کتاب الصلاة، باب سجود الشکر، جلد2 صفحه 371 مطبوعه اداره تالیفات اشرفیه ملتان) (الهیثمی: مجمع الزوائد و منبع الفوائد، کتاب الصلاة، باب سجود الشکر، رقم الحدیث: 3714 جلد2 صفحه 479 مطبوعه دارالکتب العلمیه بیروت،لبنان) (عبدبن حمید:المسند، مسند عبدالرحمن بن عوف رضی الله عنه، رقم الحدیث: 157 جلد1 صفحه171 مطبوعه دار بلنسیة للنشر والتوزیع الریاض) (ابی یعلی:المسند،مسند عبدالرحمن بن عوف رضی الله عنه، رقم الحدیث 869 صفحه 197-198 مطبوعه دارالمعرفة بیروت، لبنان) (ابن کثیر: تفسیر القرآن العظیم المعروف به تفسیر ابن کثیر، رقم الحدیث 5483-5484 جلد5 صفحه 214 مطبوعه مکتبه رشیدیه سرکی روڈ کوئٹہ)

حدیث نمبر:17

وروی ابوهریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم: انه قال:

ما من احد یسلم علی الا رد اللہ علی روحی، حتی ارد علیہ السلام۔

صلی اللہ علیہ وسلم۔

ترجمہ: ''اور حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ روایت کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بلاشبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جب کوئی شخص مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو اللہ تبارک وتعالی مجھے میری روح لوٹا دیتا ہے پھر میں اس سلام بھیجنے والے کو سلام کا جواب دیتا ہوں۔''

(ابو داود: السنن، کتاب المناسک، باب زیارۃ القبور، رقم الحدیث1 204 صفحہ12 4 مطبوعہ دار السلام للنشر و التوزیع الریاض) (الطبرانی: المعجم الاوسط، من اسمہ بکر، رقم الحدیث092 3 جلد2 صفحہ 226، من اسمہ ھارون، رقم الحدیث29 93 جلد 6 صفحہ1 4 4 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (المنذری: الترغیب و الترھیب من الحدیث الشریف، کتاب الذکر و الدعاء، باب الترغیب فی اکثار الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم... الخ، جلد2 صفحہ 26 3 مطبوعہ مکتبہ رشیدیہ سرکی روڈ کوئٹہ) (الھندی: کنز العمال فی سنن الاقوال و الافعال، کتاب الاذکار، الباب السادس فی الصلاۃ علیہ و علی آلہ علیہ الصلاۃ والسلام، رقم الحدیث8 215 جلد1 صفحہ8 24، مطبوعہ مکتبہ رحمانیہ اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاھور) (احمد بن حنبل: المسند، مسند المکثرین من الصحابۃ، رقم الحدیث 10815 صفحہ 0 72 مطبوعہ دار السلام للنشر و التوزیع الریاض) (البیھقی: شعب الایمان، باب تعظیم النبی صلی اللہ علیہ وسلم و اجلالہ و توقیرہ، رقم الحدیث: 1,5181 16 4 جلد 2 صفحہ17 2 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (ابن راھویۃ: المسند، رقم الحدیث26 5 جلد1 صفحہ3 45 مطبوعہ مکتبۃ الایمان مدینہ منورہ سعودی عرب)

❖❖❖❖❖

باب 5: ومهما صليت على نبيك صلى الله عليه وسلم صلاة فسل الله الوسيلة، فبذلك تنال غاية الفضيلة، ولا تغفل عقيب الاذان عن هذا المقام فبذلك تستوجب الشفاعة من نبيك عليه السلام

''اور جب بھی تو اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے تو اللہ تعالیٰ سے وسیلہ بھی مانگ کیونکہ اسی کی وجہ سے تو فضیلت کے درجوں کو پہنچے گا اور تو اذان کے بعد اس مقام سے غافل نہ رہ کیونکہ اسی کی وجہ سے تو اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کا حق دار ٹھہرایا جائے گا۔''

حدیث نمبر:18

فقد خرج ابن ابی شيبة فی "المسند" عن ابی هريرة، عن النبی صلى الله عليه وسلم: انه قال:

صلوا علی، فان صلاتكم علی زكاة لكم، وسلوا الله الوسيلة قالوا: وما الوسيلة يا رسول الله؟ قال: اعلى درجة فی الجنة، لا ينالها الا رجل واحد، وارجو ان اكون انا هو.

صلى الله عليه وسلم۔

ترجمہ: ''پس تخریج کی ہے ابن ابی شیبہ نے اپنی ''مسند'' میں، حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بلاشبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''مجھ پر درود بھیجا کرو، بے شک تمہارا مجھ پر درود بھیجنا یہ تمہاری زکوۃ ہے، اور اللہ تعالی سے میرے لیے وسیلہ طلب کرو'' پس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا کہ: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ وسیلہ کیا ہے؟

آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"بے شک وسیلہ جنت میں ایک اعلیٰ درجے کا نام ہے اور اس کو صرف ایک آدمی حاصل کر پائے گا اور میں امید کرتا ہوں کہ وہ آدمی میں ہی ہوں گا۔"

(ابن ابی شیبة: المصنف، کتاب الفضائل، باب ما اعطی اللہ تعالی محمداً صلی اللہ علیه وسلم، جلد 7 صفحہ 442 مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان) (ابی یعلی: المسند، مسند شهر بن حوشب عن ابی هریرة رضی اللہ عنه، رقم الحدیث 6407 صفحہ 1126 مطبوعہ دار المعرفة بیروت، لبنان) (ابن راهویة: المسند، مایروی عن ابی یحیی مولی جعدة... الخ، رقم الحدیث: 297 صفحہ 146-147 مطبوعہ دار الکتاب العربی بیروت، لبنان) (الهیثمی: مجمع الزوائد و منبع الفوائد، کتاب الصلاة، باب اجابة المؤذن و ما یقول عند الاذان و الاقامة، رقم الحدیث: 1877 جلد 2 صفحہ 86 مطبوعہ دار الکتب العلمیه بیروت، لبنان) (عبدالرزاق: المصنف، ابواب التشهد، باب الصلاة علی النبی صلی اللہ علیه وسلم، رقم الحدیث: 3119 جلد 2 صفحہ 216-217 مطبوعہ ادارة القرآن والعلوم الاسلامیه کراچی) (السیوطی: جمع الجوامع، حرف السین، رقم الحدیث 12989 جلد 4 صفحہ 425 مطبوعہ دار الکتب العلمیه بیروت، لبنان) (الهندی: کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال، کتاب الاذکار، الباب السادس: فی الصلاة علیه و علی آله علیه الصلاة والسلام، رقم الحدیث 2179 جلد 1 صفحہ 250 مطبوعہ مکتبہ رحمانیہ اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور) (ابن کثیر: تفسیر القرآن العظیم المعروف بہ تفسیر ابن کثیر، رقم الحدیث: 5496 جلد 5 صفحہ 217 مطبوعہ مکتبہ رشیدیہ سرکی روڈ کوئٹہ) (احمد بن حنبل: المسند، مسند ابی هریرة رضی اللہ عنه، رقم الحدیث 8770 صفحہ 995 مطبوعہ دار السلام للنشر والتوزیع الریاض) (ابن ابی عاصم: فضل الصلاة علی النبی صلی اللہ علیه وسلم، باب مسالة الوسیلة لرسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم و ثواب من سال ذلك، رقم الحدیث: 72 مطبوعہ دار الکتب العلمیه بیروت، لبنان) (ابن قیم: جلاء الافهام فی الصلاة والسلام علی خیر الانام صلی اللہ علیه وسلم، الباب الاول: ما جاء فی الصلاة علی رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم، رقم الحدیث: 13 صفحہ 24 مطبوعہ المکتبة العصریة صیدا بیروت، لبنان)

حدیث نمبر: 19

وخرج النسائی عن عبداللہ بن عمرو قال: سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم یقول:

اذا سمعتم المؤذن، فقولوا مثل ما یقول و صلوا علی فانه من صلی علی، صلی اللہ علیه عشرا، ثم سلوا اللہ لی الوسیلة. فانها منزلة فی الجنة لا ینبغی الا لعبد من عباداللہ. ارجو ان اکون انا (هو) فمن

سال لی الوسیلة، حلت له شفاعتی۔

صلی اللہ علیہ وسلم۔

ترجمہ: ''اور تخریج کی ہے نسائی نے حضرت سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرماتے ہوئے سنا کہ: ''جب تم مؤذن کو اذان دیتے ہوئے سنو تو اسی طرح کہو جس طرح وہ کہتا ہے اور پھر مجھ پر درود بھیجو، پس جو بھی شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالی اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے۔ پھر اللہ تعالی سے میرے لیے وسیلہ طلب کرو، بے شک وسیلہ جنت میں ایک درجہ ہے جو کہ اللہ تعالی کے بندوں میں سے صرف ایک کو ملے گا اور مجھے امید ہے کہ وہ بندہ میں ہی ہوں گا، پس جس نے اس وسیلہ کو میرے لیے طلب کیا اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جائے گی۔''

(النسائی: کتاب عمل الیوم واللیلة، باب الترغیب فی الصلاة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ومسالة الوسیلة لہ بین الاذان و الاقامة، رقم الحدیث 45 صفحہ 3 3 مطبوعہ موسسة الکتب الثقافیة بیروت) (النسائی: السنن، کتاب الصلاة، باب الصلاة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعد الاذان، رقم الحدیث 79 6 صفحہ 0 14 مطبوعہ دار السلام للنشر والتوزیع الریاض) (النسائی: السنن الکبری، کتاب الاذان، باب الصلاة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعد الاذان، رقم الحدیث 4 5 16 جلد 2 صفحہ 2 25 مطبوعہ موسسة الرسالة بیروت) (المسلم: الصحیح، کتاب الصلاة، باب استحباب القول مثل قول المؤذن لمن سمعہ ثم یصلی علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثم یسال اللہ لہ الوسیلة، رقم الحدیث 9 84 صفحہ 3 16 مطبوعہ دار السلام للنشر والتوزیع الریاض) (ابو داود: السنن، کتاب الصلاة، باب ما یقول اذا سمع المؤذن، رقم الحدیث 23 5 صفحہ 118 مطبوعہ دار السلام للنشر والتوزیع الریاض) (احمد بن حنبل: المسند، مسند عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 8 6 5 6 صفحہ 6 45 مطبوعہ دار السلام للنشر والتوزیع الریاض) (ابن خزیمة: الصحیح، ابواب الاذان والاقامة، باب فضل الصلاة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعد فراغ سماع الاذان، رقم الحدیث 18 4 جلد 1 صفحہ 218 مطبوعہ المکتب الاسلامی، بیروت) (عبد بن حمید: المسند مسند، عبداللہ بن عرو رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 4 35 جلد 1 صفحہ 286 مطبوعہ دار بلنسیة للنشر والتوزیع الریاض) (ابو عوانہ: المسند، کتاب الصلاة، باب بیان ایجاب اجابة المؤذن اذا اذان والصلاة علی النبی وسوال الوسیلہ و ثواب من قال ذلک، رقم الحدیث 3 76 جلد 1 صفحہ 227 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت) (ابو نعیم: المسند

المستخرج علی صحیح الامام مسلم، کتاب الصلاۃ، باب ما یقال عن سماع الاذان، رقم الحدیث2 84 جلد2 صفحہ7 مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (البیھقی: السنن الکبری، کتاب الصلاۃ، باب ما یقول اذا فرغ من ذلک ،رقم الحدیث0 193 جلد1 صفحہ03 6مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (البغوی: شرح السنۃ، کتاب الصلاۃ، باب اجابۃ المؤذن، رقم الحدیث:22 4 ،21 4 جلد2 صفحہ8 5 مطبوعہ دارالتوفیقیۃ للتراث قاھرہ) (ابن کثیر: تفسیر القرآن العظیم المعروف بہ تفسیر ابن کثیر، زیر آیت (سورۃ الاحزاب6 5)رقم الحدیث07 5 5جلد5 صفحہ220 مطبوعہ مکتبہ رشیدیہ سرکی روڈ کوئٹہ) (الترمذی: الجامع الصحیح، ابواب المناقب، باب سلوا اللہ لی الوسیلۃ... الخ، رقم الحدیث14 36 صفحہ1070 مطبوعہ دارالسلام للنشر والتوزیع الریاض)

❖❖❖❖❖

باب6: ومهما دعوت الهك فابدا بالتحميد، ثم ثن بالصلاة علی نبيك المختار صلی الله عليه وسلم، واجعل صلاتك عليه فی اول دعائك، واوسطه، وآخره وانشر بثناءٍ به عليه نفائس مفاخره، فبذلك تكون ذا دعاء مجاب، ويرفع بينك وبين الله الحجاب۔

"جب بھی اپنے معبود سے دعا کرو پہلے اس کی حمد وثناء کرو، اور پھر اپنے نبی مختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجو، اور اپنی دعا کے شروع میں، درمیان میں اور آخر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجو، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نفیس ترین فضائل ومفاخر جابجا بیان کرتے چلو، اسی سے تمہاری دعا مقبول ہو گی اور تمہارے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان جو حجاب (پردہ) ہے وہ اٹھے گا۔"

حدیث نمبر:20

فقد خرج الترمذی فی "مصنفه" عن فضالة بن عبيد قال: بينا رسول الله صلی الله عليه وسلم قاعد اذ دخل عليه رجل فصلی فقال:

اللهم اغفرلی وارحمنی فقال رسول الله صلی الله عليه وسلم: عجلت ايها المصلی، اذا صليت فقعدت فاحمد الله بما هو اهله، و صل علی، ثم ادعه. قال: ثم صلی رجل آخر بعد ذلك، فحمد الله، و صلی علی النبی صلی الله عليه وسلم، فقال له النبی صلی الله عليه وسلم ايها المصلی! ادع تجب۔

صلی اللہ علیہ وسلم۔

ترجمہ: ”پس تخریج کی ہے ترمذی نے اپنی ”مصنف“ میں، حضرت سیدنا فضالۃ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

”ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما تھے کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا پس نماز کے بعد اس نے دعا کی: ”اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما۔“ پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے ارشاد فرمایا: ”اے نمازی تو نے جلدی کی ہے، جب تم نماز پڑھ لو تو بیٹھ کر اللہ تعالی کی حمد وثنا بیان کرو جو اس کی شان کے لائق ہے۔ پھر مجھ پر درود بھیجو پھر اللہ تعالی سے دعا مانگو۔“

راوی کہتے ہیں کہ پھر اس کے بعد ایک اور آدمی نے نماز پڑھی (نماز پڑھنے کے بعد) اس نے اللہ تعالی کی حمد وثنا بیان کی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے ارشاد فرمایا: ”اے نمازی اب (اللہ تعالی سے) دعا مانگو تمہاری دعا قبول ہوگی۔“

(الترمذی: الجامع الصحیح، کتاب الدعوات، باب فی ایجاب الدعاء بتقدیم الحمد والثناء والصلاة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث: 3477 صفحہ 1032 مطبوعہ دارالسلام للنشر والتوزیع الریاض) (النسائی: السنن، کتاب الصلاة (کتاب التطبیق)، باب التحمید والصلاة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی الصلاة، رقم الحدیث 1285 صفحہ 258 مطبوعہ دارالسلام للنشر والتوزیع الریاض) (الهیثمی: مجمع الزوائد و منبع الفوائد، کتاب الادعیة، باب فیما یستفتح به الدعاء من حسن الثناء علی الله سبحانه و تعالی والصلاة علی النبی محمد صلی الله علیه وسلم، رقم الحدیث: 17257 جلد 10 صفحہ 174 مطبوعہ دارالکتب العلمیه بیروت، لبنان) (الحاکم: المستدرک علی الصحیحین، کتاب الصلاة، باب التامین، رقم الحدیث: 1017 صفحہ 360، 376 مطبوعہ قدیمی کتب خانہ مقابل آرام باغ کراچی) (احمد بن حنبل: المسند، مسند فضالة بن عبید الانصاری، رقم الحدیث: 23937 صفحہ 1745 مطبوعہ دارالسلام للنشر والتوزیع الریاض) (ابن خزیمة: الصحیح، کتاب الصلاة، باب الصلاة علی النبی صلی الله علیه وسلم فی التشهد، رقم الحدیث: 709 جلد 1 صفحہ 351 مطبوعہ المکتب الاسلامی، بیروت) (ابن حبان: الصحیح، کتاب الصلاة، باب ذکر البیان بان المرء مامور بالصلاة علی النبی المصطفی... الخ، رقم الحدیث 1960 صفحہ 603 مطبوعہ

دار المعرفة بیروت، لبنان) (نووی: الاذکار من کلام سید الابرار، کتاب الصلاة علی رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم، باب استفتاح الدعاء بالحمد للہ تعالی والصلاة علی النبی صلی اللہ علیه وسلم رقم، الحدیث: 302 صفحه100 مطبوعه المكتبة العصرية صيدا بيروت، لبنان) (الجهضمي: فضل الصلاة على النبى صلى الله عليه وسلم، رقم الحدیث 106 صفحه 86 مطبوعه المكتب الاسلامى، بیروت) (ابن كثير، تفسير القرآن العظيم المعروف به تفسير ابن كثير، رقم الحديث: 477 5 جلد 5 صفحه 212 مطبوعه مكتبه رشيديه سرکی روڈ کوئٹہ) (الطبرانى: المعجم الكبير، عمرو بن مالك ابو على الجنبى عن فضاله بن عبيد، رقم الحديث: 791 جلد 18 صفحه 308 مطبوعه دار احياء التراث العربي بيروت، لبنان) (ابو داود: السنن، كتاب الوتر، باب الدعاء، رقم الحدیث 1481 صفحه 304، صفحه 305 مطبوعه دار السلام للنشر والتوزيع الرياض) (البغوى: مصابيح السنة، كتاب الصلاة، باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم و فضلها، رقم الحديث: 635 جلد 1 صفحه 117 مطبوعه دار الكتب العلميه بيروت، لبنان) (ابن ابى عاصم: فضل الصلاة على النبى صلى الله عليه وسلم، باب ذكر قول النبى صلى الله عليه وسلم لرجل صلى و دعا ولم يحمد ربه ولم يصل على النبى صلى الله عليه وسلم عجل هذا، رقم الحديث: 82 مطبوعه دار الكتب العلميه بيروت، لبنان)

حدیث نمبر: 21

وفیما خرج الحسن بن عرفة، عن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنه عن النبی صلی اللہ علیه وسلم قال:

ما من دعاء الا بینة و بین اللہ حجاب، حتی یصلی علی محمد صلی اللہ علیه وسلم، فاذا صلی علی محمد صلی اللہ علیه وسلم تخرق الحجاب، او استجیب، و اذا لم یصل علی النبی، رجع دعاوہ۔
صلی اللہ علیه وسلم۔

ترجمہ: ''اوران روایات میں سے جنہیں حسن بن عرفہ نے تخریج کیا ہے یہ بھی ہے کہ حضرت سیدنا علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''کوئی دعا ایسی نہیں جس کے اور اللہ تعالی کے درمیان حجاب نہ ہو، یہاں تک کہ دعا کرنے والا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے، پس جب وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا ہے تو جو پردہ حائل تھا وہ پھٹ جاتا ہے، اور دعا (حریم قدس

میں) داخل ہوجاتی ہے اور اگر دعا کرنے والا حضور نبی کریم ﷺ پر درود نہ بھیجے تو وہ دعا واپس لوٹ آتی ہے۔"

(الديلمي:مسند الفردوس وهو الفردوس بما ثور الخطاب، حرف اليم، رقم الحديث: 8 14 6 جلد 4 صفحه7 4 مطبوعه دارالكتب العلميه بيروت، لبنان) (الزبيدى: اتحاف السادة المتقين، كتاب الاذكار والدعوات، الباب الثانى: فى آداب الدعاء و فضله و فضل... الخ، جلد5 صفحه1 23 مطبوعه دارالكتب العلميه بيروت، لبنان) (السخاوى: القول البديع فى الصلاة على الحبيب الشفيع صلى الله عليه وسلم، الباب الخامس: فى الصلاة عليه فى اوقات مخصوصته، باب: الصلاة عليه اول الدعاء واوسطه و آخره، صفحه 223 مطبوعه دارالكتاب العربى بيروت، لبنان)

حدیث نمبر:22

وخرج الترمذی عن عمر بن الخطاب رضی الله عنه قال:

ان الدعاء موقوف بين السماء والارض لا يصعد منه شئٌ حتى يصلى على نبيك۔

صلى الله عليه وسلم۔

ترجمہ:"اور تخریج کی ہے ترمذی نے، حضرت سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا: "بے شک دعا آسمان اور زمین کے درمیان معلق رہتی ہے اور اس میں سے کوئی بھی چیز اوپر نہیں جاتی جب تک تو اپنے نبی کریم ﷺ پر درود نہ بھیجے۔"

(الترمذى: الجامع الصحيح، ابواب الصلاة، باب ما جاء فى فضل الصلاة على النبى صلى الله عليه وسلم، رقم الحديث: 86 4 صفحه 170 مطبوعه دارالسلام للنشر والتوزيع الرياض) (المنذرى: الترغيب والترهيب من الحديث الشريف، كتاب الذكر و الدعاء، باب الترغيب فى اكثار الصلاة على النبى صلى الله عليه وسلم... الخ، جلد2 صفحه0 33 مطبوعه مكتبه رشيديه سركى روڈ كوئٹه) (السخاوى: القول البديع فى الصلاة على الحبيب الشفيع صلى الله عليه وسلم، الباب الخامس: فى الصلاة عليه فى اوقات مخصوصته، فصل الصلاة عليه اول الدعاء و اوسطه و آخر، 223 مطبوعه دارالكتاب العربى بيروت، لبنان)

حدیث نمبر:23

وخرج عبدالرزاق فی "مصنفه" عن جابر بن عبدالله قال: قال

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم:

لا تجعلونی کقدح الرکب، فان الراکب اذا اراد ان ینطلق علی معالیقه، وملا قدحا ماء، فان کانت له حاجة فی ان یتوضا توضا او ان یشرب، شرب والا اهرقه، فاجعلونی فی وسط الدعاء، وفی اوله، وفی آخره۔

صلی اللہ علیہ وسلم۔

''اور تخریج کی عبدالرزاق نے اپنی ''مصنف'' میں حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''میرے ساتھ سوار کے پیالہ والا سلوک نہ کرنا، بے شک سوار جب اپنی چیزوں کو اپنی سواری کے ساتھ لٹکاتا ہے تو اپنا پیالہ لے کر اس کو پانی سے بھر لیتا ہے، پس اگر (سفر کے دوران) اس کو وضو کی حاجت ہوتی ہے تو وہ (اس پیالے کے پانی سے) وضو کرتا ہے، اور اگر اسے پیاس محسوس ہو تو اس سے پانی پیتا ہے، وگرنہ اس کو بہا دیتا ہے۔ پس مجھے دعا کے وسط میں اور شروع میں اور آخر میں وسیلہ بناؤ۔''

(عبدالرزاق: المصنف، ابواب التشهد، باب الصلاة علی النبی صلی الله علیه وسلم، رقم الحدیث: 117 3 جلد 2 صفحه 216 مطبوعه ادارہ القرآن والعلوم الاسلامیه، کراچی) (عبد بن حمید: المسند، من مسند جابر بن عبدالله رقم الحدیث: 2 113 صفحه 0 4 3 مطبوعه عالم الکتب بیروت، لبنان) (دیلمی: مسند الفردوس وهو الفردوس بما ثور الخطاب، باب لام الف، رقم الحدیث: 2 5 74 جلد 5 صفحه 8 7،5 5 مطبوعه دار الکتب العلمیه بیروت، لبنان) (خلال: السنة، ذکر المقام المحمود، رقم الحدیث 6 26 جلد 1 صفحه 2 8 1 مطبوعه الفاروق الحدیثة للطباعة والنشر القاهره) (ابن ابی عاصم: فضل الصلاة علی النبی صلی الله علیه وسلم، باب ما امر به النبی صلی الله علیه وسلم من الصلاة علیه مع الصلاة علی المرسلین، رقم الحدیث 71 مطبوعه دار الکتب العلمیه، بیروت) (البیهقی: شعب الایمان، باب فی تعظیم النبی صلی الله علیه وسلم و اجلاله و توقیره، رقم الحدیث: 78 15 جلد 2 صفحه 216 مطبوعه دار الکتب العلمیه بیروت، لبنان) (القضاعی: مسند الشهاب، رقم الباب: 10 6 لا تجعلونی کقدح الراکب، رقم الحدیث: 4 94 جلد 2 صفحه 9 8 مطبوعه دار الرسالة العالمیة دمشق) (الهیثمی: مجمع الزوائد و منبع الفوائد، کتاب الادعیة، باب فیما یستفتح به الدعاء

من حسن الثناء علی اللہ سبحانہ و تعالی و الصلاۃ علی النبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث: 6 1725 جلد 10 صفحہ 174 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ، بیروت) (ابن قیم: جلاء الافہام فی الصلاۃ والسلام علی خیر الانام، الباب الاول: ما جاء فی الصلاۃ علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث:9 6 صفحہ 43-44 مطبوعہ المکتبۃ العصریۃ صیدا بیروت، لبنان) (السبکی: طبقات الشافعیۃ الکبری، مقدمۃ المصنف، جلد1 صفحہ0 13 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (السیوطی: جمع الجوامع، حرف اللام الالف، رقم الحدیث: 25452-3 45 25 جلد 8 صفحہ 185 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (الھندی: کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال، کتاب الاذکار، الباب السادس: فی الصلاۃ علیہ و علی آلہ علیہ الصلاۃ والسلام، رقم الحدیث9 224 جلد1 صفحہ6 25 مطبوعہ مکتبہ رحمانیہ اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور) (ابن کثیر: تفسیر القرآن العظیم المعروف بہ تفسیر ابن کثیر، زیر آیت (سورۃ الاحزاب6 5) رقم الحدیث: 5 5 5 جلد5 صفحہ222 مطبوعہ مکتبہ رشیدیہ سرکی روڈ کوئٹہ)

❖❖❖❖❖

باب 7: وان جعلت الصلاۃ علی نبیك معظم عبادتك، فقد کفاك اللہ ھم دنیاك وآخرتك

''اور اگر تو نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنے کو اپنی سب سے اہم عبادت بنا لیا تو اللہ تعالی تیرے دنیاوی اور اخروی تمام امور میں تجھے کفایت فرمائے گا۔''

حدیث نمبر: 24

فقد خرج ابن ابی شیبة فی "المسند" عن ابی بن کعب رضی اللہ عنہ قال: قال رجل: یا رسول اللہ! ارایت ان جعلت صلاتی کلھا صلاۃ علیك؟ قال:

اذا یکفیك اللہ ما اھمك من امر دنیاك وآخرتك۔

صلی اللہ علیه وسلم۔

ترجمہ: ''پس تخریج کی ہے ابن ابی شیبہ نے اپنی ''مسند'' میں، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ: ''ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ اس بات کی اجازت عطا فرماتے ہیں کہ میں اپنی ہر دعا کی جگہ آپ پر درود وسلام پڑھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جب تو یہ درود تمہارے دنیا اور آخرت کے تمام غموں کے لیے مداوا بن جائے گا۔''

(ابن ابی شیبه: للمصنف، کتاب صلاۃ التطوع والاماۃ، باب فی ثواب الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیه وسلم، جلد2 صفحه99 3مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان) (الھیثمی: مجمع الزوائد و منبع الفوائد، کتاب الادعیة، باب الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیه وسلم فی الدعاء وغیرہ، رقم الحدیث: 79 172 جلد 10

صفحہ180 مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (الهیثمی: غایة للقصد فی زوائد مسند الامام احمد، کتاب الادعیة، باب الصلاة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث: 808 4 جلد4 صفحہ0 4 مطبوعہ مکتبہ بیت السلام الریاض) (احمد بن حنبل: المسند، حدیث الطفیل بن ابی بن کعب عن ابیہ، رقم الحدیث: 2 2124 صفحہ20 15 مطبوعہ دارالسلام للنشر والتوزیع الریاض) (السبکی: طبقات الشافعیة الکبری، مقدمة المصنف، جلد1 صفحہ 129,128 مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت، لبنان)

حدیث نمبر:25

وخرج الترمذی، عن ابی بن کعب رضی اللہ عنہ، قال: کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا ذهب ثلثا اللیل، قام فقال:

یا ایها الناس! اذکروا اللہ جاءَ ت الراجفة، تتبعها الرادفة، جاء الموت بما فیه۔

قلت: یا رسو ل اللہ! انی اکثر الصلاة علیك، فکم اجعل لك من صلاتی؟ قال:

ما شئت۔

قال: قلت الرابع؟ قال:

ما شئت، فان زدت، فهو خیر۔

قلت: النصف؟ قال:

ما شئت، فان زدت، فهو خیر۔

قال: قلت: فالثلثین؟ قال:

ما شئت، فان زدت فهو خیر۔

قال: اجعل لك صلاتی کلها؟ قال:

اِذا تُکفی همك، ویغفر ذنبك۔

صلی اللہ علیہ وسلم۔

ترجمہ: ''اور تخریج کی ہے ترمذی نے، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ روایت

کرتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ جب رات کا دو تہائی حصہ گزر جاتا تو گھر سے باہر تشریف لے آتے اور ارشاد فرمایا: اے لوگو! اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو، ہلا دینے والی (قیامت) آگئی، اس کے بعد پیچھے آنے والی (آگئی) موت اپنی سختی کے ساتھ آگئی۔ میرے والد نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! بے شک میں کثرت سے آپ ﷺ پر درود بھیجتا ہوں۔ پس میں آپ ﷺ پر کتنا درود بھیجوں؟ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جتنا تو بھیجنا چاہتا ہے۔“ میرے والد کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا (یا رسول اللہ ﷺ) کیا میں اپنی دعا کا چوتھائی حصہ آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لیے خاص کردوں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اگر تو چاہے (تو ایسا کرسکتا ہے) لیکن اگر تو اس میں اضافہ کرلے تو یہ تیرے لیے بہتر ہے۔“ میں نے عرض کیا اگر میں اپنی دعا کا آدھا حصہ آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لیے خاص کردوں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اگر تو چاہے (تو ایسا کرسکتا ہے) لیکن اگر تو اس میں اضافہ کردے تو یہ تیرے لیے بہتر ہے۔“ میں نے عرض کیا اگر میں اپنی دعا کا تین چوتھائی حصہ آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لیے خاص کردوں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اگر تو چاہے (تو ایسا کرسکتا ہے) لیکن اگر زیادہ کردے تو یہ تیرے لیے بہتر ہے۔“ میں نے عرض کیا اگر میں ساری دعا آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لیے خاص کردوں تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”پھر تو یہ درود تیرے تمام غموں کا مداوا ہوجائے گا اور تیرے تمام گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔“

(الترمذی: الجامع الصحیح، ابواب صفة القیامة، باب فی الترغیب فی ذکر اللہ و ذکر الموت آخر اللیل، و فضل اکثار الصلاة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث 2457 صفحہ 736 مطبوعہ دار السلام للنشر والتوزیع الریاض) (السبکی: طبقات الشافعیة الکبری، مقدمة المصنف، جلد1 صفحہ 128 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان) (المنذری: الترغیب والترھیب من الحدیث الشریف، کتاب الذکر والدعاء،

باب الترغیب فی اکثار الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، جلد 2 صفحہ 27 3 مطبوعہ مکتبہ رشیدیہ سرکی روڈ، کوئٹہ) (الحاکم: المستدرک علی الصحیحین، کتاب التفسیر، تفسیر سورۃ الاحزاب، رقم الحدیث: 29 36 جلد 3 صفحہ 30 مطبوعہ قدیمی کتب خانہ مقابل آرام باغ کراچی) (البیہقی: شعب الایمان، باب فی حب النبی صلی اللہ علیہ وسلم، فصل فی البراءۃ نبینا صلی اللہ علیہ وسلم فی النبوۃ، رقم الحدیث 99 14 جلد 2 صفحہ 187 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (ابن کثیر: تفسیر القرآن العظیم المعروف بہ تفسیر ابن کثیر، رقم الحدیث 5488-89 4 5 جلد 5 صفحہ 216 مطبوعہ مکتبہ رشیدیہ سرکی روڈ کوئٹہ) (السخاوی: القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وسلم، الباب الثانی: فی ثواب الصلاۃ علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، صفحہ 125 مطبوعہ دار الکتاب العربی بیروت، لبنان) (الجھضمی: فضل الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث 14 صفحہ 29-30 مطبوعہ المکتب الاسلامی بیروت، لبنان) (الھندی: کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال، کتاب الاذکار، باب فی الصلاۃ علیہ صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث 994 3 جلد 2 صفحہ 120 مطبوعہ مکتبہ رحمانیہ اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور)

❖❖❖❖❖

باب 8: واذا صليت على نبيك صلى الله عليه وسلم فاسال الله له المقعد المقرب، فبذلك تنال شفاعته وتستوجب۔

''اور جب تو اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے تو ان کے لیے اللہ تعالی سے مقام قرب مانگ کیونکہ اسی کی وجہ سے تجھے ان کی شفاعت نصیب ہوگی اور تو کامیاب ہوگا۔''

حدیث نمبر: 26

فقد خرج البزار فی "مسنده" عن رويفع بن ثابت، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم:

من صلى على محمد صلى الله عليه وسلم، فقال: اللهم انزله المقعد المقرب عندك يوم القيامة، وجبت له شفاعتي۔

صلى الله عليه وسلم۔

ترجمہ: ''پس تخریج کی ہے بزار نے اپنی ''مسند'' میں، حضرت سیدنا رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا ہے اور یہ کہتا ہے کہ: ''اے میرے اللہ! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قیامت کے روز اپنے نزدیک مقام قرب پر فائز فرما اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔''

(البزار: المسند، مسند رويفع بن ثابت رضى الله عنه، رقم الحديث: 15 23 جلد 6 صفحه 2 9 9 مطبوعه دار الكتب العلميه بيروت، لبنان) (الهيثمى: مجمع البحرين فى زوائد المعجمين، كتاب الادعية، باب فى من صلى عليه وساله له المقعد المقرب، رقم الحديث: 43 46 جلد 4 صفحه 9 23 مطبوعه دار الكتب العلميه بيروت،

لبنان) (السیوطی: جمع الجوامع، حرف المیم، رقم الحدیث7 4 223 جلد 7 صفحہ199 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت) (ابن الجوزی جامع المسانید، مسند رویفع بن ثابت الانصاری، رقم الحدیث: 89 16 جلد 2 صفحہ 8457 45 مطبوعہ مکتبۃ الرشد الریاض) (الھندی: کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال، کتاب الاذکار، الباب السادس: فی الصلاۃ علیہ وعلی آلہ علیہ الصلاۃ والسلام، رقم الحدیث 2185 جلد1 صفحہ1 25 مکتبہ رحمانیہ اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور) (احمد بن حنبل: المسند، حدیث رویفع بن ثابت الانصاری رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 991 16 صفحہ 1180 مطبوعہ دار السلام للنشر والتوزیع الریاض) (الطبرانی: للمعجم الکبیر، رویفع بن ثابت انصاری، رقم الحدیث: 80 4 4 جلد 5 صفحہ 25- 26 مطبوعہ دار احیاء التراث العربی بیروت، لبنان) (الھیثمی: مجمع الزوائد ومنبع الفوائد، کتاب الادعیۃ، باب: کیفیۃ الصلاۃ علیہ وما یضم الیھا، رقم الحدیث: 0 4 173 جلد 10 صفحہ 185 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (الطبرانی: المعجم الاوسط، من اسمہ بکر، رقم الحدیث 285 3 جلد 2 صفحہ 279 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (المنذری: الترغیب والترھیب من الحدیث الشریف، کتاب الذکر و الدعا، باب الترغیب فی اکثار الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، جلد 2 صفحہ 29 3 مطبوعہ مکتبہ رشیدیہ سرکی روڈ، کوئٹہ) (ابن کثیر: تفسیر القرآن العظیم المعروف بہ تفسیر ابن کثیر، رقم الحدیث12 5 5 جلد 5 صفحہ 220 مطبوعہ مکتبہ رشیدیہ سرکی روڈ کوئٹہ) (الھیثمی: کشف الاستار عن زوائد البزار، کتاب الادعیۃ، باب الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث7 15 3 جلد 4 صفحہ 45 مطبوعہ الرسالۃ العالمیۃ، دمشق) (ابن قانع: معجم الصحابہ، باب الراء، رویفع بن ثابت بن سکن بن عدی بن حارثۃ عن عمرو، جلد1 صفحہ 206 رقم الحدیث: 91 3 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (ابن ابی عاصم: کتاب السنۃ، فی ذکر قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم اختبات دعوتی شفاعۃ لامتی، رقم الحدیث: 827 صفحہ 143 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان)

❖❖❖❖❖

باب 9: ولتكن الصلاة على نبيك صلى الله عليه وسلم ذا احسان ولتصل عليه بالجنان واللسان فان صلاتك تبلغه وهو في ضريحه، واسمك معروض على روحه صلى الله عليه وسلم۔

''اور درود کو اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر خوب حسین طریقے سے بھیجنا چاہیے اور تجھے چاہیے کہ تو ان پر دل اور زبان کے ساتھ درود بھیجے کیونکہ تیرا درود ان کے پاس پہنچتا ہے حالانکہ آپ اپنی قبر انور میں جلوہ افروز ہیں تیرا نام بھی آپ کی روح پر فتوح کی بارگاہ میں پیش ہوتا ہے۔''

حدیث نمبر: 27

وقد خرج البزار في "مسنده" عن عمار بن ياسر رضي الله عنه قال:
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم:
ان الله وكل بقبري ملكا اعطاه اسماع الخلائق، فلا يصلي على احد الى يوم القيامة الا بلغني اسمه واسم ابيه. هذا فلان ابن فلان قد صلى عليك۔
صلى الله عليه وسلم۔

ترجمہ: ''اور تخریج کی ہے بزار نے اپنی ''مسند'' میں حضرت سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''بے شک اللہ تبارک وتعالی نے میری قبر پر ایک فرشتہ مقرر کیا ہوا ہے، جس کو اللہ تبارک وتعالی نے تمام مخلوقات کی آوازوں کو سننے (اور سمجھنے) کی قوت عطا فرمائی ہے۔ پس قیامت کے دن تک جو بھی مجھ پر درود بھیجے گا وہ فرشتہ اس

درود پڑھنے والے کا نام اور اس کے والد کا نام مجھے پہنچائے گا اور کہے گا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فلاں بن فلاں نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا ہے۔''

(البزار: البحر الزخار المعروف بمسند البزار، مسند عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث: 1425 جلد4 صفحہ254-255 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (الاصبہانی: الترغیب والترہیب، باب الترغیب فی الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث1716 جلد2 صفحہ193 مطبوعہ دار المدائن العلمیۃ) (الہیثمی: مجمع الزوائد ومنبع الفوائد، کتاب الادعیۃ، باب الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی الدعاء وغیرہ، رقم الحدیث: 17291-17292 جلد10 صفحہ183 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (المنذری: الترغیب و الترہیب من الحدیث الشریف، کتاب الذکر والدعا، باب الترغیب فی اکثار الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، جلد2 صفحہ 263 مطبوعہ مکتبہ رشیدیہ سرکی روڈ، کوئٹہ) (الاصبہانی: کتاب العظمۃ، ذکر الملائکۃ الموکلین فی السموات والارفین، رقم الحدیث: 341 صفحہ 125 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (السبکی: طبقات الشافعیۃ الکبری، مقدمۃ للمصنف، جلد1 صفحہ 125 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (الہیثمی: کشف الاستار عن زوائد البزار، کتاب الادعیۃ، باب الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث:3162 جلد4 صفحہ74 مطبوعہ الرسالۃ العالمیۃ دمشق) (الہندی: کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال، کتاب الاذکار، الباب السادس: فی الصلاۃ علیہ وعلی آلہ علیہ الصلاۃ والسلام، رقم الحدیث 2215 جلد1 صفحہ325 مطبوعہ مکتبہ رحمانیہ اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور) (ابن المقری:المعجم، الجزء الرابع، باب الباء، رقم الحدیث874 صفحہ139 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (المرجانی: بہجۃ النفوس والاسرار فی تاریخ دارھجرۃ النبی المختار، الباب التاسع: فی حکم زیارۃ النبی و فضلها و کیفیتها، الفصل السادس: ما جاء فی فصل الصلاۃ والسلام... الخ، صفحہ793 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان)

حدیث نمبر:28

وخرج عبدالرزاق فی "مصنفہ" عن مجاهد قال: قال رسول الله صلی الله علیه وسلم:

انکم تعرضون علی باسمائکم وسیماکم، فاحسنو الصلاة علی. صلی الله علیه وسلم.

ترجمہ: ''اور تخریج کی ہے عبدالرزاق نے اپنی ''مصنف'' میں، حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم اپنے ناموں اور علامتوں کے ساتھ میرے سامنے پیش کیے جاتے ہو اس لیے مجھ پر نہایت خوبصورت انداز سے درود بھیجا کرو۔''

(عبدالرزاق: المصنف، کتاب الصلاۃ، باب الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث: 3116 جلد 2 صفحہ 140 مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (السخاوی: القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وسلم، الباب الاول: فی امر بالصلاۃ علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، صفحہ 58 مطبوعہ دارالکتاب العربی بیروت، لبنان) (الهندی: کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال، کتاب الاذکار، الباب السادس: فی الصلاۃ علیہ وعلی آلہ علیہ الصلاۃ والسلام، رقم الحدیث 2192 جلد 1 صفحہ 125 مطبوعہ مکتبہ رحمانیہ اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور)

❖❖❖❖❖

باب10: ولتسلم علی نبیك علیه السلام مهما دخلت المسجد و خرجت منه فانه فی هذا المقام من افضل الکلام۔

”اور جب بھی تو مسجد میں داخل ہو یا مسجد سے نکلے تو اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیج کیونکہ یہ مقام افضل کلام کا ہے۔“

حدیث نمبر:29

فقد خرج النسائی عن ابی هریرة رضی الله عنه: ان رسول الله صلی الله علیه وسلم۔ قال: اذا دخل المسجد، فلیسلم علی النبی صلی الله علیه وسلم ولیقل:

اللهم افتح لی ابواب رحمتك، و اذا خرج فلیسلم علی النبی صلی الله علیه وسلم ولیقل:

اللهم اعصمنی من الشیطان الرجیم

صلی الله علیه وسلم۔

ترجمہ: ”پس تخریج کی ہے نسائی نے، حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بلاشبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو اسے چاہیے کہ وہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجے“ اور یوں کہے: اللهم افتح لی ابواب رحمتك ”اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ اور جب باہر نکلنے لگے تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجے اور

یوں کہے: اللھم اعصمنی من الشیطان الرجیم ''اے اللہ! مجھے شیطان مردود سے بچا۔''

(النسائی: کتاب عمل الیوم و اللیلۃ، باب ما یقول اذا دخل المسجد، رقم الحدیث: 90 صفحہ 45 مطبوعہ موسسۃ الکتب الثقافیۃ، بیروت) (ابنً ابی عاصم: فضل الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، باب ما امر النبی صلی اللہ علیہ وسلم دخل المسجد من الصلاۃ علیہ و اذا خرج، رقم الحدیث: 79 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (ابن ماجہ: السنن ، کتاب الصلاۃ (ابواب المساجد والجماعات) باب الدعاء عند دخول المسجد، رقم الحدیث: 773 صفحہ 135 مطبوعہ دار السلام للنشر والتوزیع الریاض) (النسائی: السنن الکبری، کتاب عمل الیوم و الیلۃ، باب ما یقول اذا دخل المسجد، رقم الحدیث: 9 983 جلد 9 صفحہ 0 4 مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ، بیروت) (ابن حبان: الصحیح، کتاب الصلاۃ، باب ذکر الامر بسؤال اللہ جل وعلا من فضلہ للداخل من المسجد، رقم الحدیث 7 4 2 0، 0 205 صفحہ 27 6 مطبوعہ دار المعرفۃ بیروت، لبنان) (الحاکم: المستدرک علی الصحیحین، کتاب الصلاۃ ومن کتاب الامامۃ و صلاۃ الجماعۃ، رقم الحدیث: 771 جلد 1 صفحہ 14 3 مطبوعہ قدیمی کتب خانہ مقابل آرام باغ کراچی) (ابن خزیمہ: الصحیح، ابواب الاذان والاقامۃ، باب السلام علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم و مسالۃ اللہ فتح الابواب الرحمتہ عزوجل دخول المسجد، رقم الحدیث 2 45 جلد 1 صفحہ 1، 23 کتاب المناسک باب الدعاء عند دخول المسجد، رقم الحدی 2706 جلد 4 صفحہ 210 مطبوعہ المکتب الاسلامی، بیروت) (الھیثمی: موارد الظمان الی زوائد ابن حبان، کتاب المواقیت، باب ما یقول اذا دخل المسجد، رقم الحدیث: 21 3 صفحہ 101 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (البیھقی: السنن الکبری، کتاب الصلاۃ، باب ما یقول اذا دخل المسجد، رقم الحدیث: 21 4 3 جلد 2 صفحہ 20 6 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (السیوطی: جمع الجوامع، حرف الھمزہ، رقم الحدیث: 1305 جلد 1 صفحہ 189 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان)

❖❖❖❖❖❖

باب 11: فلتكن مثابرا على الصلاة على نبيك صلى الله عليه وسلم فبذلك تطهر من غيك، ويتزكى ظاهرك ويسر قلبك، وينور، وتنال مرضاة ربك، وتامن الاهوال يوم المخاوف والاوجال صلى الله عليه وسلم۔

”پس تم اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ درود پڑھتے رہو، اسی سے تم اپنی گمراہیوں سے پاک ہو گے، اور اسی سے تمہارا ظاہر درست ہوگا، اور اسی سے تمہارے دل کا نور ضیاء بار ہوگا اور اسی سے تم اپنے رب کی رضامندی حاصل کرسکو گے، اسی سے خوف وہراس کے دن (قیامت) کی دہشت سے مامون (محفوظ) ہوں گے۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔“

حدیث نمبر:30

فقد روى، عن على بن ابى طالب رضى الله عنه، عن رسول الله صلى الله عليه وسلم: انه قال:

صلاتكم على محرزة لدعائكم ومرضاة لربكم وزكاة لابدانكم۔

صلى الله عليه وسلم۔

ترجمہ: ”حضرت سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کیا گیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”تمہارا مجھ پر درود پڑھنا تمہاری دعاؤں کی قبولیت، تمہارے رب کی رضا اور تمہارے بدنوں کی پاکیزگی کا سبب ہے۔“

(الديلمى: مسند الفردوس وهو الفردوس بما ثور الخطاب، باب الصاد، رقم الحديث: 9 73 3 جلد 2 صفحه91 3 مطبوعه دار الكتب العلميه بيروت، لبنان) (السخاوى: القول البديع فى الصلاة على الحبيب الشفيع صلى الله عليه وسلم، الباب الثانى: فى ثواب الصلاة على رسول الله صلى الله عليه وسلم، صفحه 133 مطبوعه دار الكتاب العربى بيروت، لبنان)

حدیث نمبر:31

وروی عن انس بن مالك رضی الله عنه عن رسول الله صلی الله علیه وسلم :انه قال:

ان انجاکم یوم القیامة من اهوالها و مواطنها اکثرکم علی صلاة فی دار الدنیا۔

صلی اللہ علیہ وسلم۔

ترجمہ:”اور حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلاشبہ یوں ارشادفرمایا:

”بے شک قیامت کے دن سختیوں اوراس کے مصائب وشدائد سے سب سے زیادہ نجات پانے والا وہ شخص ہوگا جو دنیا میں تم میں سب سے زیادہ مجھ پر کثرت سے درود شریف بھیجنے والا ہوگا۔“

(قاضی عیاض: الشفاء بتعریف حقوق المصطفی صلی الله علیه وسلم، الباب الرابع، الفصل الخامس فی فضیلة الصلاة علی النبی والتسلیم علیه والدعاء له، جلد2 صفحه 78 مطبوعه وحیدی کتب خانه پشاور) (الدیلمی: مسند الفردوس وهو الفردوس بماثور الخطاب، باب الیاء، رقم الحدیث: 8175 جلد5 صفحه 277 مطبوعه دارالکتب العلمیه بیروت، لبنان) (السیوطی: الدر المنثور فی التفسیر بالماثور، جلد5 صفحه 219 مطبوعه دارالفکر بیروت، لبنان)

❖❖❖❖❖

باب 12: و کما تصلی علی نبیك علیه السلام بلسانك، فکذلك تخطر الصلاۃ علیه ببنانك، مهما کتبت اسمه المبارك فی کتاب فان لك بذلك اعظم الثواب۔

”جس طرح تو نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنی زبان کے ساتھ درود بھیجا ہے اسی طرح درود تیری انگلیوں پر بھی جاری رہنا چاہیے اور جب بھی تو ان کا مبارک نام کسی کتاب میں لکھنے لگے (تو بھی ان پر درود لکھتا رہ) کیونکہ اس میں تیرے لیے بہت بڑا ثواب ہے۔“

حدیث نمبر: 32

فقد روی عن ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنه، قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم:

من کتب عنی علما و کتب معه صلاۃ علی، لم یزل فی اجر ما قری ذلك الکتاب۔

صلی اللہ علیه وسلم۔

ترجمہ: ”پس حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جس شخص نے میرے متعلق کوئی علم کی بات لکھی اور اس علم مین جہاں میرا نام آیا اس کے ساتھ مجھ پر درود بھی لکھا تو اس وقت تک اس شخص کو اجر ملتا رہے گا جب تک وہ کتاب پڑھی جاتی رہے گی۔“

(خطیب بغدادی: الجامع الاخلاق الراوی و آداب السامع، رقم الحدیث: 564 جلد 1 صفحہ 270 مطبوعہ مکتبة المعارف للنشر والتوزیع الریاض) (الزبیدی: اتحاف السادۃ المتقین، کتاب الاذکار والدعوات، الباب الثانی: فی آداب الدعا و فضله و فضل... الخ، صفحہ 372- 273 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت،

لبنان) (خطیب بغدادی: شرف اصحاب الحدیث، الجزء الاول، وصف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایمان اہل الحدیث، صفحہ 120 مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان)

حدیث نمبر: 33

وروی عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ، عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال:

من صلی علی فی کتاب لم تزل الملائکۃ تستغفر لہ ما دام اسمی فی ذلک الکتاب۔

صلی اللہ علیہ وسلم۔

ترجمہ: ''اور حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص مجھ پر کسی کتاب میں درود لکھتا ہے تو فرشتے اس کے لیے اس وقت تک بخشش کی دعا کرتے رہتے ہیں جب تک میرا نام (بمع درود) اس کتاب میں (لکھا) موجود رہتا ہے۔''

(الطبرانی: المعجم الاوسط، من اسمہ احمد، رقم الحدیث: 1835 جلد 1 صفحہ 497 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (المنذری: الترغیب والترہیب من الحدیث الشریف، کتاب العلم، باب الترغیب فی سماع الحدیث و تبلیغہ و نسخہ والترہیب من الکذب علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، جلد 1 صفحہ 62 مطبوعہ مکتبہ رشیدیہ سرکی روڈ کوئٹہ) (القزوینی: التدوین فی اخبار قزوین، الاسم الرابع والثلاثون، جلد 4 صفحہ 107 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (الاصبہانی: کتاب الترغیب والترہیب، باب الصاد، باب الترغیب فی الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث: 1697 جلد 2 صفحہ 330 مطبوعہ دار المدائن العلمیہ) (الھندی: کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال، کتاب الاذکار، الباب السادس: فی الصلاۃ علیہ وعلی آلہ علیہ الصلاۃ والسلام، رقم الحدیث: 2240 جلد 1 صفحہ 625 مطبوعہ مکتبہ رحمانیہ اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور) (العجلونی: کشف الخفأ و مزیل الالباس، حرف المیم، رقم الحدیث: 2516 جلد 2 صفحہ 230 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (السیوطی: تدریب الراوی فی شرح تقریب النواوی، النوع الخامس و العشرون: کتابۃ الحدیث و ضبطہ، جلد 2 صفحہ 34643 مطبوعہ قدیمی کتب خانہ آرام باغ کراچی)

ولذلک قال سفیان الثوری، رحمہ اللہ:

لو لم تکن لصاحب حدیث فائدۃ الا الصلاۃ علی رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم فانہ یصلی علیہ ما دام فی ذلک۔

صلی اللہ علیہ وسلم۔

ترجمہ: ''اور اسی طرح حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ نے فرمایا:

''اگر محدثین کو صرف یہی فائدہ ہوتا تو بھی بہت تھا کہ جب تک ان کی کتابوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود لکھا ہے ان پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اترتی رہتی ہیں۔''

(خطیب بغدادی: شرف اصحاب الحدیث، الجزء الاول، وصف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایمان اهل الحدیث، صفحہ121 مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان) (السخاوی: القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وسلم، الباب الخامس: الصلاۃ علیہ فی اوقات مخصوصۃ، فصل: الصلاۃ علیہ عند کتابۃ اسمہ الشریف، صفحہ249 مطبوعہ دار الکتاب العربی، بیروت) (النبهانی: سعادۃ الدارین فی الصلاۃ علی سید الکونین صلی اللہ علیہ وسلم، الباب الخامس، فی المواطن التی تشرع فیها الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، صفحہ197-198 مطبوعہ النوریہ الرضویہ پبلشنگ کمپنی لاہور)

وقال محمد بن ابی سلیمان: رایت ابی فی النوم فقلت: یا ابت ما فعل اللہ بک؟ فقال: غفرلی قلت: بماذا؟ قال: بکتابۃ الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔

ترجمہ: ''محمد بن ابی سلیمان رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد گرامی کو خواب میں دیکھا، پس میں نے ان سے عرض کیا: ''اے میرے ابا جان! اللہ تعالیٰ نے آپ سے کیسا معاملہ فرمایا۔'' والد ماجد نے جواباً فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا ہے میں نے پوچھا کس سبب سے؟ تو آپ نے فرمایا: ''(ہر حدیث پر) میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود لکھا کرتا تھا۔''

(خطیب بغدادی: الجامع الاخلاق الراوی و آداب السامع، رقم 657 جلد1 صفحہ 272 مطبوعہ مکتبۃ المعارف للنشر والتوزیع الریاض) (السخاوی: القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وسلم، الباب الخامس: الصلاۃ علیہ فی اوقات مخصوصۃ، فصل الصلاۃ علیہ عند کتابۃ اسمہ الشریف، صفحہ250 مطبوعہ دار الکتاب العربی بیروت) (خطیب بغدادی: شرف اصحاب الحدیث، الجزء الاول، وصف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایمان اهل الحدیث، صفحہ121 مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان) (النبهانی: سعادۃ الدارین فی الصلاۃ علی سید الکونین صلی اللہ علیہ وسلم، الباب الرابع: فیما ورد من

لطائف المرائی والحکایات... الخ، اللطیفة السادسة والخمسون، صفحه 4 14مطبوعه النوریه الرضویه پبلشنگ کمپنی لاهور)

وقال عبید الله الفزاری: کان لنا جار وراق، فمات فرئی فی المنام، فقیل له: ما فعل الله بك؟ قال غفر لی قال: بما ذا؟ قال: کنت اذا کتبت ذکر رسول الله صلی الله علیه وسلم فی الحدیث کتبت: صلی الله علیه وسلم۔

ترجمہ: ''حضرت عبید اللہ فزاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک کاتب میرا پڑوسی تھا، پس وہ فوت ہوگیا، میں نے اسے خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ ''اللہ تعالیٰ نے تیرے ساتھ کیا معاملہ فرمایا۔'' کاتب نے کہا: ''اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا'' میں نے پوچھا کس سبب سے؟ تو کاتب نے کہا: ''جب میں حدیث شریف لکھتا تو ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لکھتا تھا۔''

(السخاوی: القول البدیع فی الصلاة علی الحبیب الشفیع صلی الله علیه وسلم، الباب الخامس: الصلاة علیه فی اوقات مخصوصة، فصل الصلاة علیه عند کتابة اسمه الشریف، صفحه0 25 مطبوعه دار الکتاب العربی بیروت، لبنان) (النبهانی: سعادة الدارین فی الصلاة علی سید الکونین صلی الله علیه وسلم، الباب الرابع: فیما ورد من لطائف المرائی والحکایات فی فضل الصلاة والسلام علیه صلی الله علیه وسلم، اللطیفة السابعة والخمسون، صفحه 4 14مطبوعه النوریه الرضویه پبلشنگ کمپنی لاهور) (المراکشی: مصباح الظلام فی المستغیثین بخیر الانام، من غفرت له الذنوب والاثام بکثرة الصلاة علیه، علیه الصلاة والسلام، صفحه229 مطبوعه دار الکتب العلمیه بیروت، لبنان)

وقال سفیان بن عیینة: حدثنا خلف صاحب الخلقان، قال: کان لی صدیق یطلب معی الحدیث، فمات، فرایته فی منامی وعلیه ثیاب خضر یجول فیها، فقلت: الیس کنت تطلب معی الحدیث، فما هذا الذی اراه؟ قال: کنت اکتب معکم الحدیث، فلا یمر حدیث فیه ذکر محمد صلی الله علیه وسلم، الا کتبت فی اسفله: صلی الله علیه وسلم فکافانی ربی هذا الذی تری علی۔

صلی الله علیه وسلم۔

ترجمہ: ''حضرت سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ انہوں نے ہمیں بیان فرمایا کہ صاحب الخلقان کے خلف نے کہا: ہمارا ایک دوست جو ہمارے ساتھ حدیث کا علم حاصل کرتا تھا، پس وہ فوت ہوگیا، میں نے اسے خواب میں دیکھا کہ سبز رنگ کا لباس پہنے ہوئے ہے اور نہایت مستغنیانہ طور پر ٹہل رہا ہے۔ پس میں نے کہا: ''کیا تم وہ نہیں جو میرے ساتھ حدیث کا علم حاصل کیا کرتے تھے؟ اور یہ (جو میں دیکھ رہا ہوں) مرتبہ کہاں سے ملا؟ اس نے کہا تمہیں معلوم ہی ہے کہ جب میں کوئی حدیث لکھتا تھا پس جہاں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم گرامی آتا تو میں اس کے ساتھ ''صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم'' ضرور لکھتا تھا۔ پس اللہ تعالیٰ نے مجھے اسی کے طفیل یہ مرتبہ عطا فرمایا ہے جو تم دیکھ رہے ہو۔''

(السخاوی: القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وسلم، الباب الخامس: الصلاۃ علیہ فی اوقات مخصوصۃ ، فصل الصلاۃ علیہ عند کتابۃ اسمہ الشریف، صفحہ 249 مطبوعہ دار الکتاب العربی بیرت، لبنان) (المراکشی: مصباح الظلام فی المستغیثین بخیر الانام صلی اللہ علیہ وسلم، من غفرت لہ الذنوب والآثام بکثرۃ الصلاۃ علیہ، علیہ الصلاۃ والسلام، صفحہ 228 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (خطیب بغدادی: شرف اصحاب الحدیث، الجزء الثالث، ذکر ما راہ الصالحون فی المنام لاصحاب الحدیث من الحباء والاکرام، صفحہ 159 رقم 147 مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان) (النبہانی: سعادۃ الدارین فی الصلاۃ علی سید الکونین صلی اللہ علیہ وسلم، الباب الرابع: فیما ورد من لطائف المرائی والحکایات فی فضل الصلاۃ والسلام علیہ صلی اللہ علیہ وسلم، اللطیفۃ الثامنۃ والاربعون، صفحہ 143 مطبوعہ النوریہ الرضویہ پبلشنگ کمپنی لاہور)

وقال عبد اللہ بن عبد الحکم: رایت الشافعی رحمہ اللہ فی النوم، فقلت: ما فعل اللہ بك؟ قال: رحمنی ربی، وغفرلی وزف بی الی الجنۃ کما یزف بالعروس، و نثر علی کما ینثر علی العروس، قلت: بم بلغت ھذا الحال؟ فقال لی قائل: یقول لك: بما فی کتاب "الرسالۃ" من الصلاۃ علی محمد صلی اللہ علیہ وسلم قلت: و کیف ذالك؟ قال: و صل اللہ علی محمد عدد ما ذکرہ الذاکرون و عدد ما

غفل عنه الغافلون، قال: فلما اصبحت نظرت "الرسالة" فوجدت الامر کما رایت۔
صلی اللہ علیہ وسلم۔

ترجمہ: ''حضرت عبداللہ بن عبدالحکم رحمۃ اللہ سے مروی ہے کہ میں نے حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ کو خواب میں دیکھا پس میں نے ان سے پوچھا کہ اللہ تعالی نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ انہوں نے فرمایا کہ: ''اللہ تعالی نے مجھ پر رحم فرمایا میری مغفرت فرمادی اور میرے لیے جنت ایسی مزین کی گئی جیسا کہ دلہن کو مزین کیا جاتا ہے اور مجھ پر نعمتیں یوں نچھاور کی گئیں جیسے دولہا پر نچھاور کرتے ہیں۔'' میں نے پوچھا کہ مجھے یہ رتبہ کیسے ملا؟ مجھ سے کسی کہنے والے نے یوں کہا کہ: ''آپ نے اپنی کتاب ''الرسالة'' میں جو درود پاک لکھا ہے اس کی وجہ سے'' میں نے پوچھا وہ کون سا درود ہے؟ تو مجھے بتایا گیا کہ وہ یوں ہے: صلی اللّٰہ علی محمد عدد ما ذکرہ الذاکرون و عدد ما غفل عنه الغافلون

''اللہ تعالی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ان لوگوں کی تعداد میں درود نازل فرمائے جنہوں نے آپ کو یاد کیا اور ان لوگوں کی تعداد میں جو آپ کی یاد سے محروم رہے۔''

حضرت عبداللہ بن عبدالحکم رحمۃ اللہ کہتے ہیں کہ جب میں صبح کو اٹھا تو میں نے آپ حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ کی کتاب ''الرسالة'' میں یہ درود پاک اسی طرح (لکھا) پایا۔''

(السخاوی: القول البدیع فی الصلاة علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وسلم، الباب الخامس: الصلاة علی فی اوقات مخصوصة، فصل: الصلاة علیه عند کتابة اسمه الشریف، صفحه 250-1 25 مطبوعه دارالکتاب العربی بیروت، لبنان) (المراکشی: مصباح الظلام فی المستغیثین بخیر الانام، من غفرت له

الذنوب الآثام بکثرۃ الصلاۃ علیه، صفحه227 مطبوعه دارالکتب العلمیه بیروت، لبنان) (النبهانی: سعادة الدارین فی الصلاة علی سید الکونین صلی الله علیه وسلم، الباب الرابع: فیما وردمن لطائف المرائی والحکایات فی فصل الصلاة والسلام علیه صلی الله علیه وسلم، اللطیفة الحادیة والعشرون، صفحه 134, 135 مطبوعه النوریه الرضویه پبلشنگ کمپنی لاهور)

❖❖❖❖❖

باب 13: فلا تكونن عن الصلاة على نبيك صلى الله عليه وسلم غافلا، فيكون نور الخير عنك غافلا، وتكون من ابخل البخلاء والمتخلقين باخلاق اهل الجفاء، والمنقلبين بقلوب غير مطمئنة، والمنكبين عن طريق الجنة۔

''تو اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے سے ہرگز بھی غافل نہ ہو ورنہ بھلائی کا نور تجھ سے منہ موڑ لے گا اور تو سب سے بڑا کنجوس قرار پائے گا اور بے وفاؤں کے اخلاق سے متخلق قرار پائے گا نیز غیر مطمئن دلوں سے پھرنے والوں اور جنت کے راستے سے بھٹکنے والوں میں سے ہو جائے گا۔''

حدیث نمبر: 34

فقد خرج النسائی، عن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ: ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال:

ان البخیل الذی اذا ذکرت عندہ، فلم یصل علی۔

صلی اللہ علیہ وسلم۔

ترجمہ: ''پس تخریج کیا ہے نسائی نے، حضرت سیدنا علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''بے شک وہ شخص بخیل ہے جب اس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے تو وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔''

(النسائی: کتاب عمل الیوم واللیلة، باب من البخیل؟ رقم الحدیث7 5،6 5 صفحہ7 3 مطبوعہ موسسة الکتب الثقافیة، بیروت) (ابن السنی: کتاب عمل الیوم واللیلة، باب التغلیظ فی ترک الصلاة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا ذکر، رقم الحدیث: 84 3 صفحہ 4 13 مطبوعہ نور محمد کتب خانہ آرام باغ کراچی)

(التبریزی: مشکوۃ المصابیح، باب الصلاة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وفضلها، الفصل الثالث، صفحہ87

مطبوعہ اصح المطابع کارخانہ تجارت کتب مقابل آرام باغ کراچی) (ابن کثیر: تفسیر القرآن العظیم المعروف بہ تفسیر ابن کثیر، رقم الحدیث: 4 99 5 جلد5 صفحہ218 مطبوعہ مکتبہ رشیدیہ سرکی روڈ کوئٹہ) (ابن ابی عاصم: فضل الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، باب ذکر قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان البخیل من ذکرت عندہ فلم یصل علی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث 1,30 3 مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (الترمذی: الجامع الصحیح، ابواب الدعوات، باب رَغم انف رجل ذکرت عندہ، رقم الحدیث 46 35 صفحہ 1050-1 105 مطبوعہ دارالسلام للنشر والتوزیع الریاض) (ابن حبان: الصحیح، کتاب الرقائق، باب ذکر نفی البخل عن المصلی علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث 9 09 صفحہ 0 35 مطبوعہ دارالمعرفۃ بیروت، لبنان) (احمد بن حنبل: المسند، حدیث الحسین بن علی رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث: 6 173 صفحہ 146 مطبوعہ دارالسلام للنشر والتوزیع الریاض) (المنذری: الترغیب والترھیب من الحدیث الشریف، کتاب الذکر و الدعاء، باب الترغیب فی اکثار الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم... الخ، جلد2 صفحہ 2 33 مطبوعہ مکتبہ رشیدیہ سرکی روڈ کوئٹہ) (الطبرانی: المعجم الکبیر، وما اسند الحسین بن علی رضی اللہ عنہما، رقم الحدیث: 2885 جلد3 صفحہ 127-128 مطبوعہ داراحیاء التراث العربی بیروت، لبنان) (البیھقی: شعب الایمان، باب فی تعظیم النبی صلی اللہ علیہ وسلم واجلالہ وتوقیرہ، رقم الحدیث 7 6 15 جلد5 صفحہ 214 مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (السبکی: طبقات الشافعیۃ الکبری، مقدمۃ المصنف، جلد1 صفحہ 128 مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (نووی: الاذکار من کلام سید الابرار، کتاب الصلاۃ علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، باب الصلاۃ علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث: 3 01 صفحہ 99 مطبوعہ المکتبۃ العصریۃ صیدا بیروت، لبنان) (السخاوی: القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع، الباب الثالث: فی تحذیر من ترک الصلاۃ علیہ عند ذکرہ، صفحہ 2 15 مطبوعہ دارالکتاب العربی بیروت، لبنان) (الجھضمی: فضل الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث 2 3 صفحہ 39-40 مطبوعہ المکتب الاسلامی بیروت) (الھیثمی: موارد الظمآن الی زوائد ابن حبان، کتاب الادعیۃ، باب الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث 88 23 صفحہ 94 5 مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (الشعرانی: البدر المنیر فی غریب احادیث البشیر النذیر، حرف الباء الموحدۃ، رقم الحدیث: 995 صفحہ 129 مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت، لبنان)

حدیث نمبر: 35

و خرج ایضا، عن جابر بن عبداللہ: ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال:

ما جلس قوم مجلسا، فتفرقوا عن غیر صلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم الا تفرقوا عن انتن من الجیفۃ۔

صلی اللہ علیہ وسلم۔

ترجمہ: ''اور یہ بھی تخریج کی ہے (نسائی نے)، حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جب بھی لوگ کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں پھر اس مجلس سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھے بغیر ایک دوسرے سے جدا ہوجاتے ہیں تو گویا وہ (ایسے ہیں جو) مردار کی بدبو سے جدا ہوئے۔''

(الطیالسی: مسند ابی داود الطیالسی، مسند ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث: 2430 جلد 2 صفحہ 65 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (النسائی: کتاب عمل الیوم واللیلۃ، باب التشدید فی ترک الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث: 85 صفحہ 73 مطبوعہ موسسۃ الکتب الثقافیۃ، بیروت) (البیہقی: شعب الایمان، باب فی تعظیم النبی صلی اللہ علیہ وسلم واجلالہ وتوقیرہ، رقم الحدیث: 1570 جلد 2 صفحہ 214- 215 مطبوعہ دار الکتب العمیہ، بیروت، لبنان)

حدیث نمبر:36

و خرج عبد الرزاق فی "مصنفہ" عن قتادہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من الجفاء ان اذکر عند الرجل فلا یصلی علی۔

صلی اللہ علیہ وسلم۔

ترجمہ: ''اور تخریج کیا ہے عبد الرزاق نے اپنی ''مصنف'' میں حضرت سیدنا قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''یہ بے وفائی ہے کہ کسی شخص کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔''

(عبد الرزاق، المصنف، باب الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث: 3126 جلد 2 صفحہ 214 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان)

حدیث نمبر:37

وخرج ایضا، عن محمد بن علی، قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم:

من نسی الصلاة علی، فقد خطئ طریق الجنة۔

صلی اللہ علیہ وسلم۔

ترجمہ: ”اور یہ بھی تخریج کی ہے (عبدالرزاق نے)، حضرت سیدنا محمد بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا، پس وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔“

(السیوطی: الجامع الصغیر فی احادیث البشیر النذیر، باب حرف المیم، رقم الحدیث 0 906 صفحہ 5 65 مطبوعہ دارالتوفیقیة للتراث قاہرہ) (البیہقی: شعب الایمان، باب فی تعظیم النبی صلی اللہ علیہ وسلم و اجلالہ و توقیرہ، رقم الحدیث: 73 15 جلد 2 صفحہ 215 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (المنذری: الترغیب والترھیب من الحدیث الشریف، کتاب الذکر و الدعا، باب الترغیب فی اکثار الصلاة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، جلد 2 صفحہ 2 3 3 مطبوعہ مکتبہ رشیدیہ سرکی روڈ کوئٹہ) (قاضی عیاض: الشفاء بتعریف حقوق المصطفی صلی اللہ علیہ وسلم، الباب الرابع: الفصل السادس: فی ذم من لم یصل علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم واثمہ، جلد 2 صفحہ 80 مطبوعہ وحیدی کتب خانہ قصہ خوانی بازار پشاور)

حدیث نمبر: 38

وخرج ابن ابی شیبة فی "المسند" عن انس قال: ارتقی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی المنبر، فرقی درجة فقال: آمین۔ ثم ارتقی درجة فقال: آمین۔ ثم ارتقی الثالثة فقال: آمین۔ ثم استوی مجلس فقال اصحابہ: ای نبی اللہ! علی ما امنت: فقال: اتانی جبریل علیہ السلام، فقال: رغم انف امریءٍ ادرك ابویہ او احدھما، فلم یدخل الجنة، قال: قلت: آمین و رغم انف امریءٍ ادرك رمضان، لم یغفر لہ، قال: قلت: آمین، و رغم انف امریءٍ ذکرت عندہ، فلم یصل علیك قال: قلت: آمین۔

صلی اللہ علیہ وسلم۔

ترجمہ: ”اور تخریج کی ہے ابن ابی شیبہ نے اپنی ”مسند“ میں حضرت سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر جلوہ فرما ہوئے تو

(منبر کے) ایک درجہ پر قدم مبارک رکھا اور فرمایا: ''آمین'' پھر دوسرے درجہ پر رونق افروز ہوئے تو فرمایا ''آمین'' پھر تیسرے درجہ پر تشریف فرما ہوئے تو فرمایا: ''آمین'' پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر سیدھے ہو کر بیٹھ گئے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے ''آمین'' کس بات پر فرمائی؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے تھے پس انہوں نے کہا: اس بندے کی ناک خاک آلود ہو جس نے اپنے والدین کو یا ان میں سے ایک کو بھی پایا اور جنت میں داخل نہ ہوا تو میں نے کہا: ''آمین۔'' اور (انہوں نے کہا): اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس نے رمضان المبارک کا مہینہ پایا اور اس کی مغفرت نہ کی گئی ہو، تو میں نے کہا: ''آمین۔'' اور (انہوں نے کہا): اس بندے کی ناک خاک آلود ہو (یعنی وہ ذلیل ورسوا ہو) جس کے سامنے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر کیا جائے اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ بھیجے۔ تو میں نے کہا: ''آمین۔''

(البزار: البحر الزخار المعروف بمسند البزار، مسند ابی حمزۃ انس بن مالک رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 2 25 6 جلد 12 صفحہ 4 35 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ، بیروت) (الھیثمی: مجمع الزوائد و منبع الفوائد، کتاب الادعیۃ، باب فیمن ذکر عنہ فلم یصل علیہ، رقم الحدیث 16 173 جلد 10 صفحہ 188 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ، بیروت) (الھیثمی: کشف الاستار، کتاب الادعیۃ، باب الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث: 8 6 13 جلد 4 صفحہ 9 4 مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت) (المنذری: الترغیب و الترھیب من الحدیث الشریف، کتاب الذکر و الدعاء، باب الترغیب فی اکثار الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، جلد 2 صفحہ 0 3 3 مطبوعہ مکتبہ رشیدیہ سرکی روڈ، کوئٹہ) (السخاوی: القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وسلم، الباب الثالث: فی تحذیر من ترک الصلاۃ علیہ عند ذکرہ، صفحہ 7 14 مطبوعہ دار الکتاب العربی بیروت، لبنان) (ابن قیم: جلاء الافھام فی الصلاۃ والسلام علی خیر الانام، الباب الاول: ماجاء فی الصلاۃ علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث 1 3 صفحہ 31-2 3 مطبوعہ المکتبہ العصریۃ صیدا، بیروت) (الجھضمی: فضل الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث: 15 صفحہ 0 3 مطبوعہ المکتب الاسلامی، بیروت)

باب 14: ولتكن صلاتك على النبي صلى الله عليه وسلم كما امرك بالصلاة عليه، فبذلك تعظم حظوتك لديه.

"اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تیرا درود ایسا ہونا چاہیے جیسا آپ نے تجھے درود بھیجنے کا حکم دیا ہے کیونکہ اسی کی وجہ سے آپ کی بارگاہ میں تیری قدر ومنزلت بڑھے گی۔"

حدیث نمبر:39

فقد خرج مالك في "موطئه" عن ابی مسعود الانصاری رضی الله عنه: انه قال: اتانا رسول الله صلى الله عليه وسلم في مجلس سعد بن عبادة، فقال له بشير بن سعد: امرنا الله ان نصلى عليك يا رسول الله و كيف نصلى عليك؟ قال: فسالت رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى تمنينا انه لم يساله، ثم قال: قولوا:

اللهم صل على محمد، و على آل محمد، كما صليت على ابراهيم و بارك على محمد، و على آل محمد، كما باركت على ابراهيم في العالمين انك حميد مجيد،

والسلام كما قد علمتم۔

صلى الله عليه وسلم۔

ترجمہ: "پس تخریج کی ہے امام مالک رحمۃ اللہ نے اپنی "موطا" میں حضرت سیدنا ابی مسعود الانصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ "حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سعد بن عبادہ کی مجلس میں تشریف لائے، بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالی نے ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے (ہمیں بتائیے) ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کس طرح درود بھیجیں؟ وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کچھ دیر خاموش رہے حتی کہ ہم نے خواہش کی کہ کاش انہوں نے یہ سوال نہ پوچھا ہوتا، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس طرح کہو: اللھم صلی علی محمد، و علی آل محمد، کما صلیت علی ابراھیم و بارك علی محمد، و علی آل محمد، کما بارکت علی ابراھیم فی العالمین انك حمید مجید ”اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر درود بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر درود بھیجا اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی عالمین میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک تو تعریف والا اور بزرگ و برتر ہے۔“

اور سلام اسی طرح پڑھو جس طرح تمہیں سکھایا گیا۔“

(مالك: الموطا، کتاب قصر الصلاۃ فی السفر، باب ماجاء فی الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث: 7 6 صفحہ 100 مطبوعہ المکتبۃ الفاروقیۃ ملتان) (ابو داود: السنن، کتاب الصلاۃ، باب الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعد التشھد، رقم الحدیث: 980 صفحہ 205 مطبوعہ دار السلام للنشر والتوزیع الریاض) (النسائی: السنن، کتاب الصلاۃ (کتاب السھو)، باب الامر بالصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث: 1286 صفحہ 9 25 مطبوعہ دار السلام للنشر والتوزیع الریاض) (الدارمی: المسند، کتاب الاذان، باب الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث: 3 4 13 جلد 1 صفحہ 6 35 مطبوعہ قدیمی کتب خانہ مقابل آرام باغ کراچی) (ابن حبان: الصحیح، کتاب الصلاۃ، باب ذکر الامر بنوع ثان من الصلاۃ علی المصطفی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث: 5 196 صفحہ 04 6 مطبوعہ دار المعرفۃ بیروت، لبنان) (الھیثمی: موارد الظمان الی زوائد ابن حبان، باب الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث: 5 5 صفحہ 8 13 مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ بیروت، لبنان) (البیھقی: شعب الایمان، باب فی تعظیم النبی صلی اللہ علیہ وسلم و اجلالہ و توقیرہ، رقم الحدیث: 7 4 15 جلد 2 صفحہ 7 0 2 مطبوعہ دار الکتب

العلمیه بیروت، لبنان) (ابن کثیر: تفسیر القرآن العظیم المعروف به تفسیر ابن کثیر، رقم الحدیث: 5 47 جلد5 صفحه211 مطبوعه مکتبه رشیدیه سرکی روڈ کوئٹه) (المسلم: الصحیح، کتاب الصلاة، باب الصلاة علی النبی صلی الله علیه وسلم بعد التشهد، رقم الحدیث:7 90 صفحه 173 مطبوعه دار السلام للنشر والتوزیع الریاض) (الترمذی: الجامع الصحیح، ابواب تفسیر القرآن، باب ومن سورة الاحزاب، رقم الحدیث220 3 صفحه954-5 5 مطبوعه دار السلام للنشر والتوزیع الریاض) (القزوینی: التدوین فی اخبار قزوین، حرف الحاء فی الاباء، جلد1 صفحه9 25 مطبوعه دار الکتب العلمیه بیروت، لبنان) (النسائی: السنن الکبری، کتاب التفسیر، سورة الاحزاب باب قوله تعالی ان الله و ملکته یصلون علی النبی یا ایها الذین آمنو صلوا علیه، رقم الحدیث9 5 113 جلد10 صفحه 226 مطبوعه موسسة الرسالة، بیروت) (الجهضمی: فضل الصلاة علی النبی صلی الله علیه وسلم، رقم الحدیث3 6 صفحه9 5 مطبوعه المکتب الاسلامی بیروت، لبنان) (ابن ابی عاصم: فضل الصلاة علی النبی صلی الله علیه وسلم، ذکر قولهم للنبی صلی الله علیه وسلم کیف الصلاة علیک و تعلیمه لهم الصلاة علیه کلما ذکر، رقم الحدیث:3 مطبوعه دار الکتب العلمیه بیروت، لبنان) (عبد بن حمید: المسند، مسند ابی مسعود الانصاری رضی الله عنه، رقم الحدیث:4 23 صفحه: 106 مطبوعه عالم الکتب بیروت، لبنان) (النسائی: کتاب عمل الیوم واللیة، باب کیف الصلاة علی النبی صلی الله علیه وسلم، رقم الحدیث: 48-9 4 صفحه 34- 35 مطبوعه موسسة الکتب الثقافیة، بیروت) (ابن خزیمة: الصحیح، جماع ابواب الاذان والاقامة، باب صفة الصلاة علی النبی صلی الله علیه وسلم فی التشهد، رقم الحدیث 711 جلد1 صفحه 704 مطبوعه مکتبه شان اسلام کوئٹه)

حدیث نمبر:40

وخرج مالك ایضا فی "الموطا" عن ابی حمید الساعدی: انهم قالوا یارسول الله! کیف نصلی علیك؟ فقال: قولوا:

اللهم صل علی محمد و ازواجه، و ذریته، کما صلیت علی آل ابراهیم، و بارك علی محمد و ازواجه و ذریته، کما بارکت علی آل ابراهیم انك حمید مجید، صلی الله علیه وسلم۔

ترجمہ: ''اور تخریج کی ہے امام مالک نے ایسے ہی اپنی ''موطا'' میں، حضرت سیدنا ابی حمید الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود کیسے بھیجیں؟ تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یوں کہو: اللھم

صلی علی محمد و ازواجه، و ذریته، کما صلیت علی آل ابراهیم، و بارك علی محمد و ازواجه و ذریته، کما بارکت علی آل ابراهیم انك حمید مجید ''اے اللہ! تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زواجِ مطہرات اور اولاد پر درود بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر درود بھیجا اور اے اللہ تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواجِ مطہرات اور اولاد کو برکت عطا فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل کو برکت عطا فرمائی بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔''

(مالك: الموطا، كتاب قصر الصلاة فی السفر، ما جاء فی الصلاة علی النبی صلی الله علیه وسلم، رقم الحدیث 66 صفحه 99 مطبوعه المکتبة الفاروقیة ملتان) (البیهقی: شعب الایمان، باب فی تعظیم النبی صلی الله علیه وسلم واجلاله و توقیره، رقم الحدیث 49 15 جلد 2 صفحه 208 مطبوعه دار الکتب العلمیه بیروت، لبنان) (الجهضمی: فضل الصلاة علی النبی صلی الله علیه وسلم، رقم الحدیث: 70 صفحه 64 مطبوعه المکتب الاسلامی، بیروت) (البخاری: الصحیح، کتاب الاحادیث الانبیا، باب یزفون النسلان فی المشی، رقم الحدیث: 9 336 صفحه 66 5، کتاب الدعوات، باب هل یصلی علی غیر النبی صلی الله علیه وسلم، رقم الحدیث: 0 636 صفحه 1105 مطبوعه دار السلام للنشر والتوزیع الریاض) (المسلم: الصحیح، کتاب الصلاة، باب الصلاة علی النبی صلی الله علیه وسلم بعد التشهد، رقم الحدیث: 911 صفحه 173 مطبوعه دار السلام للنشر والتوزیع الریاض) (ابوداود: السنن، کتاب الصلاة، باب الصلاة علی النبی صلی الله علیه وسلم بعد التشهد، رقم الحدیث: 979 صفحه 205 مطبوعه دار السلام للنشر والتوزیع الریاض) (ابن ماجه: السنن، کتاب الصلاة (ابواب اقامة الصلوات والسنة فیها)، باب الصلاة علی النبی صلی الله علیه وسلم، رقم الحدیث: 905 صفحه 157 مطبوعه دار السلام للنشر والتوزیع الریاض) (ابن سنی: کتاب عمل الیوم واللیلة، باب کیف الصلاة علی النبی صلی الله علیه وسلم، رقم الحدیث 386 صفحه 135-136 مطبوعه نور محمد کتب خانه تجارت مقابل آرام باغ کراچی) (ابن کثیر: تفسیر القرآن العظیم المعروف به تفسیر ابن کثیر، رقم الحدیث: 474 5 جلد 5 صفحه 210 مطبوعه مکتبه رشیدیه سرکی روڈ کوئٹه) (النسائی: السنن الکبری، کتاب المساجد، باب کیف، الصلاة علی النبی صلی الله علیه وسلم، رقم الحدیث: 1218 جلد 2 صفحه 76 مطبوعه موسسة الرسالة بیروت) (السبکی: طبقات الشافعیة الکبری، مقدمة المصنف جلد 1 صفحه 137 & 13 مطبوعه دار الکتب العلمیه بیروت، لبنان) (ابن الاثیر: جامع الاصول فی احادیث الرسول صلی الله علیه وسلم، الباب الثالث: من کتاب الدعاء، الفصل الثالث: فی الصلاة علی النبی صلی الله علیه

وسلم، رقم الحدیث: 7124 صفحہ 348 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان)

حدیث نمبر: 41

وخرج العقیلی، عن ابی هریرة، قال: قال رسول الله صلی الله علیه وسلم: من قال:

اللهم صل علی محمد، وعلی آل محمد، کما صلیت علی ابراهیم وآل ابراهیم، وترحم علی محمد وعلی آل محمد، کما ترحمت علی ابراهیم وآل ابراهیم، وبارك علی محمد وعلی آل محمد کما بارکت علی ابراهیم، وعلی آل ابراهیم انك حمید مجید، شهدلی یوم القیامة بشهادة، وشفعت بشفاعة۔

صلی الله علیه وسلم۔

ترجمہ: ''اور تخریج کی ہے عقیلی نے حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے یہ کلمات کہے:''

اللهم صل علی محمد، وعلی آل محمد کما صلیت علی ابراهیم وآل ابراهیم وترحم علی محمد وعلی آل محمد کما ترحمت علی ابراهیم وآل ابراهیم، وبارك علی محمد وعلی آل محمد کما بارکت علی ابراهیم وعلی آل ابراهیم انك حمید مجید۔

''اے اللہ! تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر درود بھیج جس طرح تو حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر درود بھیجا اور تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر رحمت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر رحمت نازل فرمائی، اور تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر برکت نازل فرمائی، بے شک تو بہت زیادہ

تعریف کیا گیا اور بزرگی والا ہے۔ (جو یہ مذکورہ کلمات پڑے گا) تو میں اس کے لیے قیامت کے دن گواہی دوں گا اور اس کی شفاعت کروں گا۔"

(البخاری: الادب المفرد، باب الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث: 41 6 صفحہ 16 6 مطبوعہ المکتبۃ الاثریۃ سانگلہ ہل) (الشافعی: المسند، باب ومن کتاب استقبال القبلۃ فی الصلاۃ، صفحہ2 4 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان)

حدیث نمبر:42

وخرج النسائی، عن زید بن خارجہ، قال: سالت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال: صلوا علی واجتھدوا فی الدعاء، وقولوا: اللھم صل علی محمد وآل محمد.

ترجمہ: "اور تخریج کی ہے نسائی نے، حضرت سیدنا زید بن خارجہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا (ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود کیسے بھیجیں؟) پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھ پر درود بھیجا کرو اور خوب گڑگڑا کر دعا کیا کرو۔" اور یوں کہا کرو۔ اللھم صلی علی محمد و آل محمد۔ "اے اللہ تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر درود بھیج۔"

(النسائی: السنن، کتاب السھو، باب کیف الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث: 1293 صفحہ0 26 مطبوعہ دار السلام للنشر والتوزیع الریاض) (النسائی: کتاب عمل الیوم واللیلۃ، باب کیف الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث:3 5 صفحہ 36 مطبوعہ موسسۃ الکتب الثقافیۃ، بیروت) (احمد بن حنبل: المسند، حدیث زید بن خارجۃ رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث: 1714 صفحہ 4 14 مطبوعہ دار السلام للنشر والتوزیع الریاض) (السیوطی: الجامع الصغیر فی احادیث البشیر النذیر، باب حرف الصاد، رقم الحدیث: 033 5 صفحہ 375 مطبوعہ دار التوفیقیۃ للتراث قاھرہ) (البخاری: التاریخ الکبیر، باب الزای، زید بن خارجہ بن ابی ھریر الخزرجی الانصاری، جلد3 صفحہ21 3 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (الطبرانی: المعجم الکبیر، زید بن خارجہ الانصاری، رقم الحدیث: 143 5 جلد 5 صفحہ218 مطبوعہ دار احیاء التراث العربی، بیروت)

صلی اللہ علیہ وسلم تسلیما کما کرمتہ برسالتہ، و بجلتہ

تکریما، و علمته ما لم یکن یعلم، وکان فضل اللّٰہ علیه عظیما۔

"اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر اسی طرح درود وسلام نازل فرمائے جیسے اس نے آپ ﷺ کو رسالت وخلت سے نوازا، اور آپ ﷺ کو وہ کچھ سکھا دیا جو آپ نہیں جانتے تھے اور آپ پر اللہ کا بڑا فضل ہے۔"

(ماخوذ من قولہ تعالیٰ: "وعلمك مالم تكن تعلم وكان فضل الله عليك عظيما۔" (سورۃ النساء آیت: 113۔)

وهذه اربعون حديثا من احاديث النبي عليه السلام تتضمن ما فی الصلاة عليه من الفضائل الجسام، جمعتها فی هذا الكتاب، رجاء من الله حسن الماب ببركة الصلاة منی وممن سمعه من اهل الاسلام۔

"اور یہ نبی کریم ﷺ کی چالیس حدیثیں ہیں جو آپ پر درود پاک پڑھنے کے فضائل پر مشتمل ہیں ان کو میں نے اس کتاب میں جمع کر دیا ہے اس امید پر کہ میرے درود بھیجنے کی برکت سے مسلمانوں میں سے سننے والوں کی برکت سے اللہ تعالیٰ بہتر سلوک فرمائے گا۔"

حدیث نمبر: 43

ولقوله فیما روی عنه علیه السلام:

من حفظ علی امتی اربعین حدیثا ینفعهم الله بها، قیل له: ادخل من ای ابواب الجنة شئت۔

ترجمہ: "جو شخص میری امت کو چالیس حدیثیں پہنچائے، جس سے ان کو نفع پہنچے تو اس کو کہا جائے گا کہ وہ جنت کے جس دروازے سے داخل ہونا چاہے اسی سے داخل ہو جائے۔"

(خطیب بغدادی: شرف اصحاب الحدیث، الجزء الاول، قوله صلی الله علیه وسلم من حفظ علی امتی اربعین حدیثا، رقم الحدیث 32 صفحہ 111 مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان) (ابن جوزی: العلل المتناهیة، ابواب

مایتعلق بالحدیث، باب ثواب من حفظ اربعین حدیثا، رقم الحدیث:2 16 جلد1 صفحہ 119-120 مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (ابی نعیم: حلیۃ الاولیاء و طبقات الاصفیاء، رقم الترجمۃ: 274 زربن حبیش جلد3 صفحہ 133 مطبوعہ دار الحدیث قاہرہ)

وای علم ارفع، وای وسیلۃ اشفع، وای عمل انفع من الصلاۃ علی من صلی اللہ علیہ وجمیع ملائکتہ، وخصہ بالقربۃ العظیمۃ منہ فی دنیاہ وآخرتہ؟

''جن پر اللہ تعالیٰ اور اس کے تمام فرشتے درود بھیجیں اور جن کو اللہ تعالیٰ دنیا وآخرت میں قربت عظیمہ سے مخصوص کرے، ان پر درود بھیجنے سے بڑھ کر کون سا علم بلند مرتبہ، کون سا وسیلہ زیادہ مستحق شفاعت اور کون سا عمل زیادہ مفید ہوسکتا ہے؟''

فالصلاۃ علیہ اعظم نور، وھی التجارۃ التی لا تبور، وھی کانت ھجیر الاولیاء فی الامساء والکبور۔

''پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا سب سے بڑا نور ہے اور یہی وہ تجارت (سودا) ہے جس میں نقصان نہیں، اور یہی اولیاء اللہ کا صبح وشام کا وظیفہ ہے۔''

وقد حدث ابو محمد عبدالغنی بن سعید الاذدی، قال: سمعت اسماعیل بن احمد بن اسماعیل الحاسب، یخبر عن محمد بن عمر: انہ قال: کنت عند ابی بکر محمد بن موسی بن مجاھد، فجاءَ الشبلی، فقام الیہ ابوبکر بن مجاھد، فعانقہ، و قبل بین عینیہ، فقلت لہ: سیدی! تفعل ھذا بالشبلی، وانت و جمیع من ببغداد یقولون: انہ مجنون؟ فقال لی: فعلت کما رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فعل بہ، و ذلک انی رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی المنام و قد اقبل الشبلی، فقام الیہ فقبل بین عینیہ،

فقلت: یا رسول اللہ اتفعل ھذا بالشبلی؟ قال: نعم، ھذا یقرا بعد صلاتہ (لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ) (التوبہ:۱۲۸) الایۃ۔ ویتبعھا بالصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔

ابو محمد عبد الغنی بن سعید ازدی نے بیان کیا ہے کہ میں نے اسماعیل بن احمد بن اسماعیل حاسب سے سنا ہے وہ محمد بن عمر کے بارے میں خبر دیتے ہیں کہ: ''وہ کہتے ہیں کہ میں ابو بکر محمد بن موسیٰ بن مجاہد رحمہ اللہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ حضرت شیخ شبلی رحمہ اللہ تشریف لائے تو ابو بکر بن مجاہد ان کی تعظیم کے لیے کھڑے ہو گئے، پس ان سے معانقہ کیا اور ان کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا۔ تو میں نے عرض کیا اے میرے سردار آپ شبلی کے ساتھ ایسا سلوک کرتے ہیں؟ حالانکہ آپ اور اہل بغداد ان کو دیوانہ خیال کرتے ہیں؟ تو آپ نے جواباً فرمایا: میں نے ان کے ساتھ وہی سلوک کیا ہے جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کے ساتھ کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ اور وہ یوں کہ میں عالم رؤیا میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دیدار سے مشرف ہوا ہوں اور دیکھا کہ حضرت شبلی وہاں حاضر ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قیام فرمایا اور ان کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شبلی پر اتنی عنایات کس وجہ سے ہیں؟ فرمایا ہاں (یعنی یہ عنایات ایسے ہی نہیں بلکہ) شبلی ہر نماز کے بعد پڑھتا ہے۔''

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ۔

''اور اس کے بعد یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں۔''

(خطیب بغدادی: تاریخ بغداد، رقم الترجمۃ: 8 770 ابوبکر، الشبلی الصوفی، جلد 14 صفحہ 96 3 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (ابن عساکر: تاریخ مدینۃ دمشق، رقم الترجمۃ: 99 83 ابوبکر الشبلی، جلد 36 صفحہ 2 3 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان) (المراکشی: مصباح الظلام فی

المستغیثین بخیر الانام، من غفرت له الذنوب والآثام بکثرة الصلاة علیه، علیه الصلاة والسلام، صفحه 229-0 23 مطبوعه دارالکتب العلمیه بیروت، لبنان) (السخاوی: القول البدیع فی الصلاة علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیه وسلم، الباب الخامس: فی الصلاة علیه فی اوقات مخصوصة، فصل واما عقب الصلاة، صفحه 177-178 مطبوعه دارالکتاب العربی بیروت، لبنان) (ابن قیم: جلاء الافهام فی الصلاة والسلام علی خیر الانام، الباب الرابع: فصل الموطن الرابع والثلاثون، صفحه 190-191 مطبوعه المکتبة العصریة صیدا، بیروت) (النبهانی: سعادة الدارین فی الصلاة علی سید الکونین صلی اللہ علیه وسلم، الباب الرابع: فیما ورد من لطائف المرائی والحکایات، اللطیفة الحادیة والاربعون، صفحه0 14 مطبوعه النوریه الرضویه پبلشنگ کمپنی، لاہور)

وقال ابوالحسن الشعرانی: رایت منصور بن عمار فی المنام، فقلت له: ما فعل اللہ بك؟ قال: اوقفنی بین بابه، وقال لی: انت منصور ابن عمار؟ قلت بلی یارب قال: انت الذی تزهد الناس فی الدنیا، و ترغب فیها؟ قال: فقلت: قد کان ذلك، ولکننی ما التخذت فجلسا الا وبدات بالشناء علیك، وثنیت بالصلاة علی نبیك صلی اللہ علیه وسلم، وثلثت بالنصیحة لعبادك، قال: صدق، ضعوا له کرسیا فی سمائی، فیمجد لی فی سمائی بین ملائکتی، کما مجدنی فی ارضی بین عبادی۔

"ابوالحسن شعرانی کہتے ہیں میں نے منصور بن عمار کو خواب میں دیکھا (ان کی موت کے بعد) پس میں نے ان سے پوچھا: اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ جواب دیا مجھے میرے مولیٰ نے کھڑا کیا اور فرمایا تو منصور بن عمار ہے؟ میں نے عرض کیا اے رب! میں ہی (منصور بن عمار) ہوں۔ پھر فرمایا تو ہی ہے جو لوگوں کو دنیا سے نفرت دلاتا تھا اور خود دنیا میں راغب تھا؟ میں نے عرض کیا میرے مولیٰ یونہی ہے، اور لیکن جب بھی میں نے کسی مجلس میں وعظ شروع کیا، تو پہلے تیری حمد وثنا کی، اور دوسرے نمبر پر تیرے حبیب (نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درود پاک پڑھا، اور تیسرے

نمبر پر تیرے بندوں کو وعظ و نصیحت کی۔ اس عرض پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا تو نے سچ کہا ہے. اور حکم دیا اے فرشتو! اس کے لیے آسمانوں میں کرسی (منبر) لگاؤ پس یہ آسمانوں میں فرشتوں کے درمیان میری بزرگی اور عظمت بیان کرے، جیسے دنیا میں میرے بندوں کے سامنے میری بزرگی اور عظمت بیان کرتا تھا۔"

(السخاوی: القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وسلم، الباب الخامس: الصلاۃ علیہ فی اوقات مخصوصۃ، فضل الصلاۃ علیہ عند نشر العلم والوعظ و قراءۃ الحدیث، صفحہ 245 مطبوعہ دار الکتاب العربی بیروت، لبنان) (النبهانی: سعادۃ الدارین فی الصلاۃ علی سید الکونین صلی اللہ علیہ وسلم، الباب الرابع: فیما ورد من لطائف المرائی و الحکایات فی فضل الصلاۃ والسلام علیہ صلی اللہ علیہ وسلم، اللطیفۃ السادسۃ والاربعون، صفحہ 142 مطبوعہ النوریہ الرضویہ پبلشنگ کمپنی لاہور)

قال احمد بن عطاء الروذباری: سمعت ابا القاسم عبد اللہ المروزی یقول: کنت و ابی نقابل باللیل الحدیث، فرئی فی الموضع الذی کنا نقابل فیہ عمود من نور بلغ اعنان السماء، فقیل: ما ھذا النور؟ فقیل: صلاتھما علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و شرف و کرم۔

"احمد بن عطاء الروذباری کہتے ہیں کہ میں نے ابو القاسم عبد اللہ المروزی رحمۃ اللہ علیہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں اور میرے والد ماجد رات کو آپس میں حدیث پاک کا تکرار کرتے تھے، تو جس جگہ بیٹھ کر تکرار کیا کرتے تھے وہاں نور کا ایک ستون دیکھا گیا جو آسمان کی بلندیوں تک جاتا تھا۔ پس پوچھا گیا یہ کیسا نور ہے؟ تو جواب ملا کہ (حدیث پاک کے تذکرہ کے دوران جو) درود پاک نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پڑھا جاتا ہے (یہ اس کا نور ہے)۔"

(السخاوی: القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وسلم، الباب الخامس: الصلاۃ علیہ فی اوقات مخصوصۃ، فضل الصلاۃ علیہ عند کتابۃ اسمہ، صفحہ 252 مطبوعہ دار الکتاب العربی، بیروت،

لبنان) (خطیب بغدادی: شرف اصحاب الحدیث، الجزء الاول، وصف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایمان اهل الحدیث، صفحہ121 مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان) (النبهانی: سعادۃ الدارین فی الصلاۃ علی سید الکونین صلی اللہ علیہ وسلم، الباب الرابع: فیما ورد من لطائف المرائی والحکایات فی فضل الصلاۃ والسلام علیہ صلی اللہ علیہ وسلم، اللطیفۃ الرابعۃ والستون، صفحہ145 مطبوعہ النوریہ الرضویہ پبلشنگ کمپنی لاہور)

آخِرُ الکتاب

والحمد للہ الموفق للصواب

❖❖❖❖❖

مصادر التخریج

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مطبوعہ
1	تفسیر القرآن العظیم المعروف بہ تفسیر ابن کثیر	ابی الفداء اسماعیل بن کثیر القرشی الشافعی المتوفی 774ھ	مکتبہ رشیدیہ سرکی روڈ کوئٹہ
2	تفسیر ابن ابی حاتم	ابو محمد عبدالرحمن بن ابی حاتم محمد بن ادریس رازی تمیمی المتوفی 327ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت، لبنان
3	تفسیر روح البیان	الشیخ الامام اسماعیل حقی المتوفی 1137ھ	مکتبہ رشیدیہ سرکی روڈ کوئٹہ
4	تاویلات اہلسنۃ المعروف بہ تفسیر ماتریدی	امام ابی منصور محمد بن محمد بن محمود الماتریدی المتوفی 333ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت، لبنان
5	المحرر الوجیز فی تفسیر الکتاب العزیز	قاضی ابی محمد عبدالحق بن غالب بن عطیہ الاندلسی المتوفی 546ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت، لبنان
6	الکشف والبیان فی تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر الثعلبی	ابی اسحاق احمد بن محمد بن ابراھیم الثعلبی المتوفی 427ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت، لبنان
7	تفسیر روح المعانی	ابی الفضل شہاب الدین السید محمود آلوسی البغدادی المتوفی 1270ھ	مکتبہ رشیدیہ سرکی روڈ کوئٹہ
8	تفسیر الخطیب الشربینی المعروف بہ تفسیر السراج المنیر	الامام الشیخ محمد بن احمد الخطیب الشربینی المصری (المتوفی 977ھ)	دارالکتب العلمیہ بیروت، لبنان
9	لباب التأویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر الخازن	علاؤ الدین علی بن محمد بن ابراہیم البغدادی الشہیر بالخازی (المتوفی 765ھ)	مکتبہ رشیدیہ سرکی روڈ کوئٹہ
10	معالم التنزیل المعروف بہ تفسیر البغوی	محی السنۃ ابی محمد الحسین بن مسعود البغوی (المتوفی 516ھ)	دارالکتب العلمیہ بیروت، لبنان

11	تفسیر السمرقندی	ابی اللیث نصر بن محمد بن ابراهیم السمرقندی (المتوفی 375ھ)	دارالکتب العلمیه بیروت، لبنان
12	تفسیر الکبیر	الامام ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب الطبرانی (المتوفی 360ھ)	دارالکتاب الثقافی الاردن
13	الجامع لاحکام القرآن المعروف به تفسیر القرطبی	ابی عبدالله محمد بن احمد بن ابی بکر بن فرح القرطبی المتوفی 671ھ	دارالکتب العلمیه بیروت، لبنان
14	جامع البیان عن تاویل ای القرآن المعروف به تفسیر الطبری	ابی جعفر محمد بن جریر الطبری المتوفی 310ھ	دارالاحیاء التراث العربی بیروت، لبنان
15	الدر المنثور فی التفسیر بالماثور	جلال الدین عبدالرحمن بن ابی بکر السیوطی المتوفی 911ھ	مکتبه الاشرفیه کانسی روڈ کوئٹه
16	الصحیح البخاری	ابی عبدالله محمد بن اسماعیل البخاری الجعفی المتوفی 256ھ	دارالسلام للنشر والتوزیع الریاض
17	الصحیح المسلم	ابی الحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم القشیری النیسابوری المتوفی 261ھ	دارالسلام للنشر والتوزیع الریاض
18	سنن ابن ماجه	ابی عبدالله محمد بن یزید ابن ماجه القزوینی المتوفی 273ھ	دارالسلام للنشر والتوزیع الریاض
19	سنن ابی داود	ابی داود سلیمان بن الاشعث السجستانی المتوفی 275ھ	دارالسلام للنشر والتوزیع الریاض
20	جامع الترمذی	ابی عیسی محمد بن عیسی الترمذی المتوفی 279ھ	دارالسلام للنشر والتوزیع الریاض
21	سنن نسائی	ابی عبدالرحمن احمد بن شعیب ابن علی بن سنان النسائی المتوفی 303ھ	دارالسلام للنشر والتوزیع الریاض
22	مسند احمد	ابی عبدالله احمد بن محمد بن حنبل المتوفی 241ھ	دارالسلام للنشر والتوزیع الریاض
23	شعب الایمان	ابی بکر احمد بن الحسین البیهقی المتوفی 458ھ	دارالکتب العلمیه بیروت، لبنان
24	سنن دارمی	عبدالله بن عبدالرحمن الدارمی السمرقندی المتوفی 255ھ	قدیمی کتب خانه مقابل آرام باغ کراچی
25	مسند شافعی	ابی عبدالله محمد بن ادریس الشافعی المتوفی 204ھ	دارالکتب العلمیه بیروت، لبنان

26	الترغیب و الترهیب من الحدیث الشریف	زکی الدین عبدالعظیم بن عبدالقوی المنذری المتوفی 656ھ	مکتبہ رشیدیہ سرکی روڈ کوئٹہ
27	مصنف ابن ابی شیبۃ	ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابی شیبۃ المتوفی 235ھ	مکتبہ امدادیہ ملتان
28	المعجم الکبیر	ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب الطبرانی المتوفی 360ھ	داراحیاء التراث العربی بیروت، لبنان
29	المعجم الاوسط	ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب الطبرانی المتوفی 360ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت، لبنان
30	المعجم الصغیر	ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب الطبرانی المتوفی 360ھ	مکتبۃ المعارف للنشر والتوزیع الریاض
31	المستدرک علی الصحیحین	ابی عبداللہ محمدبن عبداللہ الحاکم النیسابوری المتوفی 405ھ	قدیمی کتب خانہ مقابل آرام باغ کراچی
32	مسند الصحابۃ المعروف بہ مسند الرویانی	ابوبکر محمد بن هارون الرویانی الرازی الاملی الطبری المتوفی 307ھ	دارالکتب العلمیہ، بیروت، لبنان
33	الاحسان بترتیب صحیح ابن حبان	ابوحاتم محمد بن حبان السبتی المتوفی 354ھ	دارالمعرفۃ بیروت، لبنان
34	الادب المفرد	ابی عبداللہ محمد بن اسماعیل البخاری الجعفی المتوفی 256ھ	المکتبۃ الاثریۃ سانگلہ ہل
35	مجمع الزوائد ومنبع الفوائد	نورالدین علی بن ابی بکر الهیثمی المتوفی 807ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت، لبنان
36	مسند ابی یعلی الموصلی	احمد بن علی المثنی التمیمی المتوفی 307ھ	دارالمعرفۃ بیروت، لبنان
37	مصابیح السنۃ	محی السنۃ حسین بن مسعود الفراء البغوی المتوفی 516ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت، لبنان
38	البحر الزخار المعروف بہ مسند البزار	احمد عمرو بن عبدالخالق البزار المتوفی 292ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت، لبنان
39	مصنف عبدالرزاق	عبدالرزاق بن همام الصنعانی المتوفی 211ھ	ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیۃ کراچی
40	صحیح ابن خزیمۃ	ابوبکر محمد بن اسحاق المتوفی 311ھ	المکتب الاسلامی بیروت، لبنان
41	موطا امام مالک	ابوعبداللہ مالک بن انس بن مالک المدنی المتوفی 179ھ	المکتبۃ الفاروقیۃ ملتان
42	مسند الشاشی	ابی سعید ہیثم بن کلیب بن شریح المتوفی 335ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت، لبنان

43	سنن دار قطنی	حافظ علی بن عمر الدار قطنی المتوفی 385ھ	المکتبة العصریة صیدا بیروت
44	موارد الظمان الی زوائد ابن حبان	نور الدین علی بن ابی بکر الهیثمی المتوفی 807ھ	دار الکتب العلمیة بیروت، لبنان
45	مشکوۃ المصابیح	ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ الخطیب التبریزی المتوفی 741ھ	اصح المطابع کارخانہ تجارت کتب بالمقابل آرام باغ کراچی
46	مسند الحمیدی	ابی بکر عبداللہ بن زبیر بن عیسی الحمیدی المتوفی 219ھ	المکتبة السلفیة المدینة المنورة
47	مسند ابو عوانة	یعقوب بن اسحاق بن الراهیم بن زید نیشابوری المتوفی 316ھ	دار الکتب العلمیه بیروت، لبنان
48	مسند اسحاق بن راهویه	ابو یعقوب اسحاق بن ابراهیم بن مخلد بن ابراهیم بن عبداللہ المتوفی 237ھ	دار الکتاب العربی بیروت، لبنان
49	کتاب الزهد	ابو عبدالرحمن عبداللہ بن واضح مروزی المتوفی 181ھ	المکتبة المعروفیة پشاور
50	مسند ابن الجعد	ابو الحسن علی بن جعد بن عبید هاشمی المتوفی 230ھ	دار الکتب العلمیه بیروت، لبنان
51	کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال	علاو الدین علی المتقی بن حسام الدین الهندی المتوفی 975ھ	مکتبه رحمانیه اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاهور
52	مسند عبد بن حمید	الامام الحافظ ابی محمد عبد بن حمید المتوفی 249ھ	دار بلنسیة للنشر والتوزیع الریاض
53	السنن الکبری	ابوبکر احمد بن حسین البیهقی المتوفی 458ھ	ادارة تالیفات اشرفیه ملتان
54	الجامع الصغیر فی احادیث البشیر النذیر	جلال الدین بن ابی بکر السیوطی المتوفی 911ھ	دار التوفیقیة للتراث قاهره
55	شرح السنة	محی السنة حسین بن مسعود البغوی المتوفی 516ھ	دار الکتب العلمیه بیروت، لبنان
56	کشف الاستار عن زوائد البزار	نور الدین علی بن ابی بکر الهیثمی المتوفی 807ھ	موسسة الرسالة بیروت
57	تحفة الاشراف بمعرفة الاطراف	محی الدین ابی زکریا یحیی بن شرف النووی الدمشقی المتوفی 676ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت، لبنان

58	کشف الخفاء ومزیل الالباس	اسماعیل بن محمد العجلونی المتوفی 1164ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت، لبنان
59	کتاب عمل الیوم واللیلۃ	احمد بن محمد بن اسحاق دینوری شافعی المتوفی 364ھ	نور محمد کارخانہ تجارت کتب آرام باغ کراچی
60	تاریخ بغداد	ابوبکر احمد بن علی بن ثابت بن احمد بن مھدی بن ثابت المتوفی 463ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت، لبنان
61	مسند الفردوس وھو الفردوس بما بماثور الخطاب	ابی شجاع شیرویہ بن شھردار بن شیرویہ الدیلمی المتوفی 509ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان
62	التدوین فی اخبار قزوین	عبدالکریم بن محمد الرافعی القزوینی المتوفی 623ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت، لبنان
63	معجم الشیوخ	شمس الدین ابی المحاسن محمد بن علی بن الحسن الحسینی الدمشقی المتوفی 765ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت، لبنان
64	الاذکار من کلام سید الابرار	محیی الدین ابی زکریا یحیی بن شرف النوری الدمشقی المتوفی 676ھ	المکتبۃ العصریۃ صیدا بیروت، لبنان
65	الطبقات الکبری	محمد بن سعد بن منیع الزھری المتوفی 230ھ	داراحیاء التراث العربی بیروت، لبنان
66	السنن الکبری	ابی عبدالرحمن احمد بن شعیب ابن علی بن سنان النسائی المتوفی 303ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت، لبنان، ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
67	حلیۃ الاؤلیاء و طبقات الاصفیاء	ابو نعیم احمد بن عبداللہ الاصبھانی المتوفی 430ھ	المکتبۃ التوفیقیۃ قاھرہ
68	طبقات الشافعیہ الکبری	تقی الدین علی بن عبدالکافی بن علی السبکی الشافعی المتوفی 756ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت، لبنان
69	الوفاء باحوال المصطفی	ابی الفرج عبدالرحمن بن علی بن محمد ابن الجوزی المتوفی 597ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت، لبنان
70	الکامل فی الضعفاء الرجال	عبداللہ بن عدی بن عبداللہ محمد بن المبارک المتوفی 365ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت، لبنان
71	البدر المنیر فی غریب احادیث البشیر والنذیر	ابی المواھب عبدالوھاب احمد بن علی الشافعی المعروف بالشعرانی المتوقی 973ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت، لبنان

72	القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع	شمس الدین محمد بن عبدالرحمن السخاوی المتوفی 902ھ	دارالکتاب العربی بیروت، لبنان
73	جلاء الافہام فی الصلاۃ والسلام علی خیر الانام	ابی عبداللہ محمد بن ابی بکر بن ایوب ابن سعد بن حریز الزرعی المعروف بہ ابن قیم الجوزیۃ المتوفی 751ھ	المکتبۃ العصریۃ صیدا بیروت، لبنان
74	الخصائص الکبری	جلال الدین عبدالرحمن بن ابی بکر السیوطی المتوفی 911ھ	مکتبہ رحمانیہ اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردوبازار لاہور
75	الشفاء بتعریف حقوق المصطفی	ابی الفضل عیاض بن موسی بن عیاض اندلسی المتوفی 544ھ	وحیدی کتب خانہ قصہ خوانی بازار پشاور
76	فضل الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم	ابی اسحاق اسماعیل بن اسحاق الازدی البصری المتوفی 282ھ	المکتب الاسلامی بیروت، لبنان
77	کتاب العظمۃ	ابی محمد عبداللہ بن محمد بن جعفر المعروف بابی الشیخ الاصبھانی المتوفی 396ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت، لبنان
78	جمع الجوامع	جلال الدین عبدالرحمن بن ابی بکر السیوطی المتوفی 911ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان
79	المقاصد الحسنۃ	شمس الدین محمد بن عبدالرحمن السخاوی المتوفی 902ھ	النوریہ الرضویہ پبلشنگ کمپنی لاہور
80	معجم الصحابۃ	القاضی ابی الحسین عبدالباقی بن قانع بن مرزوق البغدادی المتوفی 351ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت، لبنان
81	جامع الاصول فی احادیث الرسول صلی اللہ علیہ وسلم	امام عزالدین ابی الحسن علی بن محمد الجندری المعروف بابن الاثیر المتوفی 630ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت، لبنان
82	فضائل بیت المقدس	الامام ابی المعالی المشرف بن المرجی بن ابراھیم المقدسی المتوفی 492ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت، لبنان
83	التاریخ الکبیر	ابی عبداللہ محمد بن اسماعیل البخاری الجعفی المتوفی 256ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت، لبنان
84	غایۃ المقصد فی زوائد مسند الامام احمد	نور الدین علی بن ابی بکر الھیثمی المتوفی 807ھ	مکتبہ بیت السلام الریاض
85	عمل الیوم واللیلۃ	ابی عبدالرحمن احمد بن شعیب النسائی (المتوفی 303ھ)	موسسۃ الکتب الثقافیۃ بیروت، لبنان

نمبر	کتاب	مصنف	مطبوعہ
86	الاحادیث المختارہ	حافظ ضیاء الدین محمد بن عبدالواحد بن احمد المقدسی (المتوفی 646ھ)	مکتبۃ النھضۃ الحدیثیۃ مکۃ المکرمۃ
87	منتقی تحفۃ الحبیب بما زاد علی الترغیب والترھیب	احمد بن ابی بکر الخطیب القسطلانی المتوفی 9[illegible]2ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان
88	کتاب الترغیب والترھیب	ابی القاسم اسماعیل بن محمد بن الفضل الجوزی الاصبھانی المتوفی 535ھ	دار المدائن العلمیہ، بیروت
89	مسند الشھاب	القاضی ابی عبداللہ محمد بن سلامۃ القضاعی	دار الرسالۃ العالمیۃ دمشق
90	کتاب الدعا	ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب الطبرانی المتوفی 360ھ	دار الحدیث قاھرہ
91	کتاب السنۃ	ابی بکر احمد بن عمرو ابن ابی عاصم النبیل المتوفی 287ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان
92	مجمع البحرین فی زوائد المعجمین	نور الدین علی بن ابی بکر الھیثمی المتوفی 807ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان
93	تاریخ دمشق الکبیر	ابی القاسم علی بن حسن شافعی المعروف بابن عساکر المتوفی 571ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت، لبنان
94	نوادر الاصول فی معرفۃ احادیث الرسول	الحکیم الترمذی ابی عبداللہ محمد بن علی بن حسن بن بشر الموذن المتوفی 285ھ	دار النوادر لبنان
95	غریب الحدیث	ابی عبید القاسم بن سلام الھروی المتوفی 224ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان
96	سعادۃ الدارین فی الصلاۃ علی سید الکونین	الامام الشیخ یوسف بن اسماعیل النبھانی (المتوفی 1350ھ)	النوریۃ الرضویۃ پبلشنگ کمپنی لاھور
97	الآحاد والمثانی	ابی بکر احمد بن عمرو ابن ابی عاصم النبیل (المتوفی 287ھ)	دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان
98	العلل المتناھیۃ	ابی الفرج عبدالرحمن بن علی بن محمد ابن الجوزی (المتوفی 597ھ)	دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان
99	اللفظ المکرم بخصائص النبی المعظم صلی اللہ علیہ وسلم	قطب الدین محمد بن محمد بن عبداللہ الخضری الشافعی المتوفی 894ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان
100	نھایۃ السول فی خصائص الرسول صلی اللہ علیہ وسلم	ابی الخطاب مجد الدین عمر بن الحسن ابن دحیۃ الکلبی المتوفی 633ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان

101	الاصابة فی تمییز الصحابة	شہاب الدین احمد بن علی بن حجر العسقلانی المتوفی 852ھ	المکتبة الوحیدیة پشاور
102	فیض القدیر شرح الجامع الصغیر	عبدالروف بن علی بن زین العابدین المناوی الشافعی المتوفی 1031ھ	دارالکتب العلمیه بیروت، لبنان
103	المعجم لابن المقری	ابی بکر محمد بن ابراهیم بن علی بن عاصم الاصبهانی المعروف بابن المقری المتوفی 381ھ	دارالکتب العلمیه بیروت، لبنان
104	جامع المسانید	ابی الفرج عبدالرحمن بن علی بن محمد ابن الجوزی المتوفی 597ھ	مکتبة الرشد الریاض
105	الکافی الشاف فی تخریج احادیث الکشاف	شہاب الدین احمد بن علی بن حجر العسقلانی المتوفی 852ھ	داراحیاء التراث العربی بیروت، لبنان
106	ذیل تاریخ بغداد	امام محب الدین ابی عبدالله المعروف بابن النجار المتوفی 643ھ	دارالکتب العلمیه بیروت، لبنان
107	الصارم المنکی	محمد بن احمد بن عبدالهادی	دارالباز للنشر والتوزیع مکة المکرمة
108	شرح العلامة الزرقانی علی المواهب	محمد عبدالباقی الزرقانی (المتوفی 1122ھ)	دارالکتب العلمیه بیروت، لبنان
109	تبییض الصحیفة	جلال الدین عبدالرحمن بن ابی بکر السیوطی (المتوفی 911ھ)	مکتبه اعزازیه سکندری روڈ پار ہوتی مردان
110	اتحاف السادة المتقین	الامام مرتضی الزبیدی (المتوفی 1205ھ)	دارالکتب العلمیه بیروت، لبنان
111	الجامع الاخلاق الراوی وآداب السامع	الحافظ ابی بکر احمد بن علی الخطیب البغدادی (المتوفی 463ھ)	مکتبة المعارف للنشر والتوزیع الریاض
112	شرف اصحاب الحدیث	الحافظ ابی بکر احمد بن علی الخطیب البغدادی (المتوفی 463ھ)	مکتبه امدادیه ملتان
113	فضائل الاعمال	حافظ ضیاء الدین محمد بن عبدالواحد بن احمد المقدسی المتوفی 646ھ	دارالکتب العلمیه بیروت، لبنان
114	المسند المستخرج علی صحیح الامام المسلم	احمد بن عبدالله بن احمد بن اسحاق بن موسی بن مهران الاصبهانی المتوفی 430ھ	دارالکتب العلمیه بیروت، لبنان

115	بهجة النفوس والاسرار فی تاریخ دارهجرة النبی المختار	الشیخ ابی محمد عفیف الدین عبدالله بن عبدالملك المرجانی (المتوفی 770ھ)	دارالکتب العلمیه بیروت، لبنان
116	تاریخ اصبهان	امام ابو نعیم احمد بن عبدالله الاصبهانی المتوفی 430ھ	دارالکتب العلمیه بیروت، لبنان
117	نیل الاوطار من احادیث سیدالاخیار	قاضی محمد بن علی الشوکانی المتوفی 250ھ	دارالکتب العلمیه بیروت، لبنان
118	الدرالمنضود فی الصلاة والسلام علی صاحب المقام المحمود (مترجم)	احمد بن حجر الهیتمی المکی الشافعی المتوفی 975ھ	شبیر برادرز اردو بازار لاهور
119	الاعلام قاموس تراجم	خیر الدین الزرکلی	دارالعلم للملایین بیروت، لبنان
120	سیر اعلام النبلاء	الامام شمس الدین محمد بن احمد بن عثمان الذهبی المتوفی 748ھ	دارالحدیث قاهره
121	تدریب الراوی فی شرح تقریب النواوی	جلال الدین عبدالرحمن بن ابی بکر السیوطی (المتوفی 911ھ)	قدیمی کتب خانه مقابل آرام باغ کراچی
122	مصباح الظلام فی المستغیثین بخیر الانام	محمد بن موسیٰ بن النعمان المراکشی (المتوفی 683ھ)	النوریة الرضویة پبلشنگ کمپنی لاهور
123	التکملة لکتاب الصلة	ابن الآبار محمد بن عبدالله بن ابی بکر القضاعی البلنسی (المتوفی 685ھ)	دارالفکر بیروت، لبنان
124	معجم المؤلفین	عمر بن رضا بن محمد راغب بن عبدالغنی کحالة الدمشقی (المتوفی 1408ھ)	داراحیاء التراث العربی بیروت
125	جذوة المقتبس فی ذکر ولادة الاندلس	ابو عبدالله محمد بن فتوح الحمید المیورقی (المتوفی 488ھ)	الدار المصریة للتالیف والنشر قاهره
126	کتاب تذکرة الحفاظ	الامام شمس الدین محمد بن احمد بن عثمان الذهبی المتوفی 748ھ	مکتبه رحمانیه اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاهور
127	طبقات المحدثین باصبهان والوار دین علیها	الامام ابی محمد عبدالله بن احمد بن جعفر بن حیان المعروف بابی الشیخ	دارالکتب العلمیه بیروت، لبنان
128	تاریخ ابن کثیر ترجمه البدایة والنهایة	ابن کثیر ابوالفداء اسماعیل بن عمر المتوفی 774ھ	دارالاشاعت ایم-اے روڈ اردو بازار کراچی

129	تقریب التہذیب	شہاب الدین احمد بن علی بن حجر العسقلانی المتوفی 852ھ	قدیمی کتب خانہ مقابل آرام باغ کراچی
130	تہذیب التہذیب فی رجال الحدیث	شہاب الدین احمد بن علی بن حجر العسقلانی المتوفی 852ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان
131	المنتظم فی تواریخ الملوک والامم	الامام جمال الدین ابی الفرج عبدالرحمن بن علی الجوزی (المتوفی 597ھ)	دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان
132	الجرح والتعدیل	ابو محمد عبدالرحمن بن ابی حاتم محمد بن ادریس رازی (المتوفی 327ھ)	دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان
133	بغیة الملتمس فی تاریخ رجال اهل الاندلس	ابو جعفر احمد بن یحیی بن احمد بن عمیرة الضبی (المتوفی 599ھ)	دار الکتاب العربی القاهرة
134	الوافی بالوفیات	صلاح الدین خلیل بن ایبک بن عبد اللہ الصفدی (المتوفی 764ھ)	دار احیاء التراث العربی بیروت
135	معجم البلدان	شہاب الدین ابو عبد اللہ یاقوت بن عبد اللہ رومی الحموی (المتوفی 626ھ)	دار صادر بیروت، لبنان

❖❖❖❖❖